

دستاویز کا دائرہ کار

1. تقاضے
2. نامیاتی کاشتکاری میں سرٹیفیکیشن کے عمل کی تفصیل
3. نامیاتی کاشتکاری میں پیداوار کے اصول

1. تقاضے

نمبر 834/207 کو منسوخ کرنے سے متعلق یورپی (EC) یہ قواعد نامیاتی مصنوعات کی نامیاتی پیداوار اور لیبلنگ اور کونسل ریگولیشن کے تقاضوں کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔ اس دستاویز کے 2018/848 (EU) پارلیمان اور 30 مئی 2018 کی کونسل کے ریگولیشن مواد میں اس دستاویز میں بیان کردہ تقاضے شامل ہیں۔

نامیاتی پیداوار اور نامیاتی مصنوعات کی نامیاتی پیداوار اور لیبلنگ پر یورپی پارلیمنٹ اور کونسل آف دی 30 مئی 2018 کے ریگولیشن کی بنیاد پر نامیاتی مصنوعات کی نامیاتی پیداوار اور لیبلنگ کے تقاضوں کے مطابق اور ریگولیشن کونسل کی منسوخی 2018/848 (EU) میں پیداواری ضروریات کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ 2018/848 (EU) ہم بعد میں اس دستاویز، 834/2007

کی ضروریات کی بنیاد پر، نامیاتی پیداوار کے قوانین اور نامیاتی پیداوار، متعلقہ سرٹیفیکیشن، اور لیبلنگ اور 2018/848 (EU) ، اشتهاری مواد میں نامیاتی پیداوار سے متعلق اشارے کے استعمال کے ساتھ ساتھ اضافی کنٹرول کے اصول قائم ہونے والوں کے لیے میں قائم کیا گیا ہے۔ 2017/625 (EU) ریگولیشن

درخواست کا دائرہ کار

کا اطلاق زرعی اصل کی مندرجہ ذیل مصنوعات پر ہوتا ہے، بشمول آبی زراعت اور شہد کی مکھیوں کے 2018/848 (EU) ضابطہ میں درج، اور ایسی مصنوعات سے اخذ کردہ مصنوعات پر، جہاں وہ مصنوعات تیار کی جاتی ہیں ا کے ضمیمہ TFEU ، پالنے کی مصنوعات ہیں یا تیار کی جاتی ہیں۔ ، نشان زد، تقسیم، مارکیٹ میں رکھا گیا یا یونین میں درآمد یا برآمد کیا گیا

زندہ یا غیر پروسیس شدہ زرعی مصنوعات، بشمول بیج اور دیگر پودوں کی تولیدی مواد؛ (a)

پراسیس شدہ زرعی مصنوعات جن کا مقصد خوراک کے طور پر استعمال کرنا ہے۔ (b)

کھانا کھلانا؛ (c)

میں درج بعض دیگر مصنوعات پر بھی لاگو ہوتا ہے جو کہ تیار، تیار، لیبل لگا، تقسیم، مارکیٹ میں ا ضابطہ اس ضابطے کے ضمیمہ رکھی، یونین میں درآمد یا برآمد کی جاتی ہیں یا ہیں۔

، ضابطے کا اطلاق کسی بھی ادارے پر ہوتا ہے جو سرگرمیوں میں حصہ لیتی ہے، پیداوار، تیاری اور تقسیم کے کسی بھی مرحلے پر پیراگراف میں مذکور مصنوعات سے متعلق۔ 1۔

ریگولیشن (d) بڑے پیمانے پر کیٹرننگ کے اداروں کے ذریعہ فراہم کردہ ماس کیٹرننگ جیسا کہ آرٹ میں بیان کیا گیا ہے۔ 2 سیکشن 2 لیٹر اس ضابطے کے تابع نہیں ہوگا، سوائے اس پیراگراف میں بیان کردہ کے۔ (EU) No 1169/2011

رکن ریاستیں قومی قوانین کا اطلاق کر سکتی ہیں یا، ان میں ناکامی پر، بڑے پیمانے پر کیٹرننگ آپریشنز سے مصنوعات کی پیداوار، لیبلنگ اور کنٹرول پر نجی معیارات لاگو کر سکتی ہیں۔ یورپی یونین نامیاتی پیداوار کا لوگو ایسی مصنوعات کی مارکنگ، پیشکش یا تشہیر میں استعمال نہیں ہوتا ہے اور بڑے پیمانے پر کیٹرننگ اسٹیبلشمنٹ کی تشہیر کے لیے استعمال نہیں ہوتا ہے۔

، جب تک کہ دوسری صورت میں وضاحت نہ کی گئی ہو، یہ ضابطہ متعلقہ یونین کی قانون سازی، خاص طور پر فوڈ چین کی حفاظت جانوروں کی صحت اور بہبود، پودوں کی صحت اور پودوں کی تولیدی مواد کے شعبوں میں کسی تعصب کے بغیر لاگو ہوگا۔

یہ ضابطہ مارکیٹ میں مصنوعات کو رکھنے سے متعلق یونین کے دیگر مخصوص اعمال پر کسی تعصب کے بغیر لاگو ہوتا ہے، اور نمبر 2011/1169 (EU) خاص طور پر یورپی پارلیمنٹ اور کونسل کے ضابطہ نمبر 1308/2013 (1) اور ضابطہ

تفصیلی **تعریفیں** **آرٹیکل 3** اور اس **2018/848 (EU)** میں مل سکتی ہیں۔ نامیاتی پیداوار کے لیے مکمل تقاضے **ریگولیشن 2018/848 (EU)** میں ریگولیشن ضابطے کے نفاذ اور تفویض شدہ دستاویزات میں دیے گئے ہیں۔

کمیشن کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ترمیم کرنے کے لیے آرٹیکل 54 کے تفویض کردہ ایکٹ کے مطابق، فہرست میں مزید مصنوعات میں درج مصنوعات کی فہرست کو اختیار کرے۔ اس فہرست میں ا شامل کر کے یا ان شامل کردہ اندراجات میں ترمیم کر کے، ضمیمہ شمولیت۔

کے متن میں موجود ہے اور اس دستاویز میں فراہم کیا گیا ہے۔ II ضمیمہ، 2018/848 (EU) ریگولیشن

کے تقاضوں اور اس سلسلے میں قابل اطلاق دستاویزات کو پورا کرنا ضروری ہے۔ 2018/848 (EU) ریگولیشن

2. نامیاتی کاشتکاری میں سرٹیفیکیشن کے عمل کی تفصیل

1. مرحلہ - درخواست

(a) کو درج ذیل پتے پر انکوائری بھیجنا DQS Polska کی ویب سائٹ سے ایپلیکیشن ڈاؤن لوڈ کرنا یا DQS Polska ہماری ویب سائٹ مینوفیکچرر کی ضروریات کے مطابق مختلف ایپلی کیشنز دکھاتی ہے - مناسب - elektroia@dqs.pl ایپلیکیشن کا انتخاب کریں۔

(b) DQS، مکمل شدہ درخواست (مکمل طور پر)، دستخط شدہ اور ضروریات پر منحصر، منسلک دستاویزات کے ساتھ کو بھیجی جانی چاہیے۔ elektoria@dqs.pl Polska:

2. مرحلہ - درخواست کا جائزہ

a. درخواست کا جائزہ - آپ کی درخواست کا جائزہ لیا جائے گا۔ درخواست کے جائزے کے بعد، درخواست گزار سے مزید وضاحت اور ثبوت فراہم کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔

b. کو بھیجنے DQS Polska ایک سرٹیفیکیشن معاہدہ تیار کرے گا اور اس پر دستخط کرنے اور اسے DQS Polska کے بعد، سائٹ پر ایک معائنہ طے کیا جائے گا۔

c. کے تقاضوں کی وضاحت کرتا ہے۔ ان میں ہستی کے تقاضوں سے DQS Polska معاہدہ ادارے کی ضروریات اور متعلق سرٹیفیکیشن کے قواعد شامل ہیں، جیسے کہ معطلی، واپسی، یا سرٹیفیکیشن کی حد۔

3. مرحلہ - معاہدے کا نفاذ

a. ادارے کے لیے سہولت کے مطابق سائٹ پر معائنہ کی تاریخ کا بندوبست کرے گا۔ DQS Polska

b. ادارے کو دائرہ کار اور انفرادی معائنہ کے مراحل کے ساتھ ایک معائنہ کا منصوبہ ملے گا۔

c. انسپکٹر سرٹیفیکیشن کی درخواستوں کے دائرہ کار اور مقام میں معائنہ کرے گا۔ ہر معائنہ نامیاتی DQS Polska کاشتکاری کی پیداوار کی جگہ پر کیا جاتا ہے۔

d. معائنہ کے دوران، انسپکٹر پیداواری عمل کے شرکاء کے ساتھ انٹرویوز، پیداواری سرگرمیوں کی تشخیص، اور کی جانے والی سرگرمیوں کے دستاویزات اور ریکارڈز کی تشخیص کی بنیاد پر ایک تشخیص کرتا ہے۔

e. DQS تشخیص کے دوران، پروٹوکٹ کا نمونہ جانچ کے لیے لیا جا سکتا ہے۔ نمونہ لینے کی ضرورت پر فیصلہ Polska sp کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

f. تشخیص کا نتیجہ ایک رپورٹ ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ آیا یہ ان علاقوں سے متعلق ہے جن کے لیے مزید کارروائی کی ضرورت ہے۔

g. معائنہ ایک اختتامی میٹنگ کے ساتھ ختم ہوتا ہے جس میں انسپکٹر ادارے کو ابتدائی معائنہ کے نتائج کے بارے میں مطلع کرتا ہے۔

4. مرحلہ - پوسٹ اسسمنٹ کا جائزہ

a. معائنہ کا نتیجہ، رپورٹ، معلومات، شواہد اور ریکارڈ اس عمل میں شامل نہ ہونے والے فرد کی طرف سے تعمیل کی آزادانہ تشخیص (چار آنکھوں کے اصول کے مطابق) کے تابع ہیں۔

b. جائزے کا نتیجہ سرٹیفیکیشن کی سفارش سے متعلق فیصلہ ہے، جو اس بات پر منحصر ہے کہ آیا ادارہ سرٹیفیکیشن کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

5. مرحلہ - سرٹیفیکیشن کا فیصلہ

a. مطابقت کی تشخیص کا مثبت نتیجہ سرٹیفیکٹ کے اجراء میں ہوتا ہے۔

b. ادارے کو مطابقت کی تشخیص کے نتیجے کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔

6. مرحلہ - سرٹیفیکٹ جاری کرنا

a. ادارہ الیکٹرانک طور پر تعمیل کا سرٹیفیکٹ حاصل کرتا ہے۔

b. جاری کردہ سرٹیفیکٹ 12-18 ماہ کے لیے درست ہے۔

c. ویب سائٹ پر دستیاب ہیں DQS Polska sp کے قواعد کی تفصیل۔ dqs.pl/CertListEU.php

d. قومی سرٹیفیکیشن میں جاری کردہ سرٹیفیکیشن یورپی کمیشن کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں: [محولیاتی ادارے کے لیے TRACES NT \(europa.eu\) - سرٹیفیکیشن](#)

7. مرحلہ - سرٹیفیکیشن کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے مزید اقدامات

- a. سرٹیفیکیشن کی سالگرہ پر، کاروبار کے دائرہ کار اور مقام کا ایک اور معائنہ ہر 12 ماہ میں کم از کم ایک بار ہوتا ہے - معائنہ کا مقصد لاگو سرٹیفیکیشن کے تقاضوں کی تعمیل کا جائزہ لینا اور اس کی تصدیق کرنا ہے۔
- b. ریگولیشن DQS Polska، تقاضوں کی تعمیل کے جائزے اور سرٹیفیکیشن کے دائرہ کار پر انحصار کرتے ہوئے کے تقاضوں کے مطابق اضافی اعلان شدہ اور غیر اعلانیہ معائنہ کر سکتا ہے۔ (EU) 2018/848

8. مرحلہ - بے ضابطگیوں اور قاعدے کی خلاف ورزیوں کی صورت میں اقدامات کا کیٹلاگ

(EU) مینوفیکچرر یا پروڈیوسرز کے گروپ میں پائے جانے والے ضابطے کی دفعات کی بے ضابطگیوں یا خلاف ورزیوں کی صورت میں نامیاتی کاشتکاری کے حوالے سے، جو معائنہ رپورٹ میں شامل ہے یا وضاحتی سرگرمیوں اور تعمیل کے جائزوں کے نتیجے 2018/848 میں، پابندیاں لاگو ہیں۔

پابندیاں ڈی کیو ایس پولسکا کے ڈائریکٹر نے ایک پیشہ ور ملازم کی درخواست پر لگائی ہیں۔ ادارہ بے ضابطگیوں کو دور کرنے کے لیے DQS Polska کے اقدامات کو شروع کرنے، نافذ کرنے اور اس کا مظاہرہ کرنے کا پابند ہے۔ قابل اطلاق پابندیوں کا تفصیلی دائرہ دستاویز میں فراہم کیا گیا ہے

. اقدامات کا 15 واں کیٹلاگ Zal

3. کے مطابق نامیاتی کاشتکاری میں پیداوار کے اصول 2018/848 (EU) ریگولیشن

- نامیاتی پیداوار کے عمومی اصول
- حصہ اول: پلانٹ کی پیداوار سے متعلق ضوابط
- حصہ دوم: جانوروں کی پیداوار کے ضوابط
- طحالب اور آبی زراعت کے جانوروں کی پیداوار سے متعلق ضوابط: III حصہ
- حصہ چہارم: پروسیسرڈ فوڈز کی تیاری سے متعلق ضوابط
- پروسیس شدہ فیڈ کی تیاری سے متعلق ضوابط: V حصہ
- حصہ ششم: شراب
- خمیر کھانے یا فیڈ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ VII: حصہ

ماحولیاتی پیداوار کے عمومی اصول

عام اصول آرٹیکل 5 میں دینے گئے ہیں اور ان میں شامل ہیں

نامیاتی پیداوار درج ذیل عمومی اصولوں پر مبنی ایک پائیدار انتظامی نظام ہے

- قدرتی نظاموں اور سائنیکلوں کا احترام کرنا اور مٹی، پانی اور ہوا، پودوں اور جانوروں کی صحت اور ان کے درمیان توازن کو (a) برقرار رکھنا اور بہتر بنانا؛
- قدرتی زمین کی تزئین کی خصوصیات کا تحفظ، جیسے کہ قدرتی ورثے کے مقامات؛ (b)
- توانائی اور قدرتی وسائل جیسے پانی، مٹی، نامیاتی مادے اور ہوا کا ذمہ دارانہ استعمال؛ (c)
- اعلیٰ معیار کی خوراک اور دیگر زرعی اور آبی زراعت کی مصنوعات کی وسیع رینج کی پیداوار جو صارفین کی طلب کو پورا (d) کرتے ہوئے ایسے عمل کا استعمال کرتے ہوئے تیار کی گئی ہے جو ماحولیات، انسانی صحت، پودوں کی صحت یا جانوروں کی صحت اور فلاح و بہبود کے لیے خطرہ نہیں بنتے؛
- خوراک اور خوراک کی پیداوار، تیاری اور تقسیم کے تمام مراحل پر نامیاتی پیداوار کی سالمیت کو یقینی بنانا؛ (e)
- ماحولیاتی نظام پر مبنی حیاتیاتی عمل کا مناسب ڈیزائن اور انتظام اور ان طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے جو انتظامی نظام کے (f) اندرونی ہیں قدرتی وسائل کا استعمال کرتے ہوئے
- جانداروں اور میکانکی پیداوار کے طریقے استعمال کریں۔ (i)
- مٹی کے سلسلے میں فصلیں کاشت کرنا اور زرعی زمین کے سلسلے میں جانوروں کی پیداوار کرنا یا آبی وسائل کے پائیدار (ii) استحصال کے اصول کے مطابق آبی زراعت کا انعقاد شامل کرنا۔
- جی ایم اوز، جی ایم اوز سے تیار کردہ مصنوعات اور جی ایم او کا استعمال کرتے ہوئے تیار کی جانے والی مصنوعات (iii) ویٹرنری دواؤں کی مصنوعات کے علاوہ استعمال کو خارج کر دیں۔
- خطرے کی تشخیص اور جہاں مناسب ہو احتیاطی اور احتیاطی تدابیر کے اطلاق پر مبنی ہیں۔ (iv)
- بیرونی فنڈز کے استعمال کو محدود کرنا جہاں بیرونی فنڈز کی ضرورت ہو یا مناسب انتظامی طریقے اور طریقے جن کا حوالہ (g) بیرونی فنڈز ان تک محدود ہیں (f) میں موجود نہیں ہے۔ (a)
- نامیاتی پیداوار سے حاصلات، جس کے تحت، پودوں کے تولیدی مواد کے معاملے میں، نامیاتی کاشتکاری کی مخصوص (i) ضروریات اور مقاصد کو پورا کرنے کی صلاحیت کے لیے منتخب کردہ اقسام کو ترجیح دی جانی چاہیے۔
- قدرتی مادے یا ان سے اخذ کردہ مادے؛ (ii)
- آہستہ آہستہ حل ہونے والی معدنی کھادیں؛ (iii)
- پیداواری عمل کو اپنانا، جہاں ضروری ہو اور اس ضابطے کے فریم ورک کے اندر، حفظان صحت کی صورتحال، ماحولیاتی (h) توازن میں علاقائی فرق، آب و ہوا اور مقامی حالات، ترقی کے مرحلے اور کاشتکاری کے مخصوص طریقوں کو مدنظر رکھتے ہوئے؛
- جانوروں کی کلوننگ کا اخراج، مصنوعی طور پر پالے جانے والے پولی پلانٹڈ جانوروں کی افزائش اور پوری ماحولیاتی فوڈ چین (i) سے آنتاننگ تابکاری؛
- پرچاتیوں کی مخصوص ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جانوروں کی اعلیٰ سطح کی بہبود کو یقینی بنانا۔ (j)

آرٹیکل 6 زرعی اور آبی زراعت کی سرگرمیوں پر لاگو ہونے والے تفصیلی قواعد کا تعین کرتا ہے۔

زرعی اور آبی زراعت کی سرگرمیوں کے حوالے سے، نامیاتی پیداوار خاص طور پر درج ذیل مخصوص اصولوں پر مبنی ہو گی۔

(a) مٹی کی زندگی اور قدرتی مٹی کی زرخیزی کو برقرار رکھنا اور بہتر بنانا، مٹی کا استحکام، مٹی کو برقرار رکھنے کی صلاحیت اور مٹی کی حیاتیاتی تنوع، زمین کے نامیاتی مادوں کے نقصان کو روکنا اور ان کا مقابلہ کرنا، مٹی کے سگڑنے اور گٹاؤ، اور بنیادی طور پر مٹی کے ماحولیاتی نظام کے ذریعے پودوں کی پرورش؛

(ب) غیر قابل تجدید وسائل اور بیرونی فنڈز کے استعمال کو کم سے کم کرنا؛

(c) پودوں اور جانوروں کی اصل کے فضلہ اور ضمنی مصنوعات کو پودوں اور جانوروں کی پیداوار میں مواد کے طور پر ری سائیکل کرنا؛

(d) احتیاطی تدابیر کے استعمال کے ذریعے پودوں کی صحت کو برقرار رکھنا، خاص طور پر کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف (مزامح مناسب انواع، اقسام یا متضاد مواد کا انتخاب، فصل کی مناسب گردش، میکائکی اور جسمانی طریقوں اور کیڑوں کے قدرتی دشمنوں سے تحفظ؛

(e) اعلیٰ جینیاتی تنوع، بیماری کے خلاف مزاحمت اور لمبی عمر کے حامل بیجوں اور جانوروں کا استعمال؛

(f) پودوں کی اقسام کے انتخاب میں مخصوص نامیاتی پیداواری نظام کی خصوصیات کو مدنظر رکھتے ہوئے، خاص طور پر زرعی کارکردگی، بیماریوں کے خلاف مزاحمت، مختلف مقامی مٹی اور موسمی حالات کے مطابق موافقت، اور کراس افزائش میں قدرتی رکاوٹوں کو مدنظر رکھتے ہوئے؛

(جی) نامیاتی استعمال کرتے ہوئے پودوں کی تولیدی مواد، جیسے نامیاتی متضاد مواد کا پودوں کی تولیدی مواد، اور نامیاتی پیداوار کے لیے موزوں نامیاتی اقسام؛

(h) قدرتی تولیدی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے ماحولیاتی اقسام کی پیداوار اور قدرتی کراس بریڈنگ رکاوٹوں کو برقرار رکھنے پر توجہ مرکوز کرنا؛

(i) نمبر 2100/94 کے آرٹیکل 14 کے تعصب کے بغیر اور قومی دفعات کے تحت ممبر ممالک کی طرف سے (EC) ریگولیشن فراہم کردہ پودوں کی قسم کے تحفظ کے حقوق - کسانوں کے استعمال کے امکانات نامیاتی پیداوار کے مخصوص حالات کے مطابق جینیاتی وسائل کی نشوونما کے لیے ان کے اپنے کھیتوں سے حاصل کردہ پودوں کی تولیدی مواد؛

(j) جانوروں کی نسلوں کے انتخاب میں اعلیٰ درجے کے جینیاتی تنوع، جانوروں کی مقامی حالات کے مطابق ڈھالنے کی صلاحیت ان کی افزائش نسل، لمبی عمر، عملداری اور بیماریوں یا صحت کے مسائل کے خلاف مزاحمت کو مدنظر رکھتے ہوئے؛

(k) مقامی حالات کے مطابق اور زرعی زمین سے متعلق جانوروں کی پیداوار کا انعقاد؛

(l) مویشی پالنے کے طریقوں کو لاگو کرنا جو مدافعتی نظام اور بیماریوں کے خلاف قدرتی دفاعی نظام کو مضبوط بناتے ہیں بشمول باقاعدہ ورزش اور کھلی جگہوں اور چراگاہوں تک رسائی کو یقینی بنانا؛

(m) فارمی جانوروں کو نامیاتی فیڈ کے ساتھ کھانا کھلانا جو کہ نامیاتی پیداوار اور قدرتی غیر زرعی مادوں میں حاصل کردہ زرعی اصل کے اجزاء پر مشتمل ہے؛

(n) نامیاتی فارموں پر پالے جانے والے جانوروں سے ان کی پیدائش یا ان کے بچے سے زندگی بھر میں پیدا ہونے والی نامیاتی مصنوعات کی پیداوار؛

(o) آبی زراعت کی پیداوار میں آبی ماحول کی صحت اور ارد گرد کے آبی اور زمینی ماحولیاتی نظام کے معیار کو برقرار رکھنا؛

(p) نمبر 1380/2013 کے مطابق ماہی گیری کے وسائل کے پائیدار استحصال سے فیڈ کے ساتھ یا نامیاتی پیداوار (EU) ریگولیشن کے زرعی اجزا پر مشتمل نامیاتی خوراک کے ساتھ آبی حیاتیات کو کھانا کھلانا، بشمول نامیاتی آبی زراعت، اور قدرتی غیر زرعی مادے؛

محفوظ پرجاتیوں کو لاحق خطرات سے بچنا جو نامیاتی پیداوار کے نتیجے میں ہو سکتا ہے۔ (q)

آرٹیکل 7

نامیاتی خوراک کی پروسیسنگ پر لاگو مخصوص قوانین

نامیاتی پروسیس شدہ خوراک کی پیداوار، خاص طور پر، درج ذیل تفصیلی اصولوں پر مبنی ہے

زرعی اصل کے نامیاتی اجزاء سے نامیاتی خوراک تیار کرنا؛ (a)

(b) کھانے کی اضافی اشیاء، غیر نامیاتی اجزاء جو بنیادی طور پر تکنیکی اور حسی افعال انجام دیتے ہیں، کے ساتھ ساتھ مائیکرو ایلیمینٹس اور پروسیسنگ ایڈز کے استعمال کو محدود کرنا، اور صرف اہم تکنیکی ضرورت کی صورت میں یا مخصوص غذائی مقاصد کے لیے؛

(c) مادوں اور پروسیسنگ کے طریقوں کا اخراج جو مصنوعات کی اصل نوعیت کے بارے میں گمراہ کر سکتے ہیں؛

(د) نامیاتی خوراک کی محتاط پروسیسنگ، ترجیحاً حیاتیاتی، مکینیکل اور جسمانی طریقوں کا استعمال؛

تیار شدہ نینو میٹریلز پر مشتمل یا ان پر مشتمل کھانے کی اشیاء کا اخراج۔ (e)

آرٹیکل 8

نامیاتی فیڈ کی پروسیسنگ پر لاگو مخصوص قوانین

پروسیسرڈ آرگینک فیڈ کی پیداوار خاص طور پر درج ذیل تفصیلی اصولوں پر مبنی ہے

- a) نامیاتی فیڈ مواد سے نامیاتی فیڈ تیار کرنا؛
فیڈ ایڈیٹیو اور پروسیسنگ ایڈز کے استعمال کو کم سے کم اور صرف اہم تکنیکی یا زوٹیکنیکل ضرورت کی صورت میں یا (b) مخصوص غذائی مقاصد کے لیے محدود کرنا؛

مادوں اور پروسیسنگ کے طریقوں کا اخراج جو مصنوعات کی اصل نوعیت کے بارے میں گمراہ کر سکتے ہیں؛ (c)

نامیاتی خوراک کی محتاط پروسیسنگ، ترجیحاً حیاتیاتی، مکینیکل اور جسمانی طریقوں کا استعمال۔ (d)

میں بیان کی گئی ہیں اور اس کی وضاحت کریں (EU) 2018/848 ٹو ریگولیشن II انفرادی قواعد سے متعلق دفعات ضمیمہ

میں مخصوص پیداواری قواعد کا حوالہ دیا گیا ہے۔ III کے باب (EU) 2018/848 ریگولیشن

حصہ اول: پلانٹ کی پیداوار سے متعلق ضوابط

آرٹیکل 9 سے 12 میں وضع کردہ پیداواری قواعد کے علاوہ، اس حصے میں دی گئی دفعات نامیاتی پودوں کی پیداوار پر لاگو ہوں گی۔

عمومی تقاضے 1.

نامیاتی فصلیں، ماسوائے ان کے جو قدرتی طور پر پانی میں اگتی ہیں، زندہ مٹی یا زندہ مٹی میں پیدا کی جاتی ہیں جو زیر زمین اور 1.1 بنیادی چٹان کے ساتھ مل کر نامیاتی پیداوار کے لیے مجاز مواد اور مصنوعات کے ساتھ ملا یا کھاد کی جاتی ہیں۔

بائیوٹروپونک پروٹیکشن، یعنی پودوں کو اگانے کا ایک طریقہ جو قدرتی طور پر پانی میں نہیں اگتے، جس کی جڑیں صرف غذائیت 1.2 کے محلول میں ہوتی ہیں یا کسی غیر فعال میڈیم میں ہوتی ہیں جس میں غذائیت شامل کی جاتی ہے، ممنوع ہے۔

نکتہ 1.1 سے تضحیک کے ذریعے، درج ذیل طریقوں کی اجازت ہے 1.3

انکرت شدہ بیجوں کی پیداوار، بشمول انکرت، ٹہنیاں اور کریس، خصوصی طور پر بیجوں میں دستیاب غذائیت کے ذخائر سے حاصل (a) کر کے، انہیں صاف پانی میں گیلا کر کے، بشرطیکہ بیج نامیاتی ہوں۔ بڑھتے ہوئے میڈیم کا استعمال ممنوع ہے، سوائے ایک غیر فعال میڈیم کے استعمال کے جس کا مقصد صرف بیجوں کو نم رکھنا ہو، اگر اس غیر فعال میڈیم کے اجزاء آرٹیکل 24 کے مطابق مجاز ہیں۔

چکوری کے سروں کو حاصل کرنا، بشمول انہیں صاف پانی میں ڈبو کر، بشرطیکہ پودوں کو پھیلانے والا مواد نامیاتی ہو۔ بڑھتے (b) ہوئے میڈیا کے استعمال کی صورت میں اجازت ہے جب اس کے اجزاء آرٹ کے مطابق منظور ہوں۔ 24

نکتہ 1.1 سے تضحیک کے ذریعے، درج ذیل طریقوں کی اجازت ہے 1.4

برتنوں میں سجاوٹی پودے اور جڑی بوٹیاں اگانا جو برتن کے ساتھ آخری صارف کو فروخت کیا جائے؛ (a)

مزید پیوند کاری کے لیے کنٹینرز میں پودوں یا پودوں کو اگانا۔ (b)

نکتہ 1.1 کی تضحیک کے لحاظ سے، اٹھانے ہوئے بستروں میں مٹی کے بغیر کاشت کی اجازت صرف ان علاقوں میں دی گئی ہے 1.5 جو فن لینڈ، سویڈن اور ڈنمارک میں 28 جون 2017 سے پہلے ان طریقوں کے لیے نامیاتی کے طور پر تصدیق شدہ ہیں۔ ان علاقوں میں توسیع کی اجازت نہیں ہے۔

اس تضحیک کا اطلاق ختم ہو جائے گا۔ 31 دسمبر 2031

تک 31 دسمبر 2026 کو، کمیشن نامیاتی کاشتکاری میں اٹھانے ہوئے بستروں میں مٹی کے بغیر کاشتکاری کے استعمال پر یورپی پارلیمنٹ اور کونسل کو ایک رپورٹ پیش کرے گا۔ یہ رپورٹ، جیسا کہ مناسب ہو، نامیاتی کاشتکاری میں مٹی کے بغیر اٹھانے ہوئے بستروں پر کاشتکاری پر قانون سازی کی تجویز کے ساتھ ہو سکتی ہے۔

پودوں کی پیداوار کی تمام تکنیکیں ماحولیاتی آلودگی کو روکنے یا کم سے کم کرتی ہیں۔ 1.6

1.7 تبدیلی

1.7.1 پودوں اور پودوں کی مصنوعات کو نامیاتی مصنوعات کے طور پر تصور کرنے کے لیے، اس ضابطے میں وضع کردہ پیداواری قواعد کا اطلاق پلاٹوں پر ہوائی سے کم از کم دو سال کی مدت کے لیے ہونا چاہیے یا، گھاس کا میدان یا چارے کی فصلوں کی صورت میں، نامیاتی خوراک کے طور پر ان کے استعمال سے کم از کم دو سال کی مدت کے لیے یا، غیر خوراکی بارہماسی پودوں کی صورت میں، نامیاتی مصنوعات کی پہلی کٹائی سے کم از کم تین سال تک۔

1.7.2 جہاں کوئی علاقہ یا اس کے ایک یا زیادہ پارسل ایسے پروڈکٹس یا مادوں سے آلودہ ہوئے ہیں جو نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے مجاز نہیں ہیں، مجاز اتھارٹی متعلقہ علاقے یا پارسلز کے سلسلے میں، تبادلوں کی مدت میں مذکور مدت سے آگے بڑھانے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ پوائنٹ 1.7.1

1.7.3 نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے کسی غیر مجاز پروڈکٹ یا مادہ کے ساتھ علاج کی صورت میں، مجاز اتھارٹی کو پوائنٹ 1.7.1 کے مطابق ایک نئی تبدیلی کی مدت درکار ہوگی۔

اس مدت کو درج ذیل دو صورتوں میں مختصر کیا جا سکتا ہے۔

(a) کیڑوں یا جڑی بوٹیوں کے خلاف لازمی کنٹرول کے اقدام کے ایک حصے کے طور پر نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے غیر (a) مجاز پروڈکٹ یا مادہ کے ساتھ علاج کی صورت میں، بشمول قرنطینہ حیاتیات یا ناگوار انواع، جو ممبر کی مجاز اتھارٹی کو درکار ہیں۔ متعلقہ ریاست؛

(b) کسی پروڈکٹ یا مادہ کے ساتھ علاج کے معاملے میں جو کہ متعلقہ رکن ریاست کی مجاز اتھارٹی کے ذریعہ منظور شدہ سائنسی تحقیق کے حصے کے طور پر نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے مجاز نہیں ہے۔

1.7.2 اور 1.7.3 میں جن معاملات کا حوالہ دیا گیا ہے، تبادلوں کی مدت کا تعین درج ذیل تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا

(a) متعلقہ پروڈکٹ یا مادہ کے انحطاط کے عمل کو، تبادلوں کی مدت کے بعد، مٹی میں اور بارہماسی فصلوں کی صورت میں، پودوں میں اس کی باقیات کی نہ ہونے کے برابر ہونے کی ضمانت ہونی چاہیے؛

(b) متعلقہ علاج کے بعد کائی جانے والی مصنوعات کو مارکیٹ میں نامیاتی یا ان کنورژن مصنوعات کے طور پر نہیں رکھا جا سکتا۔

1.7.4.1 ممبر ممالک کمیشن اور دیگر ممبر ممالک کو اپنے کسی بھی فیصلے سے آگاہ کریں گے جو نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے غیر مجاز پروڈکٹ یا مادہ کے استعمال کے علاج سے متعلق لازمی اقدامات کو قائم کرتا ہے۔

1.7.4.2 کسی پروڈکٹ یا مادہ کے استعمال کے علاج کے معاملے میں جو نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے مجاز نہیں ہے، پوائنٹ 1.7.5(a) b) لاگو نہیں ہوتا ہے۔

نامیاتی جانوروں کی پیداوار سے متعلق علاقوں کے معاملے میں 1.7.5

تبادلوں کے قوانین پیداواری یونٹ کے پورے علاقے پر لاگو ہوتے ہیں جہاں جانوروں کی خوراک تیار کی جاتی ہے۔ (a)

(b) کے باوجود، چراگاہوں اور غیر سبزی خور پر جاتیوں کے زیر استعمال کھلی ہوا والے علاقوں کے لیے تبدیلی کی (a) نقطہ نظر مدت کو کم کر کے ایک سال کیا جا سکتا ہے۔

1.8 پودوں کی اصلیت، بشمول پودوں کی تولید کے لیے بنایا گیا مواد

1.8.1 کے علاوہ پودوں اور پودوں کی مصنوعات کی پیداوار کے لیے پودوں کی افزائش کے لیے صرف ماحولیاتی مواد استعمال کیا جاتا ہے۔ پودے کی افزائش کے لیے تیار کردہ مواد۔

1.8.2 ماحول دوست پودوں کے تولیدی مواد کو حاصل کرنا جو اس کے علاوہ دیگر مصنوعات کی تیاری میں استعمال کیا جائے۔ پودوں کا تولیدی مواد، مادر پلانٹ اور جہاں مناسب ہو، دوسرے پودے جن کا مقصد پیداوار کے لیے ہے۔ پودوں کے تولیدی مواد کو اس ضابطے کے مطابق کم از کم ایک نسل کے لیے اور بارہماسی فصلوں کے معاملے میں، دو بڑھتے ہوئے موسموں کے دوران کم از کم ایک نسل کے لیے اگایا جاتا ہے۔

1.8.3 نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کا انتخاب کرتے وقت، آپریٹرز نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کو ترجیح دیں گے جو نامیاتی کاشتکاری کے لیے موزوں ہو۔

1.8.4 نامیاتی پیداوار کے لیے موزوں نامیاتی اقسام کی پیداوار کے معاملے میں، افزائش کا کام ماحولیاتی حالات میں کیا جاتا ہے اور اس کا مقصد قدرتی زرخیزی کے ساتھ زرعی کارکردگی، بیماریوں کے خلاف مزاحمت اور مختلف مقامی مٹی کے موافقت پر مبنی جینیاتی تنوع کو بڑھانا ہے۔ اور موسمی حالات

تخلیقی پودوں کے بافتوں پر مبنی ثقافتوں کے علاوہ پھیلاؤ کے تمام طریقے مصدقہ نامیاتی انتظام کے تابع ہیں۔

ان کنورژن پلانٹ کے تولیدی مواد اور غیر نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کا استعمال 1.8.5

1.8.5.1 نقطہ سے تضحیک کے ذریعہ، اگر آرٹیکل 26 سیکشن 1 میں حوالہ کردہ ڈیٹا بیس میں جمع کردہ ڈیٹا، یا آرٹیکل میں حوالہ دیا گیا نظام۔ 26 سیکشن 2، یہ ظاہر کرتا ہے کہ مناسب نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کے لیے آپریٹر کی کوالٹی یا مقداری ضروریات

یا پودے کے مطابق تبدیلی کی مدت کے دوران پودوں (a) پوری نہیں ہوتی ہیں، آپریٹر آرٹیکل 10 سیکشن 4، دوسرے پیراگراف، پوائنٹ کے تولیدی مواد کا استعمال کر سکتا ہے۔ تولیدی مواد پوائنٹ 1.8.6 کے مطابق مجاز ہے۔

کے مطابق مارکیٹ (a) مزید برآں، نامیاتی پودوں کی دستیابی کی عدم موجودگی میں، آرٹیکل 10 سیکشن 4، دوسرے پیراگراف، پوائنٹ میں: "تبادلوں کے بیچ" رکھے جاتے ہیں اگر وہ مندرجہ ذیل طور پر اگائے جائیں

ایک ایسے زرعی پلاٹ پر جس کی اسی مدت کے دوران، کم از کم 12 ماہ کی تبدیلی کی مدت گزری ہو، بیچ سے لے کر آخری (a) بیچ تک کم از کم 12 ماہ کے کاشت کے چکر میں؛ یا

کسی نامیاتی یا غیر تبدیل شدہ زرعی پلاٹ پر یا کنٹینرز میں، بشرطیکہ وہ نکتہ 1.4 میں بیان کردہ تضحیک کے ذریعے احاطہ (b) کیے گئے ہوں، بشرطیکہ پودوں کی ابتدا کسی زرعی پلاٹ پر اگائے جانے والے پودوں سے جمع کیے گئے غیر تبدیل شدہ بیجوں سے ہوتی ہو کم از کم 12 ماہ کی تبدیلی کی مدت سے گزرا ہے۔

جہاں آپریٹر کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نامیاتی پودوں کا تولیدی مواد یا ان کنورژن پلانٹ ری پروڈکٹو میٹریل یا پلانٹ ری پروڈکٹو میٹریل جو پوائنٹ 1.8.6 کے مطابق مجاز ہے مناسب معیار یا مقدار میں دستیاب نہیں ہے، مجاز حکام غیر نامیاتی کے استعمال کی اجازت دے سکتے ہیں۔ پودوں کی تولیدی مواد، پوائنٹس 1.8.5.3 سے 1.8.5.8 کے تابع۔

اس طرح کی انفرادی اجازت صرف درج ذیل میں سے کسی ایک صورت میں جاری کی جائے گی۔

، اگر انواع کی کوئی بھی قسم جسے آپریٹر حاصل کرنا چاہتا ہے آرٹیکل 26 سیکشن 1 میں مذکور ڈیٹا بیس میں رجسٹرڈ نہیں ہے (a) یا آرٹیکل میں جس سسٹم کا حوالہ دیا گیا ہے۔ 26 دفعہ 2

اگر کوئی آپریٹر جو پودوں کے تولیدی مواد کو مارکیٹ میں رکھتا ہے وہ مناسب ماحولیاتی پودوں کے تولیدی مواد یا پودوں کے (b) تولیدی مواد کو تبدیل کرنے کے قابل نہیں ہے یا پودے کے تولیدی مواد کو پوائنٹ 1.8.6 کے مطابق ہوائی یا پودے لگانے کے مناسب وقت میں فراہم کر سکتا ہے۔ کہ صارف نے پودے کے تولیدی مواد کو مناسب وقت کے اندر آرڈر دیا ہے تاکہ پودے 1.8.6 کے مطابق نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کی تیاری اور ترسیل کی اجازت دی جائے

اگر آپریٹر جس قسم کو حاصل کرنا چاہتا ہے وہ نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد یا تبادلوں میں پودوں کے تولیدی مواد کے طور پر (c) رجسٹرڈ نہیں ہے یا آرٹ میں حوالہ کردہ ڈیٹا بیس میں پوائنٹ 1.8.6 کے مطابق اختیار شدہ پودوں کے تولیدی مواد کے طور پر رجسٹرڈ نہیں ہے۔ 26 سیکشن 1، یا آرٹ میں حوالہ کردہ سسٹمز میں۔ 26 سیکشن 2، اور ادارہ یہ ظاہر کرنے کے قابل ہے کہ ایک ہی نوع کی رجسٹرڈ متبادل اقسام میں سے کوئی بھی موزوں نہیں ہے - خاص طور پر زرعی، مٹی اور موسمی حالات اور ضروری تکنیکی خصوصیات کے لحاظ سے - حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی پیداوار کے لیے؛

اگر اس طرح کے مواد کو تحقیق، چھوٹے پیمانے پر فیڈ ٹرائلز، مختلف قسم کے تحفظ یا مصنوعات کی اختراعی مقاصد کے لیے (d) استعمال کرنے کا جواز ہے، متعلقہ رکن ریاست کی مجاز اتھارٹی کی رضامندی سے مشروط

اس طرح کے اجازت نامے کے لیے درخواست دینے سے پہلے، ادارے آرٹ میں مذکور ڈیٹا بیس کو چیک کرتے ہیں۔ 26 سیکشن 1، یا آرٹ میں حوالہ دیا گیا نظام۔ 26 سیکشن 2 اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے کہ مناسب نامیاتی پودوں کی تولیدی مواد یا پودوں کی تولیدی مواد کو تبدیل کرنے کے لیے یا پودے کے تولیدی مواد کو پوائنٹ 1.8.6 کے مطابق اختیار کیا گیا ہے اور اس لیے آیا ان کی درخواست جاز ہے۔

آپریٹرز آرٹیکل 26 سیکشن 1 میں مذکور ڈیٹا بیس کے مطابق معیار اور مقداری دستیابی سے قطع (i) اگر آرٹ کی ضروریات۔ 6 لیٹر نظر، ان کے اپنے بولڈنگ سے حاصل کردہ نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد اور ان کنورژن پلانٹ ری پروڈکٹو مواد دونوں کو استعمال کر سکتے ہیں، یا سسٹم کے ساتھ آرٹ میں حوالہ دیا گیا ہے۔ 26 سیکشن 2 خط اور۔

یا پوائنٹ (a) پوائنٹ 1.8.1 کی توہین کے ذریعے، تیسرے ممالک میں آپریٹرز آرٹیکل 10 سیکشن 4، دوسرے پیراگراف، پوائنٹ 1.8.5.2 کے مطابق اختیار کردہ پودوں کے تولیدی مواد کے مطابق تبدیلی کی مدت کے دوران پودوں کے تولیدی مواد کا استعمال کر سکتے 1.8.6 ہیں۔ ، اگر نامیاتی پودوں کا تولیدی مواد، جائز وجوہات کی بناء پر، تیسرے ملک کے علاقے میں جہاں آپریٹر واقع ہے، مناسب معیار یا مقدار میں دستیاب نہیں ہے۔

متعلقہ قومی دفعات کے تعصب کے بغیر، تیسرے ممالک میں آپریٹرز نامیاتی پلانٹ کے پروپیگنڈہ کرنے والے مواد اور ان کنورژن پلانٹ کو پھیلانے والے مواد کا استعمال کر سکتے ہیں جو ان کے اپنے بولڈنگ سے حاصل کیا گیا ہے۔

آرٹیکل 46 سیکشن 1 کے مطابق تسلیم شدہ کنٹرول اتھارٹیز یا کنٹرول باڈیز تیسرے ممالک میں آپریٹرز کو نامیاتی پیداواری یونٹ میں غیر نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کو استعمال کرنے کی اجازت دے سکتی ہیں جہاں تبدیلی میں نامیاتی پودوں کی تولیدی مواد یا پودوں کی تولیدی مواد، یا پودوں کی تولیدی مواد کی اجازت دی گئی ہے۔ پوائنٹ 1.8.6 کے مطابق پوائنٹس 1.8.5.3، 1.8.5.4، 1.8.5.5 اور میں بیان کردہ شرائط کے تحت تیسرے ملک کے علاقے میں جس میں آپریٹر واقع ہے، کافی معیار یا مقدار میں دستیاب نہیں ہے۔ 1.8.5.8

غیر نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کو فصل کے بعد پودوں کے تحفظ کی مصنوعات کے ساتھ علاج نہیں کیا جاتا ہے اس کے 1.8.5.3 (EU) علاوہ جو آرٹ کے مطابق پودوں کے تولیدی مواد کے علاج کی اجازت ہے۔ اس ریگولیشن کا 24 سیکشن 1، جب تک کہ ریگولیشن کے مطابق کیمیکل ٹریٹمنٹ کی سفارش نہ کی جائے، متعلقہ ممبر ریاست کے مجاز حکام کی طرف سے اس علاقے میں 2016/2031 پرجائیں کی تمام اقسام اور متضاد مواد کے سلسلے میں فائٹو سینٹری مقاصد کے لیے۔ پلانٹ تولیدی مواد استعمال کیا جانا ہے

جہاں پہلے ذیلی پیراگراف میں تجویز کردہ کیمیکل ٹریٹمنٹ سے مشروط غیر نامیاتی پودوں کے پروپیگنڈے کا مواد استعمال کیا جاتا ہے وہ پلاٹ جس پر علاج شدہ پودے کے پھیلانے والے مواد کو آگایا جاتا ہے، جہاں مناسب ہو، پوائنٹس 1.7 میں فراہم کردہ تبدیلی کی مدت کے ساتھ مشروط ہوگا۔ 3 اور 1.7.4۔

1.8.5.4 بوائی یا پودے لگانے سے پہلے غیر نامیاتی پودوں کے پھیلاؤ کے مواد کو استعمال کرنے کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔

1.8.5.5 غیر نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کے استعمال کی اجازت انفرادی صارفین کو ایک سیزن کے لیے ایک بار دی جاتی ہے، اور مجاز حکام، کنٹرول باڈی یا ان کو دینے کے لیے ذمہ دار باڈی مجاز پودوں کے تولیدی مواد کی مقدار کی فہرست تیار کرتی ہے۔

1.8.5.6 رکن ریاستوں کے مجاز حکام انواع، ذیلی انواع یا اقسام (جہاں مناسب ہو گروپ) کی ایک سرکاری فہرست قائم کریں گے جس کے لیے یہ قائم کیا گیا ہے کہ نامیاتی پودوں کی تولیدی مواد یا تبدیل شدہ پودوں کی تولیدی مواد کافی مقدار میں دستیاب ہے اور مناسب اقسام کے لیے۔ ان کے علاقے میں۔ نکتہ 1.8.5.1 کے مطابق متعلقہ رکن ریاست کے علاقے میں اس فہرست میں درج انواع، ذیلی انواع میں مذکور مقاصد میں سے کسی ایک کی (a) یا اقسام کے لیے کوئی اجازت نامہ جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ پوائنٹ 1.8.5.1۔ جہاں نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کی مقدار یا معیار یا کسی درج شدہ پرجاتیوں، ذیلی انواع یا (d) طرف سے جواز پیش نہ کیا جائے۔ اقسام کے لیے دستیاب پودوں کے تولیدی مواد کی مقدار یا معیار غیر معمولی حالات کی وجہ سے ناکافی یا نامناسب پایا جاتا ہے، رکن ریاستوں کے مجاز حکام انواع کو ہٹا سکتے ہیں، فہرست سے ذیلی اقسام یا قسم۔ فہرست رکن ممالک کے مجاز حکام ہر سال اپنی فہرست کو اپ ڈیٹ کریں گے اور اسے عام کریں گے۔

ہر سال 30 جون تک، اور پہلی بار 30 جون 2022 تک، رکن ریاستوں کے مجاز حکام کمیشن اور دیگر رکن ریاستوں کو اس ویب سائٹ کا لنک فراہم کریں گے جہاں تازہ ترین فہرست دستیاب ہے۔ کمیشن ایک مخصوص ویب سائٹ پر قومی تازہ کاری شدہ فہرستوں کے لنکس شائع کرتا ہے۔

1.8.5.5 نکتہ سے توضیح کے طور پر، رکن ریاستوں کے مجاز حکام ہر سال تمام دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کو استعمال کرنے کی عمومی اجازت جاری کر سکتے ہیں

a) دی گئی نوع یا ذیلی نوع، بشرطیکہ آرٹ میں مذکور ڈیٹا بیس میں۔ 26 سیکشن 1، یا آرٹ میں حوالہ دیا گیا نظام۔ 26 سیکشن 2 خط (a) متعلقہ قسم کو رجسٹر نہیں کیا گیا ہے۔

(b) (c) میں بیان کردہ شرائط پوری ہوں۔ (a) متعلقہ قسم، بشرطیکہ پوائنٹ 1.8.5.1

جہاں ایک عام اجازت استعمال کی جاتی ہے، آپریٹرز استعمال شدہ مقداروں کا ریکارڈ رکھیں گے اور اجازت کے لیے ذمہ دار مجاز اتھارٹی اجازت یافتہ غیر نامیاتی پلانٹ کے پھیلاؤ والے مواد کی مقدار کی فہرست قائم کرے گی۔

رکن ممالک کے مجاز حکام سالانہ اپ ڈیٹ کریں گے اور اپنی انواع، ذیلی انواع اور اقسام کی فہرست کو عام کریں گے جن کے لیے عمومی اجازت دی گئی ہے۔

ہر سال 30 جون تک، اور پہلی بار 30 جون 2022 تک، رکن ریاستوں کے مجاز حکام کمیشن اور دیگر رکن ریاستوں کو اس ویب سائٹ کا لنک فراہم کریں گے جہاں تازہ ترین فہرست دستیاب ہے۔ کمیشن ایک مخصوص ویب سائٹ پر قومی تازہ کاری شدہ فہرستوں کے لنکس شائع کرتا ہے۔

1.8.5.8 مجاز حکام ان انواع کے بیجوں کے معاملے میں غیر نامیاتی پودوں کے استعمال کی اجازت نہیں دیں گے جن کی کاشت کا دور ایک بڑھتا ہوا موسم ہوتا ہے، پودوں کی پیوند کاری سے لے کر مصنوعات کی پہلی کٹائی تک۔

1.8.6 مجاز حکام یا، جہاں قابل اطلاق ہو، آرٹیکل 46 سیکشن 1 کے مطابق تسلیم شدہ کنٹرول باڈیز نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے پودوں کی تولیدی مواد تیار کرنے والے آپریٹرز کو غیر نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کو استعمال کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں جہاں ماں پودے لگاتے ہیں یا، جہاں قابل اطلاق، دوسرے پودوں کے لیے پودوں کے تولیدی مواد کی پیداوار اور پوائنٹ 1.8 کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔ 2 کافی معیار یا مقدار میں دستیاب نہیں ہے، اور اس طرح کے مواد کو نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے مارکیٹ میں رکھنا: بشرطیکہ درج ذیل شرائط پوری ہوں

a) پودوں کی افزائش کے لیے بنائے گئے غیر نامیاتی مواد کو کٹائی کے بعد پودوں کے تحفظ کی مصنوعات کے ساتھ علاج نہیں کیا گیا (EU) 2016/2031 کے مطابق (EU) جاتا ہے ماسوائے آرٹ کے مطابق اجازت ہے۔ اس ضابطے کا 24 سیکشن 1، جب تک کہ ریگولیشن کیمیکل ڈریسنگ کی سفارش نہ کی جائے، متعلقہ ممبر ریاست کے مجاز حکام کی طرف سے اس علاقے میں دی گئی پرجاتیوں کی تمام اقسام اور متضاد مواد کے سلسلے میں فائٹو سینٹری مقاصد کے لیے۔ پودے کے تولیدی مواد کو لاگو کرنا ہے۔ جہاں غیر نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کو تجویز کردہ کیمیکل ٹریٹمنٹ کے تحت استعمال کیا جاتا ہے، وہ زرعی پلاٹ جس پر علاج شدہ پلانٹ کے تولیدی مواد کو آگایا جاتا ہے، جہاں مناسب ہو، 1.7.3 اور 1.7.4 پوائنٹس میں فراہم کردہ تبدیلی کی مدت سے مشروط ہوگا۔

b) استعمال شدہ غیر نامیاتی پودوں کی تولیدی مواد کسی ایسی نوع کا پودا نہیں ہے جس کی کاشت کا دور ایک بڑھتے ہوئے موسم (b) تک چلتا ہے، بیجوں کی پیوند کاری سے لے کر مصنوعات کی پہلی فصل تک؛

c) پودوں کا تولیدی مواد نامیاتی پودوں کی پیداوار کے لیے دیگر تمام متعلقہ ضروریات کے مطابق آگایا جاتا ہے۔ (c)

d) غیر نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کو استعمال کرنے کی اجازت مواد کو ہونے یا لگانے سے پہلے حاصل کی جائے گی۔ (d)

e) مجاز اتھارٹیز، کنٹرول اتھارٹیز یا اجازت کے لیے ذمہ دار کنٹرول باڈیز صرف ایک سیزن کے لیے انفرادی صارفین کو اختیار (e) دیں گی اور پودوں کے تولیدی مواد کی مقدار کی فہرست قائم کریں گی۔

رکن ریاستوں کے مجاز حکام ہر سال دی گئی پرجاتیوں، ذیلی اقسام یا غیر نامیاتی پودوں (e) سے تحقیق کے ذریعے۔ (a) نقطہ (f) کے تولیدی مواد کے استعمال کے لیے عام اجازت جاری کر سکتے ہیں اور انواع، ذیلی انواع یا اقسام کی عوامی طور پر قابل رسائی فہرست قائم کریں گے اور اپ ڈیٹ کریں گے۔ یہ سالانہ ایسی صورت میں، وہ مجاز حکام اجازت یافتہ غیر نامیاتی پودوں کے تولیدی مواد کی مقدار بیان کریں گے۔

اس ذیلی پیراگراف کے مطابق دی گئی اجازتیں 31 دسمبر 2036 کو ختم ہو جائیں گی۔ (g)

ہر سال 30 جون تک، اور پہلی بار 30 جون 2023 تک، رکن ریاستوں کے مجاز حکام پہلے ذیلی پیراگراف کے مطابق دی گئی اجازتوں کے بارے میں کمیشن اور دیگر رکن ریاستوں کو معلومات فراہم کریں گے۔

آپریٹرز جو پہلے ذیلی پیراگراف کے مطابق تیار کردہ پلانٹ کے تولیدی مواد کو مارکیٹ میں تیار کرتے اور لگاتے ہیں انہیں آرٹیکل کے مطابق قائم کیے گئے قومی نظاموں میں ایسے پودوں کے تولیدی مواد کی دستیابی کے بارے میں رضاکارانہ طور پر عوامی مناسب تفصیلات فراہم کرنے کی اجازت ہوگی۔ 26 سیکشن 2۔ وہ ادارے جو اس طرح کی معلومات کو شامل کرنے کا انتخاب کرتے ہیں وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ معلومات کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کیا جائے اور جیسے ہی پودوں کا تولیدی مواد دستیاب نہ ہو قومی نظام سے میں بیان کردہ عمومی اجازت طلب کرنے کی صورت میں، آپریٹرز استعمال شدہ مقدار کو ریکارڈ کریں گے۔ (f) ہٹا دیا جائے۔ پوائنٹ

مٹی کا انتظام اور کھاد 1.9

نامیاتی فصل کی پیداوار بڑھتے ہوئے طریقوں کا استعمال کرتی ہے جو مٹی کے نامیاتی مادے کو برقرار رکھنے یا بڑھانے میں 1.9.1 مدد کرتی ہے، مٹی کے استحکام اور حیاتیاتی تنوع میں اضافہ کرتی ہے، اور مٹی کے مرکب اور کٹاؤ کو روکتی ہے۔

مٹی کی زرخیزی اور حیاتیاتی سرگرمی کو برقرار رکھا اور بڑھایا جاتا ہے 1.9.2

چارے کے لیے گھاس کا میدان اور بارہماسی فصلوں کے استثناء کے ساتھ - فصل کی گردش کے لیے کثیر سالہ فصل کی گردش کے (a) استعمال کے ذریعے، بشمول فصل کی گردش کے حصے کے طور پر ایک بنیادی یا احاطہ شدہ فصل کے طور پر پھلیوں کی لازمی کاشت اور سبز کھاد کے لیے دیگر پودوں؛

گرین ہاؤس یا بارہماسی فصلوں کی صورت میں فیڈ فصلوں کے علاوہ، سبز کھاد کی فصلوں اور پھلیوں کی قلیل مدتی کاشت کے (b) ساتھ ساتھ مختلف قسم کے پودوں کے استعمال کے ذریعے؛ اور

تمام صورتوں میں، کھاد یا نامیاتی مادے کا استعمال کرتے ہوئے، دونوں صورتوں میں ترجیحی طور پر، نامیاتی پیداوار سے کھاد۔ (c)

جہاں پودوں کی غذائی ضروریات کو پوائنٹس 1.9.1 اور 1.9.2 میں فراہم کردہ اقدامات سے پورا نہیں کیا جا سکتا ہے، صرف 1.9.3 - آرٹیکل 1 کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور شدہ کھاد اور مٹی کے کنڈیشنرز ہی استعمال کیے جا سکتے ہیں صرف اس حد تک جو ضروری ہو۔ 24۔ آپریٹرز ان مصنوعات کے استعمال کے ریکارڈ کو برقرار رکھیں گے، بشمول ہر پروڈکٹ کے اطلاق کی تاریخ یا تاریخیں، پروڈکٹ کا نام، لاگو کردہ مقدار اور ان فصلوں اور پلانٹوں کے نام جن پر مصنوعات لاگو کی گئی تھیں۔

،میں بیان کیا گیا ہے EEC/کھیتی باڑی والے جانوروں سے جانوروں کے اخراج کا کل وزن، جیسا کہ کونسل ڈائریکٹو 91/676 1.9.4 جو تبدیلات اور نامیاتی پیداواری پوائنٹس میں استعمال ہوتا ہے اس طرح نائٹروجن کی مقدار 170 کلوگرام فی ہیکٹر فی ہیکٹر زرعی رقبہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ حد صرف کھاد، خشک کھاد اور پانی کی کمی والی پورٹری کھاد، کمپوسٹڈ جانوروں کے اخراج بشمول پورٹری کھاد کمپوسٹڈ کھاد اور مائع جانوروں کے اخراج پر لاگو ہوتی ہے۔

فارم آپریٹرز نامیاتی پیداواری اکائیوں سے اضافی کھاد پھیلانے کے لیے صرف دوسرے فارموں اور کاروباری اداروں کے 1.9.5 آپریٹرز کے ساتھ تحریری تعاون کے معاہدے کر سکتے ہیں جو نامیاتی پیداوار کے ضوابط کی تعمیل کرتے ہیں۔ پوائنٹ 1.9.4 میں بتائی گئی زیادہ سے زیادہ حد کا حساب اس طرح کے تعاون میں شامل تمام نامیاتی پیداواری اکائیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔

مانکروبیل تیاریوں کو مٹی کی مجموعی صحت کو بہتر بنانے یا مٹی یا فصلوں میں غذائی اجزاء کی دستیابی کو بہتر بنانے کے 1.9.6 لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کھاد کو فعال کرنے کے لیے پودوں پر مبنی مناسب تیاریوں اور مانکروجنز کی تیاریوں کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ 1.9.7

کوئی معدنی نائٹروجن کھاد استعمال نہیں کی جاتی ہے۔ 1.9.8

بایوڈینامک تیاریوں کا استعمال کیا جا سکتا ہے 1.9.9

کیڑوں اور جڑی بوٹیوں سے تحفظ 1/10

:- کیڑوں اور جڑی بوٹیوں سے ہونے والے نقصان کو روکنا بنیادی طور پر تحفظ پر مشتمل ہے 1/10/1

،ان کے قدرتی دشمن -

،پرجاتیوں، اقسام اور متضاد مواد کا انتخاب -

،فصل گردش -

کاشت کی تکنیک جیسے بائیو فیومیگیشن، مکینیکل اور جسمانی طریقے، اور -

تھرمل عمل جیسے سولرائزیشن اور، ڈھکنے والی فصلوں کی صورت میں، مٹی کا اتلی بھاپ کا علاج (زیادہ سے زیادہ 10 - سینٹی میٹر کی گہرائی تک)۔

- اگر پوائنٹ 1.10.1 میں فراہم کردہ اقدامات کا استعمال کرتے ہوئے کیڑوں کے خلاف پودوں کا مناسب تحفظ ممکن نہیں ہے، یا 1/10/2 فصل کے لیے خطرے کی نشاندہی کی صورت میں، آرٹ کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے صرف مصنوعات اور مادے کی آپریٹرز اس طرح کی مصنوعات کو استعمال کرنے کی ضرورت **M9** ► منظوری دی گئی ہے۔ 9 اور 24 اور صرف ضروری حد تک۔ کو ظاہر کرنے والی دستاویزات کو برقرار رکھیں گے، بشمول ہر پروڈکٹ کے استعمال کی تاریخ یا تاریخ، پروڈکٹ کا نام، اس میں موجود فعال مادوں، لاگو کردہ مقدار اور متعلقہ فصلیں اور پلاٹ، اور کیڑے اور وہ بیماریاں جن کے خلاف ان کا استعمال کیا جانا ہے۔

، فیرومونز کے علاوہ دیگر مصنوعات اور مادوں کے ٹریپس یا ڈسپنسر میں استعمال ہونے والی مصنوعات اور مادوں کا تعلق ہے 1/10/3 وہ ٹریپس یا ڈسپنسر مصنوعات اور مادوں کو ماحول میں داخل ہونے سے روکیں گے اور ان مصنوعات اور مادوں کو کاشت شدہ پودوں کے ساتھ رابطے میں آنے سے روکیں گے۔ تمام پھندوں بشمول فیرومونز کو جمع کیا جائے اور استعمال کے بعد محفوظ طریقے سے تلف کیا جائے۔

- صفائی اور جراثیم کشی کے لیے استعمال ہونے والی مصنوعات 1/11

پودوں کی پیداوار میں صفائی اور جراثیم کشی کے لیے، آرٹ کے مطابق صرف نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور شدہ مصنوعات۔ آپریٹرز ان مصنوعات کے استعمال کے ریکارڈ کو برقرار رکھیں گے، بشمول ہر پروڈکٹ کے استعمال کی تاریخ یا تاریخیں، پروڈکٹ 24 کا نام، اس میں موجود فعال مادہ اور استعمال کی جگہ۔

دستاویزات کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری 1/12

ادارے متعلقہ پلاٹوں اور کٹائی کے حجم کا ریکارڈ رکھیں گے۔ خاص طور پر، آپریٹرز ہر پلاٹ پر لاگو ہونے والے کسی بھی دوسرے بیرونی اقدامات کا ریکارڈ رکھیں گے اور جہاں مناسب ہو، پوائنٹ 1.8.5 کے مطابق حاصل کردہ پروڈکشن رولز سے کسی قسم کی توہین کا ریکارڈ رکھیں گے۔

غیر پروسس شدہ مصنوعات کی تیاری 1/13

کے نکات 1.2، 1.3، 1.4، 1.5 اور 2.2.3 میں IV جہاں پلانٹس پر پروسیسنگ کے علاوہ تیاری کی کارروائیاں کی جاتی ہیں، حصہ لاگو ہوں گے۔ *mutatis mutandis* بیان کردہ عمومی تقاضے ایسے آپریشنز پر

انفرادی پودوں اور پودوں کی مصنوعات کے لیے تفصیلی ضوابط 2.

مشروم کی پیداوار سے متعلق ضوابط 2.1

مشروم کی پیداوار کی صورت میں، ذیلی ذخیرے کا استعمال جائز ہے جس میں صرف درج ذیل اجزاء شامل ہوں

a) کھاد اور جانوروں کا اخراج

یا تو نامیاتی پیداواری اکائیوں سے یا تبادلوں کے دوسرے سال میں اکائیوں سے؛ یا (i)

میں حوالہ دیا گیا پروڈکٹ دستیاب نہ ہو اور (ii) جیسا کہ پوائنٹ 1.9.3 میں کہا گیا ہے، صرف اس صورت میں جب پوائنٹ (ii) بشرطیکہ کھاد بنانے سے پہلے اس کھاد اور جانوروں کے اخراج کا وزن تمام کے کل وزن کے 25 فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ سبسٹریٹ کے اجزاء، ڈھکنے والے مواد اور شامل پانی کو چھوڑ کر؛

ماحولیاتی پیداواری یونٹس سے آنے والا؛ (a) میں دیا گیا ہے۔ (a) زرعی اصل کی مصنوعات ان کے علاوہ جن کا حوالہ (b)

پیٹ کا کیمیائی علاج نہیں کیا جاتا ہے۔ (c)

لکڑی کاٹنے کے بعد کیمیکلز سے رنگدار نہیں ہوتی۔ (d)

معدنی مصنوعات جن کا حوالہ پوائنٹ 1.9.3، پانی اور مٹی میں دیا گیا ہے۔ (e)

جنگلی پودوں کو جمع کرنے سے متعلق ضوابط 2.2

قدرتی علاقوں، جنگلات اور زرعی علاقوں میں قدرتی طور پر اگنے والے جنگلی پودوں اور ان کے پرزہ جات کو نامیاتی پیداوار سمجھا جائے گا بشرطیکہ

فصل کی کٹائی سے پہلے کم از کم تین سال کی مدت کے لیے، آرٹیکل 9 اور 24 کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے (a) مجاز علاقوں کے علاوہ دیگر مصنوعات یا مادوں کے ساتھ علاج نہیں کیا گیا ہے۔

مجموعہ قدرتی رہائش گاہ کے توازن یا مجموعہ کے علاقے میں پرجاتیوں کی دیکھ بھال کو متاثر نہیں کرتا ہے۔ (b)

اداروں کو جمع کرنے کی مدت اور جگہ، متعلقہ پرجاتیوں اور جمع کیے گئے جنگلی پودوں کی تعداد کے حوالے سے دستاویزات رکھیں۔

حصہ دوم: جانوروں کی پیداوار کے ضوابط

آرٹیکل 9، 10، 11 اور 14 میں وضع کردہ پیداواری قواعد کے علاوہ، اس حصے میں وضع کردہ دفعات نامیاتی جانوروں کی پیداوار پر لاگو ہوں گی۔

1. عمومی تقاضے

شہد کی مکھیوں پالنے کے معاملے کے علاوہ، زرعی زمین کے بغیر جانوروں کی پیداوار ممنوع ہے جہاں نامیاتی جانوروں کی پیداوار 1.1 کرنے کا ارادہ رکھنے والا کسان نہ تو زرعی زمین کا انتظام کرتا ہے اور نہ ہی کسی دوسرے کسان کے ساتھ نامیاتی پیداواری یونٹس یا پیداواری یونٹوں کے استعمال کے حوالے سے تحریری تعاون کا معاہدہ کیا ہے۔ ان فارم جانوروں کے لیے تبدیلی۔

کے مطابق حاصل کردہ جانوروں کی پیداوار کے قواعد سے کسی بھی طرح (a) آپریٹرز 1.3.4.3، 1.3.4.4، 1.7.5، 1.7.8، 1.9.3.1 (c) اور پوائنٹ 1.9.4.2 (c) کی توہین کی دستاویزات رکھیں گے۔

1.2 تبدیلی

ایک پیداواری یونٹ کی تبدیلی کے بیک وقت شروع ہونے کی صورت میں، بشمول چراگاہیں یا جانوروں کی خوراک کی تیاری کے 1.2.1 لیے استعمال ہونے والی کوئی زمین اور اس پیداواری یونٹ کے تبادلوں کی مدت کے آغاز میں اس پروڈکشن یونٹ میں موجود جانور جن جانوروں اور جانوروں کی مصنوعات کو اس پیداواری یونٹ کے (b) کا حوالہ پوائنٹس 1.7 میں دیا گیا ہے۔ حصہ 1 کے 1 اور 1.7.5 تبادلوں کی مدت کے اختتام کے بعد نامیاتی سمجھا جا سکتا ہے، چاہے تبادلوں کی مدت اس قسم کے لیے اس حصے کے پوائنٹ 1.2.2 میں رکھی گئی ہو۔ متعلقہ جانوروں کی پیداوار یونٹ کی تبدیلی کی مدت سے زیادہ ہے۔

نقطہ 1.4.3.1 سے تضحیک کے ذریعہ، بیک وقت تبادلوں کی صورت میں اور پیداواری یونٹ کے تبادلوں کی مدت کے دوران، تبادلوں کی مدت کے آغاز سے اس پیداواری یونٹ میں موجود جانوروں کو تبادلوں کی پیداوار میں تیار کردہ تبادلوں کی خوراک کے ساتھ کھلایا جا سکتا ہے۔ تبادلوں کے پہلے سال کے دوران یا پوائنٹ 1.4.3.1 یا نامیاتی فیڈ کے مطابق فیڈ کے ساتھ یونٹ۔

نقطہ 1.3.4 کے مطابق تبادلوں کی مدت کے آغاز کے بعد تبادلوں کی مدت کے دوران غیر نامیاتی جانوروں کو پیداواری یونٹ میں متعارف کرایا جا سکتا ہے۔

جانوروں کی پیداوار کی سمتوں کے لیے تبادلوں کی تفصیلی مدت کا تعین اس طرح کیا گیا تھا 1.2.2

گوشت کی پیداوار کے لیے بنائے گئے گائے کے جانوروں اور ایکویڈی کے معاملے میں 12 ماہ، اور کسی بھی صورت میں ان (a) کی زندگی کے تین چوتھائی سے کم نہیں؛

بھیڑوں، بکریوں اور سوروں اور دودھ کی پیداوار کے لیے بنائے گئے جانوروں کے معاملے میں چھ ماہ؛ (b)

ہفتے - گوشت کی پیداوار کے لیے مرغی کی صورت میں، پیکنگ بطخ کے استثناء کے ساتھ، جو تین دن سے کم عمر میں 10 (c) متعارف کرایا جاتا ہے؛

سات ہفتے - تین دن سے کم عمر میں متعارف ہونے والی پیکنگ بطخ کے معاملے میں؛ (d)

چھ ہفتے - انڈوں کی پیداوار کے لیے بنائے گئے پولٹری کے معاملے میں، جو تین دن سے کم عمر میں متعارف کرایا گیا ہے؛ (e)

ماہ - شہد کی مکھیوں کی صورت میں- 12 (f)

تبدیلی کی مدت کے دوران، موم کو نامیاتی شہد کی مکھیوں کے پالنے کے موم سے تبدیل کیا جانا چاہیے۔

تاہم، غیر نامیاتی موم استعمال کیا جا سکتا ہے

جہاں نامیاتی شہد کی مکھیوں کے پالنے کا موم مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہے۔ (i)

جہاں یہ ثابت ہو کہ یہ مصنوعات یا مادوں کی آلودگی سے پاک ہے جو نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے مجاز نہیں ہیں؛ (ii) اور

بشرطیکہ یہ شہد کی مکھیوں کے خلیوں سے حاصل کیا گیا ہو۔ (iii)

تین ماہ - خرگوش کے معاملے میں؛ (g)

ماہ - سرویڈس کی صورت میں- 12 (h)

1.3 جانوروں کی اصل

تبادلوں سے متعلق دفعات کے تعصب کے بغیر، نامیاتی جانوروں کو نامیاتی پیداواری یونٹوں میں پیدا کیا جائے گا یا ان کی پرورش 1.3.1 کی جائے گی۔

نامیاتی جانور پالنے کے حوالے سے 1.3.2

- قدرتی تولیدی طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ مصنوعی حمل کی اجازت ہے؛ (a)
- تولیدی عمل کو ہارمونز یا دیگر مادوں کی انتظامیہ کی طرف سے حوصلہ افزائی یا روکا نہیں جاتا ہے جو اس سے ملتا جلتا اثر (b) رکھتے ہیں، جب تک کہ یہ انفرادی جانور پر لاگو ویٹرنری علاج کی ایک شکل نہ ہو۔
- مصنوعی پنروٹپادن کی دوسری شکلیں، جیسے کلوننگ اور ایمبریو ٹرانسفر، استعمال نہیں کی جاتی ہیں۔ (c)
- نسلوں کا انتخاب کرتے وقت، نامیاتی پیداوار کے لیے ان کی مناسبت اور اعلیٰ بہبود کو یقینی بنانے کی صلاحیت کو مدنظر رکھا (d) جاتا ہے۔ نسلوں کا انتخاب جانوروں کو کسی بھی قسم کی تکلیف کو روکنے اور ان کو مسخ کرنے کی ضرورت سے بچنے میں مدد کرتا ہے۔

نسلوں یا لائنوں کا انتخاب کرتے وقت، جانوروں کی مقامی حالات کے مطابق ڈھالنے کی صلاحیت، ان کی افزائش نسل، لمبی عمر 1.3.3 عملداری اور بیماری یا صحت کے مسائل کے خلاف مزاحمت کو مدنظر رکھتے ہوئے، اعلیٰ جینیاتی تنوع والی نسلوں یا لائنوں کو ترجیح دی جانی چاہیے، ان کے ساتھ سمجھوتہ کیے بغیر۔ فلاح و بہبود۔ اس کے علاوہ، جانوروں کی نسلوں یا لکیروں کے انتخاب میں بعض بیماریوں یا صحت کے مسائل سے بچنے کے امکان کے ذریعے رہنمائی کی جانی چاہیے جو کچھ خاص نسلوں یا انتہائی پیداوار میں کے ساتھ (PSE) استعمال ہونے والی لائنوں سے منسلک ہیں، جیسے کہ سور کا تناؤ سنڈروم، ممکنہ طور پر ہلکا، نرم، بہتا ہوا گوشت ساتھ اچانک موت، اچانک اسقاط حمل اور مشکل پیدائش جن میں سیزیرین سیکشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ مقامی نسلوں اور لائنوں کو ترجیح دی جانی چاہیے۔

پہلے ذیلی پیراگراف کے مطابق نسلوں اور لائنوں کو منتخب کرنے کے لیے، آپریٹرز آرٹیکل 26 سیکشن 3 میں مذکور سسٹمز میں دستیاب معلومات کا استعمال کریں گے۔

غیر نامیاتی جانوروں کا استعمال 1.3.4

نقطہ 1.3.1 سے تخفیف کے طور پر، افزائش کے مقاصد کے لیے، جن جانوروں کو غیر نامیاتی طور پر پالا گیا ہے، ان کو 1.3.4.1 نامیاتی پیداواری یونٹ میں متعارف کرایا جا سکتا ہے جب متعلقہ نسلیں معدوم ہونے کے خطرے میں ہوں جیسا کہ آرٹیکل 28 سیکشن 10 نمبر 1305/2013 اور اس کے مطابق اختیار کیے گئے اقدامات۔ اس صورت میں، ضروری نہیں (EU) ریگولیشن (b) میں بتایا گیا ہے۔ ہوں۔ nulliparous ہے کہ ان نسلوں کے جانور

کی تزیین و آرائش کرتے وقت، 20% ملکہ apiaries نقطہ 1.3.1 سے تضحیک کرتے ہوئے، ایک نامیاتی پیداواری یونٹ میں 1.3.4.2 مکھیوں اور کالونیوں کو سالانہ غیر نامیاتی ملکہ مکھیوں اور کالونیوں سے تبدیل کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ یہ ملکہ مکھیوں اور کالونیوں کو چھتے میں رکھا گیا ہو۔ کنگھی یا ماحولیاتی پیداواری یونٹوں پر مشتمل۔ کسی بھی صورت میں، ایک کالونی یا ملکہ مکھی کو سال میں ایک بار غیر نامیاتی کالونی یا ملکہ مکھی سے بدلا جا سکتا ہے۔

نکتہ 1.3.1 کی تضحیک کے ذریعے، جب ریوڑ پہلی بار قائم کیا جاتا ہے، یا اس کی تجدید یا دوبارہ تعمیر کی جاتی ہے، اور 1.3.4.3 جہاں کسانوں کی کوالٹی اور مقداری ضروریات پوری نہیں کی جا سکتی ہیں، مجاز اتھارٹی فیصلہ کر سکتی ہے کہ غیر نامیاتی طور پر پالی جانے والی مرغیاں نامیاتی پولٹری پروڈکشن یونٹ میں متعارف کرایا جا سکتا ہے، بشرطیکہ انڈے کی پیداوار کے لیے بنائے گئے پلٹس اور گوشت کی پیداوار کے لیے مرغی کی عمر تین دن سے کم ہو۔ ان سے بنی مصنوعات کو صرف اسی صورت میں نامیاتی سمجھا جا سکتا ہے جب پوائنٹ 1.2 میں متعین تبدیلی کی مدت کا احترام کیا جائے۔

میں حوالہ دیا گیا نظام کے تحت جمع کردہ ڈیٹا یہ (b) نکتہ 1.3.1 کی تضحیک کے ذریعے، جہاں آرٹیکل 26 سیکشن 2 خط 1.3.4.4 ظاہر کرتا ہے کہ نامیاتی جانوروں کے لیے کسان کی کوالٹی یا مقداری ضروریات پوری نہیں ہوتی ہیں، مجاز حکام اس کے تعارف کی اجازت دے سکتے ہیں۔ نامیاتی پیداواری یونٹ میں غیر نامیاتی جانوروں کو پوائنٹس 1.3.4.4.1 سے 1.3.4.4.4 میں فراہم کردہ شرائط کے ساتھ مشروط

میں حوالہ دیا گیا نظام کے تحت جمع کردہ (b) اس طرح کی تضحیک کی درخواست کرنے سے پہلے، کسان کو آرٹیکل 26 سیکشن 2 لیٹر ڈیٹا کو چیک کرنا چاہیے تاکہ اس بات کی تصدیق کی جا سکے کہ آیا اس کی درخواست جائز ہے۔

تیسرے ممالک میں اداروں کے معاملے میں، آرٹیکل 46 سیکشن 1 کے مطابق تسلیم شدہ کنٹرول اتھارٹیز اور کنٹرول باڈیز غیر نامیاتی جانوروں کو نامیاتی پیداواری یونٹ میں داخل کرنے کی اجازت دے سکتی ہیں جب نامیاتی جانور علاقے میں مناسب معیار یا مقدار میں دستیاب نہ ہوں۔ اس ملک کا جہاں یہ ادارہ واقع ہے۔

افزائش کے مقاصد کے لیے، جب پہلی بار ریوڑ قائم ہوتا ہے، تو دودھ چھڑانے کے فوراً بعد نوجوان غیر نامیاتی ممالیہ کو 1.3.4.4.1 نامیاتی پیداوار کے اصولوں کے مطابق پالا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ، جانوروں کو ریوڑ میں داخل ہونے کی تاریخ سے، درج ذیل پابندیاں لاگو ہوتی ہیں:

بوائین جانوروں، ایکویٹی اور گریوا کی عمر چھ ماہ سے زیادہ نہیں ہے؛ (a)

(ب) بھیڑوں اور بکریوں کی عمر 60 دن سے زیادہ نہ ہو۔

خنزیر کا وزن 35 کلوگرام سے زیادہ نہ ہو۔ (c)

خرگوش کی عمر تین ماہ سے زیادہ نہیں ہوتی ہے۔ (d)

افزائش کے مقاصد کے لیے، ریوڑ کی تجدید کی صورت میں غیر نامیاتی جانوروں کے نر اور مادہ متعارف کرائے جا سکتے 1.3.4.4.2 ہیں۔ پھر انہیں نامیاتی پیداوار کے ضوابط کے مطابق پالا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، خواتین کی تعداد درج ذیل سالانہ حدود کے تابع ہے

(a) زیادہ سے زیادہ 10% بالغ ایکویڈی یا بوائین جانور اور 20% بالغ خنزیر، بیضہ، کیپرین، خرگوش یا سرویڈ جانور متعارف کروائے جا سکتے ہیں۔

(b) یا خرگوش یا پانچ سے کم خنزیر **bovine animals** یا **cervids**، **equidae** ایسی اکیبوں کی صورت میں جن میں 10 سے کم جانور ہوں، اس طرح کی تجدید ہر سال زیادہ سے زیادہ ایک جانور تک محدود ہوگی۔ **ovine** یا **caprine**

1.3.4.4.2 پوائنٹ میں بیان کردہ فیصد کو بڑھا کر 40% کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ مجاز اتھارٹی نے تصدیق کی ہو کہ درج ذیل شرائط میں سے ایک کو پورا کیا گیا ہے

فارم کی ایک اہم توسیع کی گئی تھی۔ (a)

(ب) ایک نسل کی جگہ دوسری نسل لے لی گئی۔

موشیوں کی افزائش میں ایک نئی مہارت تیار کی گئی۔ (c)

پوائنٹس 1.3.4.4.1، 1.3.4.4.2 اور 1.3.4.4.3 میں ذکر کردہ معاملات میں، غیر نامیاتی جانوروں کو نامیاتی سمجھا جا 1.3.4.4.4 کے پوائنٹ 1.2 میں بیان کردہ تبدیلی کی مدت کا احترام کیا جائے۔ نقطہ 1.2.2 میں طے شدہ II سکتا ہے جب اس ضمیمہ کے حصہ تبدیلات کی مدت اس وقت شروع ہوتی ہے جب جانور تبدیلات کی مدت کے دوران پیداواری یونٹ میں داخل ہوتے ہیں۔

پوائنٹس 1.3.4.4.1 سے 1.3.4.4.4 میں جن معاملات کا حوالہ دیا گیا ہے، غیر نامیاتی جانوروں کو یا تو دوسرے کھیتی 1.3.4.4.5 والے جانوروں سے الگ کر دیا جائے گا یا پوائنٹ 1.3.4.4 میں مذکور تبدیلی کی مدت کے اختتام سے پہلے ان کی شناخت کی جا سکتی ہے۔ 4

آپریٹرز دستاویزات یا معاون دستاویزات کو برقرار رکھیں گے، بشمول جانوروں کی اصلیت، متعلقہ نظام کے مطابق جانوروں کی 1.3.4.5 شناخت (انفرادی طور پر یا بیچ/ریوڑ/چھتا)، ہولڈنگ سے متعارف کرائے گئے جانوروں کے ویٹرنری ریکارڈ، آمد کی تاریخ اور تبدیلی کی مدت۔

غذائیت 1.4

عام غذائیت کی ضروریات 1.4.1

غذائیت کے سلسلے میں، درج ذیل شرائط لاگو ہوتی ہیں:

(a) فارم کے جانوروں کے لیے فیڈ بنیادی طور پر اس فارم سے حاصل کی جاتی ہے جہاں جانور رکھے جاتے ہیں یا اسی علاقے میں (دوسرے فارموں کے اندر تبدیلی کے لیے نامیاتی پیداواری یونٹس یا پیداواری یونٹس سے حاصل کیا جاتا ہے۔

(b) فارم کے جانوروں کو آرگینک فیڈ یا ان کنورژن فیڈ سے کھلایا جاتا ہے جو ان کی نشوونما کے مختلف مراحل میں جانوروں کی غذائی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ جانوروں کی پیداوار میں محدود خوراک کی اجازت نہیں ہے جب تک کہ ویٹرنری وجوہات کی بنا پر جائز نہ ہو۔

(c) کھیت کے جانوروں کو ایسے حالات میں رکھنا جو خون کی کمی کا باعث بن سکتے ہیں، یا ایسی خوراک کا استعمال جس سے اس طرح کا اثر ہو، ممنوع ہے۔

(d) موٹا ہونا ہمیشہ پر ایک پرجاتی کے لیے عام غذائیت کے نمونوں کے مطابق ہوتا ہے اور پرورش کے عمل کے ہر مرحلے پر جانوروں کی فلاح و بہبود کے اصولوں کے مطابق ہوتا ہے۔ جانوروں کو زبردستی کھانا کھلانا منع ہے۔

(e) شہد کی مکھیوں، خنزیروں اور مرغیوں کے استثناء کے ساتھ، فارمی جانوروں کو چراگاہ تک مستقل رسائی حاصل ہوگی جب بھی حالات اجازت دیں یا کھردری تک مستقل رسائی حاصل کریں۔

(f) ترقی کے محرکات یا مصنوعی امینو ایسڈ استعمال نہیں کیے جاتے ہیں۔

(g) یہ بہتر ہے کہ دودھ پلانے کے دوران جانوروں کو ان کی ماں کا دودھ کم سے کم مدت کے لیے کھلایا جائے جو کمیشن نے آرٹیکل 14 سیکشن 3 کے خط کے مطابق مقرر کیا ہے اور؛ اس مدت کے دوران، کیمیائی طور پر ترکیب شدہ اجزاء یا پودوں کی اصل کے اجزاء پر مشتمل دودھ کے متبادل استعمال نہیں کیے جاتے ہیں۔

ح

(i) پودوں، الگل، جانوروں یا خمیر سے پیدا ہونے والے غیر نامیاتی فیڈ میٹریل، مائیکرو بائیولوجیکل یا معدنی اصل کے فیڈ میٹریل، فیڈ ایڈیٹیو اور پروسیسنگ ایڈز کا استعمال صرف اس صورت میں کیا جا سکتا ہے جب انہیں آرٹیکل 24 کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہو۔

چرانا 1.4.2

1.4.2.1 ماحولیاتی زمین پر چرنا

نقطہ 1.4.2.2 کے تعصب کے بغیر، نامیاتی جانور نامیاتی زمین پر چریں گے۔ تاہم، غیر نامیاتی جانور ہر سال ایک محدود مدت کے لیے (EU) نامیاتی چراگاہوں کا استعمال کر سکتے ہیں، بشرطیکہ ان علاقوں میں جانوروں کو ماحول دوست طریقے سے پالا گیا ہو جو ضابطے

کے آرٹیکل 23، 25، 28، 30، 31 اور 34 کے تحت تعاون یافتہ ہیں۔ نمبر 1305/2013 اور یہ کہ وہ نامیاتی زمین پر ایک ہی وقت میں نامیاتی جانوروں کی طرح موجود نہیں ہیں۔

عام زمینوں پر اور ڈرائیو کے دوران چرنا 1.4.2.2

نامیاتی جانور عام زمین پر چر سکتے ہیں بشرطیکہ 1.4.2.2.1

کم از کم پچھلے تین سالوں سے عام زمین پر نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور شدہ کوئی پروڈکٹس یا مادہ استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ (a)

مشترکہ زمین استعمال کرنے والے غیر نامیاتی جانوروں کو ان علاقوں میں ماحول دوست طریقے سے رکھا جاتا ہے جو ضابطے (b) نمبر 1305/2013 کے آرٹیکل 23، 25، 28، 30، 31 اور 34 کے تحت تعاون یافتہ ہیں۔ (EU)

عام زمین کے استعمال میں نامیاتی جانوروں کے ذریعہ تیار کردہ جانوروں کی مصنوعات کو اس وقت تک نامیاتی مصنوعات نہیں (c) سمجھا جائے گا جب تک کہ غیر نامیاتی جانوروں سے مناسب تنہائی ثابت نہ ہو جائے۔

ڈرائیو کے دوران، نامیاتی جانور غیر نامیاتی زمین پر چر سکتے ہیں کیونکہ انہیں ایک چراگاہ سے دوسری چراگاہ میں لے جایا جاتا ہے۔ اس مدت کے دوران، نامیاتی جانوروں کو دوسرے جانوروں سے الگ کر دیا جاتا ہے۔ گھاس اور دیگر پودوں کی شکل میں غیر نامیاتی خوراک جن پر جانور چرتے ہیں

چراگاہ کے سفر اور واپسی دونوں پر محیط زیادہ سے زیادہ 35 دنوں کے لیے؛ (a)

کل سالانہ راشن کے زیادہ سے زیادہ 10% کے سلسلے میں جو زرعی اصل کے فیڈ کے خشک مادے کے فیصد کے طور پر شمار (b) کیا جاتا ہے۔

تبادلوں کے دوران کھانا کھلانا 1.4.3

ان فارموں کے لیے جو نامیاتی مویشی پیدا کرتے ہیں 1.4.3.1

اوسطاً، فیڈ کمپوزیشن کا 25% تک تبادلوں کے دوسرے سال سے ان کنورژن پروڈکشن سے فیڈ پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ اس فیصد کو (a) فیصد تک بڑھایا جا سکتا ہے جہاں ان کنورژن فیڈ اس بولڈنگ سے آتی ہے جہاں جانوروں کو رکھا جاتا ہے۔ اور 100

مویشیوں کو کھلانے جانے والے فیڈ کی کل اوسط رقم کا 20 فیصد تک مستقل چراگاہوں، بارہماسی فصلوں کے پلاٹوں یا نامیاتی طور (b) پر منظم زمین پر بوئی گئی پروٹین فصلوں کے چرنے یا کٹائی سے تبدیلی کے پہلے سال میں حاصل ہو سکتی ہے، بشرطیکہ زمین اسی فارم کا حصہ ہے۔

میں منکور تبادلوں کی مدت کے دوران فیڈ کی دونوں قسمیں کھانا کھلانے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں (b) اور (a)، (a) اگر پوائنٹ میں طے شدہ فیصد سے زیادہ نہیں ہوگا۔ اور۔ (a) تو ایسی فیڈ کا کل مشترکہ فیصد پوائنٹ

پوائنٹ 1.4.3.1 میں عددی اقدار کا تخمینہ پودوں کی اصل کے خشک مادے کے فیصد کے طور پر کیا جاتا ہے۔ 1.4.3.2

کھانا کھلانے کے نظام سے متعلق دستاویزات کو برقرار رکھنا 1.4.4

آپرٹرز کو کھانا کھلانے کے نظام اور جہاں قابل اطلاق ہو، چرانے کی مدت کا ریکارڈ برقرار رکھنا چاہیے۔ خاص طور پر، وہ فیڈ کے نام کا ریکارڈ رکھیں گے، بشمول استعمال شدہ فیڈ کی کسی بھی شکل، مثلاً کمپاؤنڈ فیڈ، راشن میں فیڈ کے مختلف مواد کا تناسب اور ان کے اپنے فارم یا اسی علاقے سے فیڈ کا تناسب اور جہاں مناسب، چراگاہ تک رسائی کے ادوار، پابندیاں لاگو ہونے کے ادوار، اور پوائنٹس اور 1.4.3 کے اطلاق کا ثبوت۔ 1.4.2

صحت کی دیکھ بھال 1.5

بیماری کی روک تھام 1.5.1

بیماریوں سے بچاؤ نسلوں اور لائنوں کے انتخاب، انتظامی طریقوں، اعلیٰ معیار کی خوراک کے استعمال، ورزش کے مواقع فراہم 1.5.1.1 کرنے، مناسب ذخیرہ کرنے اور حفظان صحت کی حالت میں مناسب اور مناسب احاطے پر مبنی ہے۔

امیونولوجیکل ویٹرنری دواؤں کی مصنوعات کے استعمال کی اجازت ہے۔ 1.5.1.2

کیمیائی طور پر ترکیب شدہ ایلوپیتھک ویٹرنری ادویات، بشمول اینٹی بائیوٹکس اور کیمیائی طور پر ترکیب شدہ ایلوپیتھک کیمیکل 1.5.1.3 مالیکیولز پر مشتمل بولوز کا احتیاطی استعمال ممنوع ہے۔

افزائش یا پیداواری صلاحیت بڑھانے والے (بشمول اینٹی بائیوٹکس، کوکسیڈیوسٹیس اور دیگر مصنوعی نمو بڑھانے والے) اور 1.5.1.4 ہارمونز یا اس سے ملتے جلتے ایجنٹوں کو تولیدی کنٹرول یا دیگر مقاصد کے لیے استعمال کرنا (مثلاً ایسٹرس کو دلانا یا سنکرونانز کرنا) ممنوع ہے۔

جہاں مویشی غیر نامیاتی پیداواری اکانیوں سے حاصل کیے جاتے ہیں، وہاں مقامی حالات کے مطابق اسکریننگ یا قرنطینہ کی 1.5.1.5 مدت جیسے خصوصی اقدامات لاگو ہوتے ہیں۔

1.5.1.6 صفائی اور جراثیم کشی کے حوالے سے، صرف عمارتوں اور فارمی جانوروں کے آلات کی صفائی اور جراثیم کشی کے لیے 1.5.1.6 مصنوعات کا استعمال آرٹیکل 24 کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے مجاز ہے۔

ادارے ان مصنوعات کے استعمال سے متعلق دستاویزات کو برقرار رکھیں گے، بشمول پروٹوکٹ کے استعمال کی تاریخ یا تاریخیں، پروٹوکٹ کا نام، اس میں موجود فعال مادوں اور اس طرح کے استعمال کی جگہ۔

1.5.1.7 رہائش، قلم، سازوسامان اور فرنشنگ کو مناسب طریقے سے صاف اور جراثیم سے پاک کیا جانا چاہیے تاکہ انفیکشن کی منتقلی اور بیماری لے جانے والے جانداروں کی افزائش کو روکا جاسکے۔ گند کو کم کرنے اور کیڑوں یا چوبوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے سے بچنے کے لیے مل، پیشاب، نہ کھائے گئے یا گرے ہوئے فیڈ کو جتنی بار ضروری ہو ہٹا دیا جائے۔ روڈنٹیکائڈز (صرف پھندوں میں) اور آرٹ کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور شدہ مصنوعات اور مادے 9 اور 24۔

1.5.2 ویٹرنری کی دیکھ بھال

1.5.2.1، اگر، جانوروں کی صحت کو یقینی بنانے کے لیے احتیاطی تدابیر متعارف کرانے کے باوجود، جانور بیمار یا زخمی ہو جائیں تو ان کا فوری علاج کیا جانا چاہیے۔

1.5.2.2 جانوروں کی تکلیف کو روکنے کے لیے بیماریوں کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔ اگر جڑی بوٹیوں، ہومیوپیتھک اور دیگر ادویات کا استعمال نامناسب ہے تو، کیمیائی طور پر ترکیب شدہ ایلوپیتھک ویٹرنری ادویات، بشمول اینٹی بائیوٹکس، جہاں ضروری ہو، سخت حالات میں اور جانوروں کے ڈاکٹر کی ذمہ داری کے تحت استعمال کی جاسکتی ہیں۔ خاص طور پر، علاج کے چکروں اور واپسی کی مدت کے حوالے سے پابندیاں لگائی گئی ہیں۔

1.5.2.3 آرٹ کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور شدہ معدنی اصل کے فیڈ میٹریل۔ 24، آرٹ کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور شدہ غذائی اجزاء۔ 24 اور فائٹوٹھراپیٹک اور ہومیوپیتھک پروڈکٹس کو کیمیائی طور پر ترکیب شدہ ایلوپیتھک ویٹرنری ادویات بشمول اینٹی بائیوٹکس کے علاج پر ترجیح دی جائے گی، بشرطیکہ ان کا علاج معالجہ دی گئی جانوروں کی نسلوں اور اس بیماری کے لیے موثر ہو جس کے لیے وہ استعمال کیے جائیں۔

1.5.2.4 ویکسینیشن، پرجیوی بیماریوں کے علاج اور دیگر لازمی بیماریوں پر قابو پانے کے پروگراموں کے علاوہ، جہاں ایک جانور یا 1.5.2.4 جانوروں کا گروہ کیمیائی طور پر ترکیب شدہ ایلوپیتھک ویٹرنری ادویات کے ساتھ تین سے زیادہ علاج کرواتا ہے، بشمول اینٹی بائیوٹکس ماہ کی مدت میں یا ایک سے زیادہ علاج اگر۔ ان کے سائیکل کی پیداوار کی مدت ایک سال سے کم ہے، متعلقہ فارم کے جانور اور ان 12 سے حاصل کردہ مصنوعات کو نامیاتی مصنوعات کے طور پر فروخت نہیں کیا جاتا ہے اور فارم کے جانور تبادلوں کی مدت سے گزرتے ہیں جس کا حوالہ پوائنٹ 1.2 میں دیا گیا ہے۔

1.5.2.5 کیمیایوی طور پر ترکیب شدہ ایلوپیتھک ویٹرنری ادویات کی آخری خوراک، بشمول اینٹی بائیوٹکس، استعمال کی عام حالتوں میں 1.5.2.5 کسی جانور کو دینے اور اس جانور سے حاصل کی جانے والی مصنوعات کی نامیاتی پیداوار کے درمیان واپسی کی مدت قانونی طور پر کے آرٹیکل 11 میں ہے، اور کم از کم 48 گھنٹے ہے۔ EC/قابل اطلاق واپسی کی مقررہ مدت سے دوگنا ہونی چاہیے۔ ہدایت 2001/82

1.5.2.6 یورپی یونین کے ضوابط کے تحت درکار انسانی اور جانوروں کی صحت کے تحفظ سے متعلق علاج کی اجازت ہے۔

1.5.2.7 آپریٹرز ریکارڈ یا معاون دستاویزات کو برقرار رکھیں گے، بشمول دیا گیا کوئی بھی علاج اور خاص طور پر علاج کیے گئے جانوروں کی شناخت، علاج کی تاریخ، تشخیص، خوراک، دواؤں کی مصنوعات کا نام اور، جہاں قابل اطلاق ہو، ویٹرنری کی دیکھ بھال کے لیے ویٹرنری نسخہ۔ مقاصد اور انخلا کی مدت کا اطلاق مارکیٹ میں لانے اور جانوروں کی مصنوعات کو نامیاتی کے طور پر لیبل لگانے سے پہلے۔

1.6 فارم کے احاطے اور طرز عمل

1.6.1 عمارتوں کی موصلیت، حرارتی اور ویٹیلیشن اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہوا کی گردش، دھول کی سطح، درجہ حرارت، ہوا کی 1.6.1 نسبتہ نمی اور گیس کے ارتکاز کو جانوروں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کی حدوں کے اندر برقرار رکھا جائے۔ عمارت کافی قدرتی ویٹیلیشن اور قدرتی روشنی کی کافی آمد کی اجازت دیتی ہے۔

1.6.2 کھیتی باڑی کے جانوروں کے لیے رہائش ان علاقوں میں واجب نہیں ہے جہاں مناسب موسمی حالات جانوروں کو کھلے میں رکھنے کے قابل ہوں۔ ایسے معاملات میں، جانوروں کو اپنے آپ کو ناموافق موسمی حالات سے بچانے کے لیے پناہ گاہوں یا سایہ دار علاقوں تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔

1.6.3 عمارتوں میں کھیت کے جانوروں کے ذخیرہ کرنے کی کثافت ان کے آرام اور بہبود کو یقینی بناتی ہے اور انواع کی مخصوص ضروریات کو پورا کرتی ہے، اور خاص طور پر جانوروں کی نسل، نسل اور عمر پر منحصر ہے۔ جانوروں کی طرز عمل کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے، جو خاص طور پر گروہ کے سائز اور جانوروں کی جنس پر منحصر ہوتے ہیں۔ ذخیرہ اندوزی جانوروں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کی کہ وہ قدرتی طور پر کھڑے ہونے، قدرتی طور پر حرکت کرنے، آسانی سے لیٹنے، گھومنے، خود کو تیار کرنے، تمام قدرتی پوزیشن سنبھالنے اور پروں کو پھیلانے اور پھڑپھڑانے جیسی تمام قدرتی حرکتیں کرنے کے لیے کافی جگہ فراہم کر کے ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنائے گی۔

1.6.4 آرٹیکل 1 میں ذکر کردہ نافذ کرنے والے ایکٹ میں کم سے کم کمروں اور کھلی دوڑ کے ساتھ ساتھ کمروں کی تکنیکی تفصیلات 1.6.4 کا احترام کیا جائے گا۔ 14 سیکشن 3۔

1.6.5 کھلی جگہ کے علاقوں کو جزوی طور پر احاطہ کیا جاسکتا ہے۔ شیڈز کو کھلی جگہ کا علاقہ نہیں سمجھا جاتا ہے۔

جانوروں کی کل کثافت 170 کلو گرام نامیاتی نائٹروجن فی ہیکٹر زرعی زمین کی حد سے زیادہ نہیں ہے۔ 1.6.6

مویشیوں کے لیے مناسب ذخیرہ کرنے کی شرح کا تعین کرنے کے لیے جس کا حوالہ پوائنٹ 1.6.6 میں دیا گیا ہے، مجاز اتھارٹی 1.6.7 لائیوسٹاک پونٹس قائم کرے گی جو پوائنٹ 1.6.6 میں بتائی گئی حد کے مطابق ہر ایک مخصوص میں قائم کردہ عددی اقدار کی بنیاد پر بنائے گی۔ مویشیوں کی پیداوار کی قسم سے متعلق ضروریات۔

کسی بھی جانور کی پرورش میں پنجروں، بکسوں اور فلیٹ پلیٹ فارم کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔ 1.6.8

اگر کوئی فارمی جانور ویٹرنری وجوہات کی بناء پر قید ہے تو اسے ٹھوس زمین والی جگہ پر رکھا جانا چاہیے اور اسے آرام 1.6.9 کرنے کے لیے ایک پیڈ یا دوسری مناسب جگہ فراہم کی جانی چاہیے۔ جانور کو آزادانہ طور پر مڑنے اور اپنی پوری لمبائی تک پھیلانے کے قابل ہونا چاہیے۔

نامیاتی جانوروں کو بہت گیلی یا لدلی زمین پر واقع دیوار میں نہیں رکھا جا سکتا۔ 1/6/10

1.7 جانوروں کی بہبود

نقل و حمل اور ذبح کے دوران جانوروں کو پالنے اور جانوروں کو سنبھالنے والے تمام افراد کے پاس جانوروں کی صحت اور 1.7.1 (EC) بہبود کی ضروریات کے بارے میں ضروری بنیادی معلومات اور مہارتیں ہوں گی اور انہوں نے خاص طور پر کونسل ریگولیشن نمبر 1099/200 (2) اس ضابطے (EC) نمبر 1/2005 (1) اور کونسل ریگولیشن کے ذریعے مطلوبہ مناسب تربیت مکمل کر لی ہے۔ میں وضع کردہ قواعد کے مناسب اطلاق کو یقینی بنانے کے لیے۔

کاشتکاری کے طریقے، بشمول ذخیرہ کرنے کی کثافت اور رہائش کے حالات، اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ جانوروں کی نشوونما 1.7.2 جسمانی اور اخلاقی ضروریات پوری ہوں۔

مویشیوں کو کھلی ہوا کے علاقوں تک مستقل رسائی حاصل ہوگی جس سے جانوروں کو آزادانہ طور پر چلنے کی اجازت ہوگی 1.7.3 ترجیحی طور پر چراگاہ کے لیے، جب بھی موسم اور موسمی حالات اور زمینی اجازت نامہ کی حالت، سوائے انسانی اور جانوروں کی صحت کے تحفظ سے متعلق کسی بھی پابندی اور ذمہ داریوں کے جو یونین قوانین کی بنیاد پر نافذ کیا گیا ہے۔

مویشیوں کی تعداد حد سے زیادہ چرانے، مٹی کے گٹاؤ، گٹاؤ اور جانوروں کی وجہ سے یا کھاد کے پھیلاؤ سے ہونے والی آلودگی 1.7.4 کو کم کرنے کے لیے محدود ہے۔

کھیت کے جانوروں کی ٹیٹہرنگ اور الگ تھلگ ممنوع ہے، سوائے انفرادی جانوروں کے محدود مدت کے لیے اور اس حد تک 1.7.5 جو ویٹرنری بنیادوں پر جائز ہے۔ فارم کے جانوروں کو الگ تھلگ کرنے کی اجازت صرف محدود مدت کے لیے دی جا سکتی ہے اگر کارکنوں کی حفاظت خطرے میں ہو یا جانوروں کی بہبود کی وجوہات کی بنا پر۔ مجاز حکام زیادہ سے زیادہ 50 جانوروں (نوجوانوں کو چھوڑ کر) کے ساتھ ہولڈنگز پر مویشیوں کو باندھنے کی اجازت دے سکتے ہیں اگر جانوروں کو ان کے رویے کے مطابق گروپوں میں تقسیم کرنا ممکن نہ ہو، بشرطیکہ انہیں چرانے کی مدت کے دوران چراگاہ تک رسائی حاصل ہو اور جب چرنا ممکن نہ ہو تو ہفتے میں کم از کم دو بار پیڈاکس تک رسائی۔

فارم جانوروں کی نقل و حمل کا دورانیہ کم سے کم رکھا گیا ہے۔ 1.7.6

کسی بھی قسم کے مصائب، درد اور تناؤ سے اجتناب کیا جائے اور اسے ذبح کرنے سمیت، جانور کی پوری زندگی میں کم سے کم 1.7.7 رکھا جائے۔

یونین کے جانوروں کی فلاح و بہبود کے قانون میں مزید تبدیلیوں کے تعصب کے بغیر، بھیڑوں کی پونچھ کی گودی، زندگی کے 1.7.8 پہلے تین دنوں کے اندر چونچ تراشنا اور ہر معاملے کی بنیاد پر غیر معمولی طور پر اجازت دی جا سکتی ہے جہاں یہ طرز عمل صحت فلاح و بہبود کو بہتر بناتا ہے۔ فارمی جانوروں کی حفظان صحت یا جہاں وہ خطرے میں ہیں ملازمین کی حفاظت ہے۔ ڈیپورٹنگ کی اجازت صرف کیس بہ صورت کی بنیاد پر دی جا سکتی ہے جب یہ فارم جانوروں کی صحت، بہبود یا حفظان صحت کو بہتر بناتا ہو یا جب کارکنوں کی حفاظت خطرے میں ہو۔ مجاز اتھارٹی ان طریقہ کار کے استعمال کی اجازت صرف اسی صورت میں دیتی ہے جب ادارے نے ان کو انجام دینے کی ضرورت کی اطلاع دی ہو اور مناسب طریقے سے جواز پیش کیا ہو اور وہ اہل افراد کے ذریعے انجام دیا جائے گا۔ (1) نمبر 1/2005 برائے 22 دسمبر 2004 نقل و حمل اور متعلقہ سرگرمیوں کے دوران جانوروں کے تحفظ اور (EC) کونسل ریگولیشن 64/432/EEC اور 93/119/EC اور (OJ L 3، 5.1.2005، 97/ (EC) اور ریگولیشن 1099/2009 (OJ L 303، 18.11.2009، p. 1)۔ نمبر 1255 میں ترمیم 97/ (EC) کے وقت جانوروں کے تحفظ پر 24 ستمبر 2009 کا کونسل ریگولیشن

جانوروں کو ہونے والی کسی بھی تکلیف کو مناسب اینسٹھیزیا یا اینالجزیا کے استعمال اور طریقہ کار کو انجام دینے کے لیے اہل 1.7.9 اہلکاروں کی شمولیت کے ساتھ ساتھ جانوروں کے لیے موزوں ترین عمر میں طریقہ کار کو انجام دے کر کم کیا جانا چاہیے۔

پروڈکٹ کوالٹی اور روایتی پروڈکشن کے طریقوں کو برقرار رکھتے ہوئے، لیکن صرف پوائنٹ 1.7.9 میں بیان کردہ شرائط 1/7/10 کے تحت جسمانی کاسٹریشن کیا جا سکتا ہے۔

جانوروں کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ جبر کے بغیر یا کسی بھی قسم کی برقی یا دیگر تکلیف دہ محرک کے استعمال کے بغیر ہوتی 1/7/11 ہے۔ ایلوپیتھک سکون اور ادویات کا استعمال، نقل و حمل سے پہلے اور سفر کے دوران، ممنوع ہے۔

، آپریٹرز کسی بھی مخصوص اقدامات کی دستاویزات یا معاون دستاویزات کو برقرار رکھیں گے اور پوائنٹس 1.7.5، 1/7/121.7.8 یا 1.7.10 کے اطلاق کے جواز کے لیے۔ ان جانوروں کے لیے درج ذیل ڈیٹا ریکارڈ کیا جاتا ہے، جہاں مناسب ہو: عمر، جانوروں 1.7.9 کی تعداد، ذبح کیے جانے والے جانوروں کا وزن، مناسب شناخت (انفرادی یا بیچ/ریوڑ/چھتا)، روانگی کی تاریخ اور منزل کی جگہ۔

1.8 غیر پروس شدہ مصنوعات کی تیاری

کے نکات 1.2, 1.3, 1.4, 1.5 اور IV 2.2.3 جہاں فارمی جانوروں پر پروسیسنگ کے علاوہ تیاری کی کارروائیاں کی جاتی ہیں، حصہ لاگو ہوں گے۔ mutatis mutandis میں بیان کردہ عمومی تقاضے ایسے آپریشنز پر

1.9 اضافی عمومی دفعات

1.9.1 مویشیوں، بھیڑوں، بکریوں اور ایکویڈی کے لیے

1.9.1.1 غذائیت

غذائیت کے سلسلے میں، درج ذیل شرائط لاگو ہوتی ہیں

(a) فیڈ کا کم از کم 60% اسی ہولڈنگ سے آتا ہے یا، جہاں یہ ممکن نہیں ہے یا دستیاب نہیں ہے، دوسرے نامیاتی یا ان کنورژن پروڈکشن یونٹس کے تعاون سے اور فیڈ اور فیڈ مواد کے استعمال میں فیڈ پروڈیوسرز کے تعاون سے تیار کیا جاتا ہے۔ اسی علاقے سے؛ یہ فیصد بڑھا کر 70 فیصد کر دیا جائے گا۔ یکم جنوری 2024

جب بھی حالات اجازت دیں جانوروں کو چراگاہ تک رسائی فراہم کی جاتی ہے۔ (b)

ایک سال سے زیادہ عمر کے بیلوں کے لیے چراگاہوں یا کھلے علاقوں تک رسائی فراہم کی جاتی (b) (a) اس نکتے کے باوجود (c) ہے۔

جہاں چرنے کے دوران جانوروں کو چراگاہوں تک رسائی حاصل ہو اور موسم سرما میں رہائش کا نظام جانوروں کو نقل و حرکت (d) کی آزادی دیتا ہو، سردیوں کے مہینوں میں انہیں کھلی جگہیں فراہم کرنے کی ذمہ داری سے چھوٹ دی جا سکتی ہے۔

افزائش کا نظام مختلف موسموں میں ان کی دستیابی کے مطابق چراگاہوں کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر مبنی ہے۔ (e)

یومیہ راشن کے خشک مادے کا کم از کم 60% روگج، سبز چارہ، خشک چارہ یا سائیلج پر مشتمل ہوتا ہے۔ دودھ کی پیداوار کے لیے (f) بنائے گئے جانوروں کے لیے، ابتدائی دودھ پلانے کے دوران زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے لیے ان فیڈز کا حصہ 50% تک کم کرنے کی اجازت ہے۔

1.9.1.2 فارم کے احاطے اور طرز عمل

احاطے اور کاشتکاری کے طریقوں پر درج ذیل تقاضے لاگو ہوتے ہیں

اندرونی فرش ہموار ہیں لیکن پھسلنے والے نہیں ہیں۔ (a)

کمروں میں لیٹنے یا آرام کرنے کے لیے کافی آرام دہ، صاف اور خشک سطح موجود ہے، جس کا ڈھانچہ بغیر سلیٹس کے ہے۔ (b) بیٹھنے کی جگہ میں لیٹنے کے لیے ایک کشادہ، خشک جگہ ہے، جو بستروں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ بستر بھوسے یا دیگر مناسب قدرتی مواد پر مشتمل ہوتا ہے۔ ملچ کو آرٹ کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کرنے کے لیے کھاد یا مٹی کی زرخیزی بہتر کرنے والے کے طور پر منظور شدہ کسی بھی معدنی مصنوعات سے بہتر اور افزودہ کیا جا سکتا ہے۔ 24

کے (1) EC/آرٹ کے باوجود۔ 3 سیکشن 1، پہلا پیراگراف، پوائنٹ (اے) اور آرٹ۔ 3 سیکشن جبکہ کونسل ڈائریکٹیو 2008/119 دوسرے پیراگراف کے مطابق، انفرادی سٹالوں میں ایک ہفتہ سے زیادہ عمر کے بچھڑوں کو رکھنا ممنوع ہے، سوائے انفرادی جانوروں کے محدود مدت کے لیے اور ویٹرنری کے لیے ضروری حد تک۔ وجوہات؛

اگر بچھڑا ویٹرنری وجوہات کی بناء پر قید ہے تو اسے ٹھوس زمین والی جگہ پر رکھا جائے اور اسے بستر کے ساتھ ایک بستر (d) فراہم کیا جائے۔ بچھڑا آزادانہ طور پر مڑنے اور اپنی پوری لمبائی تک پھیلانے کے قابل ہونا چاہیے۔

1.9.2 سرویڈز کے سلسلے میں

1.9.2.1 غذائیت

غذائیت کے سلسلے میں، درج ذیل شرائط لاگو ہوتی ہیں

(a) فیڈ کا کم از کم 60% اسی ہولڈنگ سے آتا ہے یا، جہاں یہ ممکن نہیں ہے یا دستیاب نہیں ہے، دوسرے نامیاتی یا ان کنورژن پروڈکشن یونٹس کے تعاون سے اور فیڈ اور فیڈ مواد کے استعمال میں فیڈ پروڈیوسرز کے تعاون سے تیار کیا جاتا ہے۔ اسی علاقے سے اس فیصد کو 70 فیصد تک بڑھا دیا جائے گا۔ یکم جنوری 2024۔

جب بھی حالات اجازت دیں جانوروں کو چراگاہ تک رسائی فراہم کی جاتی ہے۔ (b)

جہاں چرنے کے دوران جانوروں کو چراگاہوں تک رسائی حاصل ہو اور موسم سرما میں رہائش کا نظام جانوروں کو نقل و حرکت (c) کی آزادی کی اجازت دیتا ہو، سردیوں کے مہینوں میں انہیں کھلی جگہیں فراہم کرنے کی ذمہ داری سے چھوٹ دی جا سکتی ہے۔

افزائش کا نظام مختلف موسموں میں ان کی دستیابی کے مطابق چراگاہوں کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر مبنی ہے۔ (1) کونسل (d) 10، OJ L بچھڑوں کے تحفظ کے لیے کم از کم معیارات مرتب کرتا ہے EC/کا 18 دسمبر 2008 کا ہدایت نامہ 2008/119 صفحہ 7، 15.1.2009،

- e) یومیہ راشن کے خشک مادے کا کم از کم 60% روگج، سبز چارہ، خشک چارہ یا سائیلج پر مشتمل ہوتا ہے۔ دودھ پیدا کرنے والی خواتین کے لیے، ابتدائی دودھ پلانے کے دوران زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے لیے 50% تک کی کمی کی اجازت ہے۔
- f) بڑھتے ہوئے موسم کے دوران، پیڈاک میں قدرتی چرائی فراہم کی جانی چاہیے۔ ایسے جانوروں کو گڑھوں میں رکھنا جو چرنے کے لیے چارہ فراہم کرنے سے قاصر ہوں۔
- اضافی خوراک کی اجازت صرف خراب موسمی حالات کی وجہ سے چرنے کے ناکافی مواقع کی صورت میں ہے۔ (g)
- ہاڑوں میں رکھے جانے والے جانوروں کو صاف اور تازہ پانی فراہم کیا جانا چاہیے۔ جہاں جانوروں کے لیے پانی کا قدرتی ذریعہ (h) آسانی سے دستیاب نہ ہو وہاں جانوروں کو پانی پلانے کے لیے جگہیں فراہم کی جائیں۔

فارم کے احاطے اور طرز عمل 1.9.2.2

احاطے اور کاشتکاری کے طریقوں پر درج ذیل دفعات لاگو ہوتی ہیں

- برنوں کو چھپنے کی جگہیں، پناہ گاہیں اور ہاڑ فراہم کی جاتی ہے جو جانوروں کے لیے خطرہ نہیں بنتے؛ (a)
- برن کے ہاڑوں میں، جانوروں کو مٹی میں لڑھکنے کے قابل ہونا چاہیے تاکہ وہ اپنی کھال صاف کر سکیں اور اپنے جسم کے درجہ (b) حرارت کو کنٹرول کر سکیں؛
- تمام کمروں کا فرش ہموار ہے لیکن پھسلنے والا نہیں ہے۔ (c)
- تمام کمروں میں لیٹنے/آرام کرنے کے لیے کافی آرام دہ، صاف اور خشک سطح موجود ہے، جس کا ڈھانچہ بغیر سلیٹس کے ہے۔ (d) بیٹھنے کی جگہ میں لیٹنے کے لیے ایک کشادہ، خشک جگہ ہے، جو بستروں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ بستر بھوسے یا دیگر مناسب قدرتی مواد پر مشتمل ہوتا ہے۔ کوڑے کو آرٹ کے تحت اجازت دی گئی کسی بھی معدنی مصنوعات سے بہتر اور افزودہ کیا جا سکتا ہے۔ 24 نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے کھاد یا مٹی کی زرخیزی بہتر کرنے والے کے طور پر؛
- کھانا کھلانے کی جگہیں ان علاقوں میں قائم کی گئی ہیں جو موسمی حالات سے محفوظ ہیں اور جانوروں اور ان کی دیکھ بھال کرنے (e) والے افراد دونوں کے لیے قابل رسائی ہیں۔ کھانا کھلانے والے علاقوں کے قریب کی زمین سخت ہے، جبکہ فیڈر کی چھت ہونی چاہیے۔
- اگر فیڈ تک مستقل رسائی کو یقینی نہیں بنایا جا سکتا ہے، تو کھانا کھلانے کے علاقے ایسے بنائے جائیں گے کہ تمام جانور ایک ہی (f) وقت میں کھانا کھا سکیں۔

خنزیر کے معاملے میں 1.9.3

غذائیت 1.9.3.1

غذائیت کے سلسلے میں، درج ذیل تقاضے لاگو ہوتے ہیں

- فیڈ کا کم از کم 30% اسی بولڈنگ سے آتا ہے یا، جہاں یہ ممکن نہیں ہے یا دستیاب نہیں ہے، دوسرے آرگینک یا ان کنورژن (a) پروڈکشن یونٹس کے تعاون سے تیار کیا جاتا ہے اور فیڈ اور فیڈ میٹریل کا استعمال کرتے ہوئے فیڈ تیار کرنے والے آپریٹرز کے ساتھ اسی علاقے سے؛
- روز مرہ کے راشن میں روگیج، سبز چارہ، خشک چارہ یا سائیلج شامل کیا جاتا ہے۔ (b)
- جہاں کسان صرف نامیاتی پیداوار سے پروٹین فیڈ حاصل نہیں کر سکتے ہیں اور مجاز اتھارٹی نے تصدیق کی ہے کہ نامیاتی پروٹین (c) ، فیڈ کافی مقدار میں دستیاب نہیں ہے، غیر نامیاتی پروٹین فیڈ کا استعمال اس وقت تک کیا جاسکتا ہے جب تک 31 دسمبر 2026 بشرطیکہ درج ذیل شرائط پوری ہوں
- یہ نامیاتی شکل میں دستیاب نہیں ہے۔ (i)
- کیمیائی سالوینٹس کے بغیر تیار یا تیار کیا گیا ہے۔ (ii)
- اس کا استعمال 35 کلو گرام تک وزنی خنزیروں کو مخصوص پروٹین مرکبات کھلانے تک محدود ہے۔ اور (iii)
- ان جانوروں کے لیے 12 ماہ کی مدت میں زیادہ سے زیادہ فیصد کی اجازت 5% سے زیادہ نہیں ہے۔ زرعی اصل کے فیڈ (iv) کے خشک مادے کی فیصد کا حساب لگانا چاہیے۔

فارم کے احاطے اور طرز عمل 1.9.3.2

احاطے اور کاشتکاری کے طریقوں پر درج ذیل دفعات لاگو ہوتی ہیں

- اندرونی فرش ہموار ہیں لیکن پھسلنے والے نہیں ہیں۔ (a)
- کمروں میں لیٹنے یا آرام کرنے کے لیے کافی آرام دہ، صاف اور خشک سطح موجود ہے، جس کا ڈھانچہ بغیر سلیٹس کے ہے۔ بیٹھنے (b) کی جگہ میں لیٹنے کے لیے ایک کشادہ، خشک جگہ ہے، جو بستروں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ بستر بھوسے یا دیگر مناسب قدرتی مواد پر مشتمل ہوتا ہے۔ ملچ کو آرٹ کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کرنے کے لیے کھاد یا مٹی کی زرخیزی بہتر کرنے والے کے طور پر منظور شدہ کسی بھی معدنی مصنوعات سے بہتر اور افزودہ کیا جا سکتا ہے۔ 24

- (c) ہمیشہ بھوسے یا دیگر مناسب مواد سے بنا ہوا ایک بستر اتنا بڑا ہونا چاہیے کہ قلم میں موجود تمام خنزیر ایک ہی وقت میں اس طرح (c) لیٹ جائیں کہ ہر سور زیادہ سے زیادہ جگہ لے۔
- (d) بویوں کو گروپوں میں رکھا جاتا ہے، سوائے حمل کی آخری مدت اور دودھ پلانے کی مدت کے دوران، جس کے دوران بوائیوں کو (d) اپنے پاؤں میں آزادانہ طور پر حرکت کرنے کے قابل ہونا چاہیے اور ان کی نقل و حرکت صرف مختصر مدت کے لیے محدود ہو سکتی ہے۔
- (ای) بھوسے کی اضافی ضروریات کے ساتھ، بوائیوں کو بھوسے یا دیگر مناسب قدرتی مواد کافی مقدار میں فرونگ کی متوقع تاریخ سے چند دن پہلے فراہم کیا جائے گا تاکہ وہ گھونسلہ بنا سکیں۔
- (f) دوڑ سوروں کو ان کی جسمانی ضروریات اور بل کو پورا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ کندہ کاری کے مقاصد کے لیے مختلف ذیلی (f) ذخیرے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

پولٹری کے معاملے میں 1.9.4

جانوروں کی اصل 1.9.4.1

زیادہ پیداواری طریقوں کے استعمال کو روکنے کے لیے، پولٹری کو اس وقت تک رکھا جاتا ہے جب تک کہ وہ ذبح کی کم سے کم عمر تک نہ پہنچ جائیں یا کھلی افزائش کے لیے ڈھلنے والی پولٹری کی آہستہ آہستہ بڑھتی ہوئی لائنوں کو برقرار رکھا جائے۔

مجاز اتھارٹی آہستہ آہستہ بڑھتی ہوئی لائنوں کے لیے معیار قائم کرے گی یا ان کی فہرست قائم کرے گی اور یہ معلومات اداروں، دیگر رکن ممالک اور کمیشن کو دستیاب کرائے گی۔

جہاں ایک کسان سست بڑھنے والی پولٹری لائنوں کا استعمال نہیں کرتا ہے، وہاں ذبح کرنے کی درج ذیل کم از کم عمر لاگو ہوتی ہے:

- (a) مرغیوں کے لیے 81 دن؛
- (b) کچیوں کی صورت میں 150 دن؛
- (c) پیکنگ بطخ کے معاملے میں 49 دن؛
- (d) مادہ مسکووی بطخوں کی صورت میں 70 دن؛
- (e) بطخوں کے معاملے میں 84 دن؛ Muscovy نر
- (f) مولارڈ بطخ کی صورت میں 92 دن؛
- (g) گنی فاؤل کی صورت میں 94 دن؛
- (h) دن کے نر ٹرکی اور گیز بھوننے کے لیے اور 140 دن
- (i) مادہ ٹرکی کی صورت میں 100 دن۔

غذائیت 1.9.4.2

غذائیت کے سلسلے میں، درج ذیل شرائط لاگو ہوتی ہیں:

- (a) فیڈ کا کم از کم 30% خود فارم سے آتا ہے یا، جہاں یہ ممکن نہیں ہے یا دستیاب نہیں ہے، دیگر آرگینک یا ان کنورژن پروڈکشن (a) یونٹس کے تعاون سے تیار کیا جاتا ہے اور فیڈ اور فیڈ میٹریل کا استعمال کرتے ہوئے فیڈ تیار کرنے والے آپریٹرز کے ساتھ اسی علاقے سے؛
- (b) روگ، سبز چارہ، خشک چارہ یا سائیلج روزانہ فیڈ راشن میں شامل کیا جاتا ہے۔
- (c) جہاں کسان مرغیوں کی انواع کے لیے خصوصی طور پر نامیاتی پیداوار سے پروٹین فیڈ حاصل نہیں کر سکتے ہیں اور مجاز اتھارٹی (c) نے تصدیق کی ہے کہ نامیاتی پروٹین فیڈ مناسب مقدار میں دستیاب نہیں ہے، غیر نامیاتی پروٹین فیڈ کا استعمال اس وقت تک کیا جاسکتا ہے جب تک 31 دسمبر 2026 ◀، بشرطیکہ درج ذیل شرائط پوری ہوں:
- (i) یہ نامیاتی شکل میں دستیاب نہیں ہے۔
 - (ii) کیمیائی سالوینٹس کے بغیر تیار یا تیار کیا گیا ہے۔
 - (iii) اس کا استعمال نوجوان پولٹری کو مخصوص پروٹین مرکبات کھلانے تک محدود ہے۔ اور
 - (iv) ان جانوروں کے لیے 12 ماہ کی مدت میں زیادہ سے زیادہ فیصد کی اجازت 5% سے زیادہ نہیں ہے۔ زرعی اصل کے فیڈ کے (iv) خشک مادے کی فیصد کا حساب لگانا چاہیے۔

جانوروں کی بہبود 1.9.4.3

زندہ مرغیاں توڑنا منع ہے۔

فارم کے احاطے اور طرز عمل 1.9.4.4

احاطے اور کاشتکاری کے طریقوں پر درج ذیل تقاضے لاگو ہوتے ہیں:

(a) فرش کی سطح کا کم از کم ایک تہائی ٹھوس ہے، یعنی سلیٹ یا گرڈ سے نہیں بنی، اور کوڑے سے ڈھکی ہوئی ہے جیسے کہ (a) بھوسے، لکڑی کے شیونگ، ریت یا پیٹ؛

مرغیوں کے گھر بچھانے کے لیے ایک کافی بڑا رقبہ فضلہ جمع کرنے کے لیے دستیاب ہے۔ (b)

پالنے والے مرغیوں کی نئی کھپی کے متعارف ہونے سے پہلے عمارتوں کو فارم کے جانوروں سے خالی کر دیا جاتا ہے۔ اس وقت (c) کے دوران، عمارتوں اور آلات کو صاف اور جراثیم سے پاک کرنا ضروری ہے۔ مزید برآں، پولٹری کے پر بیج کی پرورش کے بعد رن کو رکن ممالک کی طرف سے مقرر کردہ مدت کے لیے خالی چھوڑ دیا جائے گا تاکہ پودوں کو دوبارہ پیدا ہو سکے۔ ادارہ ایسی مدت کے اطلاق کے حوالے سے دستاویزات یا معاون دستاویزات کو برقرار رکھے گا۔ یہ تقاضے لاگو نہیں ہوتے ہیں جہاں پولٹری کو گروپوں میں نہیں رکھا جاتا ہے، رنز میں نہیں رکھا جاتا ہے اور دن بھر آزادانہ طور پر حرکت نہیں ہوتی ہے۔

پولٹری کو اپنی زندگی کے کم از کم ایک تہائی کے لیے کھلی فضا میں رسائی حاصل ہوگی۔ تاہم، مرغیاں بچھانے اور ذبح کرنے (d) والے مرغیوں کو اپنی زندگی کے کم از کم ایک تہائی حصے تک کھلی فضا میں رسائی حاصل ہونی چاہیے، سوائے یونین کے قوانین کے تحت لگائی جانے والی متواتر پابندیوں کے؛

ای

نقطہ 1.6.5 سے 18 ہفتوں سے کم عمر کے پرندوں اور پلٹوں کی افزائش کے معاملے میں، جہاں عوام اور جانوروں کے تحفظ سے (f) متعلق پابندیوں اور ذمہ داریوں کے حوالے سے پوائنٹ 1.7.3 میں بیان کردہ شرائط قواعد و ضوابط کے تحت عائد کردہ صحت یونین کو پورا کیا جاتا ہے اور جہاں 18 ہفتوں سے کم عمر کے پرندوں اور پلٹوں کی افزائش ہوتی ہے لہذا کھلی ہوا والے علاقوں تک رسائی نہیں ہے، شیڈوں کو کھلی ہوا والے علاقوں کے طور پر سمجھا جائے گا اور ایسی صورتوں میں تار کی جالی سے باڑ لگائی جائے گی۔ انہیں دوسرے پرندوں سے الگ کریں؛

پولٹری کے لیے کھلی فضا میں پرندوں کو پانی دینے والوں کی مناسب تعداد تک آسانی سے رسائی کی اجازت ہوگی۔ (g)

پولٹری کے کھلے علاقے بنیادی طور پر پودوں سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ (h)

اگر کسی مخصوص علاقے میں فیڈ کی دستیابی محدود ہے، مثال کے طور پر طویل مدتی برف کے ڈھکنے یا خشک سالی کی وجہ (i) سے، روفج کے ساتھ کھانا کھلانا پولٹری کی خوراک کا حصہ ہوگا؛

جہاں یونین قانون سازی کے تحت عائد پابندیوں یا ذمہ داریوں کی وجہ سے پولٹری کو گھر کے اندر رکھا جاتا ہے، پرندوں کو ہر (j) وقت ان کی اخلاقی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی کھردری اور مناسب مواد تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔

آبی پرندوں کو جب بھی موسم اور حفظان صحت کے حالات اجازت دیں تو انہیں ندی، تالاب، جھیل یا تالاب تک رسائی حاصل ہوگی (k) تاکہ انواع کی مخصوص ضروریات اور جانوروں کی فلاح و بہبود کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ جب موسمی حالات اس طرح کی رسائی کی اجازت نہیں دیتے ہیں، پرندوں کو پانی تک رسائی حاصل ہوتی ہے جو انہیں اپنے سروں کو ڈبونے اور اپنے پروں کو صاف کرنے کے قابل بناتا ہے۔

قدرتی روشنی کو مصنوعی روشنی کے ساتھ ملایا جا سکتا ہے تاکہ روشنی کا زیادہ سے زیادہ وقت فی دن 16 گھنٹے ہو اور بغیر (l) کسی مصنوعی روشنی کے کم از کم آٹھ گھنٹے رات کے آرام کے بلا تعطل وقفے کے ساتھ؛

سے زیادہ نہیں ہے۔ m2 پروڈکشن یونٹ میں مرغیوں کو ذبح کرنے کے لیے پولٹری ہاؤسز کا کل قابل استعمال رقبہ 1,600 m (m)

پولٹری ہاؤس کے ایک کمرے میں 3,000 سے زیادہ مرغیاں رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ (n)

خرگوش کے معاملے میں 1.9.5

غذائیت 1.9.5.1

غذائیت کے سلسلے میں، درج ذیل تقاضے لاگو ہوتے ہیں:

فیڈ کا کم از کم 70% خود فارم سے آتا ہے یا، جہاں یہ ممکن نہیں ہے یا دستیاب نہیں ہے، دوسرے نامیاتی یا ان کنورژن پروڈکشن (a) یونٹس کے تعاون سے تیار کیا جاتا ہے اور فیڈ اور فیڈ میٹریل کا استعمال کرتے ہوئے فیڈ تیار کرنے والے آپریٹرز کے ساتھ اسی علاقے سے؛

جب بھی حالات اجازت دیں خرگوشوں کو چراگاہ تک رسائی فراہم کی جاتی ہے۔ (b)

دیکھ بھال کا نظام چراگاہوں کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر مبنی ہے، خاص موسموں میں ان کی دستیابی کے مطابق؛ (c)

جب گھاس کافی مقدار میں دستیاب نہ ہو تو تنکے یا گھاس جیسی ریشہ دار خوراک فراہم کی جاتی ہے۔ چارے کے پودے کم از کم (d) خوراک پر مشتمل ہوتے ہیں۔ 60%

فارم کے احاطے اور طرز عمل 1.9.5.2

احاطے اور کاشتکاری کے طریقوں پر درج ذیل تقاضے لاگو ہوتے ہیں:

ماحول؛ a

(b) ذرائع سے کافی فاصلے پر واقع ہیں جو شہد کی مکھیوں کی مصنوعات کی آلودگی یا مکھیوں کی خراب صحت کا (b) apiaries باعث بن سکتے ہیں۔

(c) 3 کلومیٹر کے دائرے میں، امرت اور پولن کے ذرائع بنیادی طور پر نامیاتی طور **apiary**، اس طرح واقع ہے کہ **apiary** پر آگائے جانے والے پودے یا قدرتی پودوں یا فصلوں کو صرف ان طریقوں سے مشروط کیا جاتا ہے جن کا ماحولیاتی اثر کم ہوتا ہے۔ نمبر 1305/2013 کے آرٹیکل 28 اور 30 میں بتائے گئے طریقے، جو شہد کی مکھیوں کے پالنے کی کوالیفیکیشن (EU) ریگولیشن کو نامیاتی کے طور پر خطرہ نہیں بناتے ہیں۔ یہ تقاضے ان علاقوں پر لاگو نہیں ہوتے جہاں پھول نہیں ہوتے یا چھتے غیر فعال ہوتے ہیں۔

(d) شہد کی مکھیوں کے پالنے میں استعمال ہونے والے چھتے اور مواد بنیادی طور پر قدرتی مواد سے بنائے جاتے ہیں جو ماحول (d) یا شہد کی مکھیوں کے پالنے کی مصنوعات کی آلودگی کا خطرہ نہیں رکھتے؛

نئی ہوزز کے لیے استعمال ہونے والا موم ماحولیاتی پیداواری یونٹوں سے آتا ہے۔ (e)

چھتے میں صرف قدرتی مصنوعات جیسے پروپولیس، موم اور سبزیوں کا تیل استعمال کیا جا سکتا ہے۔ (f)

شہد نکالنے کے آپریشن کے دوران مصنوعی ریپیلینٹ کا استعمال ممنوع ہے؛ (g)

میگوشٹس پر مشتمل کنگھی سے شہد حاصل کرنا ممنوع ہے۔ (h)

(i) شہد کی مکھیوں کے پالنے کو نامیاتی نہیں سمجھا جائے گا اگر یہ ان خطوں یا علاقوں میں کیا جاتا ہے جو ممبر ریاستوں کے ذریعہ (i) نامزد کیے گئے علاقوں یا ایسے علاقوں میں جہاں نامیاتی شہد کی مکھیوں کی پالنا ممکن نہیں ہے۔

دستاویزات کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری 1.9.6.6

آپریٹرز کو چھتے کے مقام کا ایک مناسب پیمانے کا نقشہ یا جغرافیائی نقاط برقرار رکھنا چاہیے، جسے معائنہ کرنے والی اتھارٹی یا سرٹیفیکیشن باڈی کو جمع کرنا چاہیے جس سے یہ ظاہر ہو کہ شہد کی مکھیوں کی کالونیوں کے لیے قابل رسائی علاقے اس ضابطے کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

،سپلیمنٹری فیڈنگ کے حوالے سے مندرجہ ذیل معلومات کو شیر خوار رجسٹر میں درج کیا جانا چاہیے: استعمال شدہ پروڈکٹ کا نام، تاریخیں، مقداریں اور چھتے جس میں پروڈکٹ استعمال کی گئی ہے۔

واقع ہے چھتے کی شناخت اور حرکت کی مدت کے ساتھ ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ **apiary** وہ زون جس میں

تمام اقدامات بشمول سپروں کو ہٹانا اور شہد نکالنا، مچھلی کے گوشت کے رجسٹر میں درج ہیں۔ شہد کی کٹائی کی مقدار اور تاریخیں بھی درج کی جائیں۔

طحالب اور آبی زراعت کے جانوروں کی پیداوار سے متعلق ضوابط: III حصہ

عمومی تقاضے 1.

1.1 کاروبار ایسی جگہوں پر واقع ہے جو پروڈکٹس یا ایسے مادوں سے آلودہ نہیں ہیں جو نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور 1.1 شدہ نہیں ہیں یا ایسے آلودگیوں کے ساتھ ہیں جو مصنوعات کی ماحولیاتی نوعیت کے لیے خطرہ ہیں۔

1.2 نامیاتی اور غیر نامیاتی پیداواری اکائیوں کو اس کے مطابق الگ کیا جائے گا، جہاں قابل اطلاق ہو، رکن ممالک کی طرف سے طے 1.2 کردہ کم از کم علیحدگی کے فاصلوں کا احترام کرتے ہوئے اس طرح کی علیحدگی قدرتی ٹیوگرافی، علیحدہ پانی کی تقسیم کے نظام، فاصلے سمندری کرنٹ اور ماحولیاتی پیداوار یونٹ کے اوپر یا نیچے کی دھارے کے مقام پر مبنی ہے۔ طحالب اور آبی زراعت کی پیداوار نامیاتی نہیں سمجھی جاتی ہے اگر یہ ایسی جگہوں یا علاقوں میں کی جاتی ہے جو رکن ریاست کے حکام کے ذریعہ نامزد کردہ جگہوں یا علاقوں میں ایسی سرگرمیوں کے لیے موزوں نہیں ہیں۔

1.3 نامیاتی پیداوار میں اور ہر سال 20 ٹن سے زیادہ آبی زراعت کی مصنوعات تیار کرنے والی ہر نئی بستی کی رپورٹنگ کی سرگرمیوں 1.3 کے لیے، پیداواری یونٹ کے سائز کے مطابق ماحولیاتی تشخیص کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ پیداواری یونٹ اور اس کے قریبی ماحول کے لیے مناسب حالات کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس سرگرمی کے ممکنہ اثرات، ادارہ ماحولیاتی تشخیص معائنہ باڈی یا سرٹیفیکیشن باڈی کو کی بنیاد پر تیار کیا گیا EU/نا ہدایت نامہ IV 2011/92 جمع کرنا ہے۔ ماحولیاتی تشخیص کا مواد یورپی پارلیمنٹ اور کونسل کے ضمیمہ ہے (1)۔ اگر پروڈکشن یونٹ پہلے ہی مساوی تشخیص کے تابع ہے، تو اسے اس مقصد کے لیے اس تشخیص کو استعمال کرنے کی ماحولیات پر بعض سرکاری اور نجی EU/اجازت ہے۔ (1) یورپی پارلیمنٹ اور 13 دسمبر 2011 کی کونسل کی ہدایت 2011/92 (صفحہ 1، 28.1.2012، OJ UL 26) منصوبوں کے اثرات کی تشخیص پر

1.4 مینگرووز کو تباہ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

آپریٹرز پیداواری یونٹ کے سائز کے متناسب ایک پائیدار آبی زراعت اور طحالب کی فصل کے انتظام کا منصوبہ پیش کرے گا۔ 1.5

- اس منصوبے کو ہر سال اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے اور اس میں سرگرمیوں کے ماحولیاتی اثرات اور ماحولیاتی نگرانی کی تفصیلات بتائی 1.6 جاتی ہیں جو کہ انجام دی جانی چاہئیں، اور ان اقدامات کی تفصیلات جو ارد گرد کے آبی اور زمینی ماحول پر منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے اٹھائے جانے چاہئیں، بشمول، جہاں مناسب ہو، خارج ہونے والے مادے ہر پیداواری دور یا سالانہ کے دوران ماحول کے لیے مرکبات کے غذائی اجزاء۔ یہ منصوبہ تکنیکی آلات کی نگرانی اور مرمت کے امور کو مدنظر رکھتا ہے۔

اور قومی ضوابط کے مطابق شکاریوں کے خلاف دفاعی اور حفاظتی اقدامات پائیدار انتظامی منصوبے میں درج ہیں۔ EEC-/1.792/43
 - ہمسایہ ادارے انتظامی پلان کی تیاری میں، جہاں مناسب ہو، ہم آہنگی کریں گے۔ 1.8

،آبی زراعت اور طحالب آپریٹرز اپنے پائیدار انتظامی منصوبوں کے حصے کے طور پر فضلہ میں کمی کا شیڈول قائم کریں گے 1.9 جسے وہ آپریشن کے آغاز پر نافذ کریں گے۔ جہاں بھی ممکن ہو، فضلہ حرارت کا استعمال قابل تجدید ذرائع سے حاصل ہونے والی توانائی تک محدود ہے۔

غیر پروسیس شدہ مصنوعات کی تیاری 1/10

،کے نکات 1.2، 1.3، IV جہاں پراسیسنگ کے علاوہ دیگر تیاری کے کام طحالب یا آبی زراعت کے جانوروں پر کیے جاتے ہیں، حصہ کا اطلاق کریں گے۔ mutatis mutandis اور 2.2.3 میں بیان کردہ عمومی تقاضے ایسے آپریشنز پر 1.4، 1.5

کے مطابق حاصل کردہ آبی زراعت کے جانوروں کے لیے پیداوار کے قواعد سے کسی بھی قسم کی (a)۔ آپریٹرز پوائنٹ 1/113.1.2.1 توہین کی دستاویزات رکھیں گے۔ (د اور ای)۔

طحالب سے متعلق تقاضے 2.

آرٹیکل آرٹیکلز 9، 10، 11 اور 15 میں بیان کردہ عمومی پیداواری قوانین کے علاوہ، اور جہاں قابل اطلاق ہو، اس حصے کے سیکشن کی پیداوار پر phytoplankton میں، اس سیکشن میں دی گئی دفعات کا اطلاق طحالب کی نامیاتی کٹائی اور پیداوار پر ہوگا۔ یہ دفعات 1 کا اطلاق کرتی ہیں۔ mutatis mutandis

تبدیلی 2.1

طحالب کی کٹائی کے پیداواری یونٹ کی تبدیلی کی مدت چھ ماہ ہے۔ 2.1.1

طحالب کی کاشت کے پیداواری یونٹ کے لیے تبدیلی کی مدت چھ ماہ یا ایک مکمل پیداواری دور ہے، جو بھی زیادہ وقت لگے۔ 2.1.2

طحالب کی پیداوار سے متعلق ضوابط 2.2

قدرتی طور پر اگنے والی طحالب اور ان کے حصوں کی کٹائی کو نامیاتی پیداوار سمجھا جاتا ہے بشرطیکہ 2.2.1

بڑھتے ہوئے علاقے صحت کے نقطہ نظر سے موزوں ہیں اور بہت اچھی ماحولیاتی حیثیت میں ہیں جیسا کہ ہدایت نامہ (a) میں بیان کیا گیا ہے یا مساوی معیار کے ہیں 2000/60/EC

کے B اور A نمبر 854/2004 کے تحت کلاس (EC) دسمبر 2019 تک یورپی پارلیمنٹ اور کونسل (1) کے ضابطہ 13 - پیداواری علاقوں کے ساتھ، یا

کے آرٹیکل 18 سیکشن 8 کے مطابق کمیشن کی طرف سے اپنائے گئے 2017/625 (EU) دسمبر 2019 تک ریگولیشن 14 - عمل درآمدی کارروائیوں میں بیان کردہ متعلقہ درجہ بندی کے شعبوں کے ساتھ؛

مجموعہ قدرتی ماحولیاتی نظام کے توازن یا مجموعہ کے علاقے میں پرجاتیوں کی دیکھ بھال کو نمایاں طور پر متاثر نہیں کرتا (b) ہے۔

طحالب کی کاشت ان علاقوں میں کی جائے گی جنہیں نامیاتی تصور کرنے کے لیے، کم از کم ماحولیاتی اور صحت کے لحاظ سے 2.2.2 میں بیان کردہ علاقوں کے برابر ہے۔ اور)۔ اس کے علاوہ، مندرجہ ذیل پیداوار کے قوانین لاگو ہوتے ہیں (a) پوائنٹ 2.2.1

پائیدار ترقی کے اصولوں سے مطابقت رکھنے والے طریقوں کو پیداوار کے تمام مراحل میں استعمال کیا جاتا ہے - جوان طحالب کی (a) کٹائی سے لے کر بالغ الجی کی کٹائی تک؛

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ وسیع جین پول کو برقرار رکھا جائے، قدرتی وقوع پذیر علاقوں میں نوع طحالب کی کٹائی (b) باقاعدگی سے کی جائے گی تاکہ مہذب ثقافتوں کے ذخیرے کے تنوع کو برقرار رکھا جاسکے اور اس میں اضافہ کیا جاسکے۔

(ج) کھادیں صرف اندرونی بنیادی ڈھانچے کی سہولیات میں استعمال ہوتی ہیں اور صرف اس صورت میں جب انہیں آرٹ کے مطابق اس مقصد کے لیے نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور کیا گیا ہو۔ 24

آپریٹرز ان پروڈکٹس کے استعمال کی دستاویزات کو برقرار رکھیں گے، بشمول ہر پروڈکٹ کے استعمال کی تاریخ یا تاریخیں، پروڈکٹ کا نام اور استعمال شدہ مقدار، متعلقہ بیجز/ٹینکس/پولز کی معلومات کے ساتھ۔

. طحالب کی کاشت 2.3

2.3.1 سمندر میں طحالب کی کاشت صرف ایسے غذائی اجزاء کا استعمال کرتی ہے جو قدرتی طور پر ماحول میں پائے جاتے ہیں یا آبی زراعت کے جانوروں کی نامیاتی پیداوار سے پیدا ہوتے ہیں، تریجی طور پر پولی کلچر سسٹم کے حصے کے طور پر قریب قریب واقع ہوتے ہیں۔

2.3.2 بیرونی غذائیت کے ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے زمین پر مبنی سہولیات میں، بہنے والے پانی میں غذائیت کی سطح قابل تصدیق ہوتی ہے اور آنے والے پانیوں کے مقابلے میں ایک جیسی یا کم ہوتی ہے۔ آرٹ کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور شدہ ہودوں یا معدنی اصل کے صرف غذائی مرکبات۔ 24

آپریٹرز ان پروڈکٹس کے استعمال کی دستاویزات کو برقرار رکھیں گے، بشمول پروڈکٹ کے استعمال کی تاریخ یا تاریخیں، پروڈکٹ کا نام اور استعمال شدہ مقدار، ساتھ میں متعلقہ بیجز/ٹینکس/پولز کی معلومات۔

2.3.3 کاشت کی کثافت یا سرگرمی کی شدت کو ریکارڈ کیا جاتا ہے اور یہ یقینی بنا کر آبی ماحول کی سالمیت کو برقرار رکھتا ہے کہ طحالب کی زیادہ سے زیادہ مقدار جو کسی مخصوص جگہ پر منفی ماحولیاتی اثرات کے بغیر بڑھ سکتی ہے اس سے تجاوز نہیں کیا جاتا نمبر 854/2004 انسانی استعمال کے لیے بنائے گئے (EC) ہے۔ (1) یورپی پارلیمنٹ اور کونسل آف 29 اپریل 2004 کا ریگولیشن صفحہ ، OJ L 139, 30.4. 2004 (J) جانوروں کی مصنوعات پر سرکاری کنٹرول کی تنظیم کے لیے مخصوص اصول وضع کرتا ہے (206)۔

2.3.4 طحالب اگانے کے لیے استعمال ہونے والی رسیاں اور دیگر سامان، جب بھی ممکن ہو، دوبارہ استعمال یا ری سائیکل کیا جاتا ہے۔

جنگلی طحالب کی پائیدار فصل 2.4

2.4.1 طحالب کی کٹائی کے آغاز میں، بائیو ماس کا ایک وقتی تخمینہ لگایا جاتا ہے۔

2.4.2 اکاؤنٹنگ ریکارڈز اس ادارے یا سہولیات پر رکھے جائیں گے جن کی بنیاد پر ادارہ تعین کر سکتا ہے اور کنٹرول اتھارٹی یا سرٹیفیکیشن باڈی اس بات کی تصدیق کر سکتی ہے کہ آیا جمع کرنے والوں نے اس ضابطے کے مطابق صرف جنگلی طحالب ہی فراہم کیے ہیں۔

2.4.3 کٹائی اس طرح کی جاتی ہے کہ جمع شدہ مقدار کا آبی ماحول کی حالت پر کوئی خاص اثر نہیں پڑتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ طحالب دوبارہ نشوونما پا سکتا ہے اور بائیو کیچ کو روکنے کے لیے، عناصر جیسے کہ جمع کرنے کی تکنیک، کم از کم سائز، عمر، تولیدی سائیکل یا بقیہ الگل اسٹاک کے سائز پر اقدامات کیے جاتے ہیں۔

2.4.4 جہاں ایک مشترکہ یا مشترکہ کٹائی کے علاقے میں طحالب کی کٹائی کی جاتی ہے، متعلقہ رکن ریاست کے ذریعہ نامزد کردہ مناسب باڈی کے ذریعہ تیار کردہ دستاویزات یہ ظاہر کرنے کے لیے دستیاب ہوں گی کہ پوری فصل اس ضابطے کی تعمیل کرتی ہے۔

آبی زراعت کے جانوروں کے لیے ضروریات 3.

آرٹیکل آرٹیکل 9، 10، 11 اور 15 اور جہاں قابل اطلاق ہوں، اس حصے کے سیکشن 1 میں دیے گئے عام پیداواری قوانین کے علاوہ molluscs اور echinoderms، اس سیکشن میں دی گئی دفعات مچھلیوں، کرسٹیشینز کی انواع کی نامیاتی پیداوار پر لاگو ہوں گی۔ کیڑے اور دیگر آبی جانوروں کی خوراک پر بھی لاگو ہوتی ہیں۔ zooplankton، microcrustaceans، rotifers، دفعات

عام ضروریات 3.1

3.1.1 تبدیلی

آبی زراعت کی پیداواری یونٹس کے لیے درج ذیل تبدیلات کے ادوار کا اطلاق آبی زراعت کی پیداوار میں استعمال ہونے والی درج ذیل قسم کی سہولیات پر ہوتا ہے، بشمول موجودہ آبی زراعت کے جانور

- a) ایسی سہولیات کے لیے جن کی نکاسی، صفائی اور جراثیم کشی نہیں کی جا سکتی، تبدیلی کی مدت 24 ماہ ہے؛
- b) ان سہولیات کے لیے جو خالی کر دی گئی ہیں یا الگ کر دی گئی ہیں، تبدیلات کی مدت 12 ماہ ہے۔
- c) ان سہولیات کے لیے جنہیں خالی، صاف اور جراثیم سے پاک کیا گیا ہے، تبدیلی کی مدت چھ ماہ ہے؛
- d) کی پیداوار کی سہولیات، تبدیلی کی مدت تین ماہ ہے۔ mussel کھلے پانی کی سہولیات کے لیے، بشمول

3.1.2 آبی زراعت کے جانوروں کی اصل

3.1.2.1 آبی زراعت کے جانوروں کی اصل کے حوالے سے، درج ذیل شرائط لاگو ہوتی ہیں۔

- a) نامیاتی آبی زراعت نامیاتی سپوروز اور نامیاتی پیداواری اکانیوں سے نوجوان مچھلیوں کی افزائش پر مبنی ہے۔
- b) مقامی طور پر پائے جانے والی انواع کا استعمال کیا جاتا ہے، اور افزائش نسل کا مقصد پیداوار کے حالات کے مطابق لائنوں کو حاصل کرنا ہے، جانوروں کی صحت اور بہبود کو یقینی بنانا اور خوراک کے وسائل کا اچھا استعمال۔ ان جانوروں کی اصلیت اور علاج کو ثابت کرنے والی دستاویزات کو معائنہ کے لیے مجاز اتھارٹی یا، جہاں مناسب ہو، معائنہ کرنے والی اتھارٹی یا کنٹرول باڈی کو جمع کرایا جائے گا۔

ایسی انواع کا انتخاب کیا جاتا ہے جو مزاحم ہوں اور جن کی پیداوار سے جنگلی ریوڑ کو کوئی خاص نقصان نہ پہنچے۔ (c)

جنگلی پکڑے جانے والے جنگلی جانور یا غیر نامیاتی آبی زراعت والے جانوروں کو افزائش کے مقاصد کے لیے بولٹنگ میں (d) صرف ان جائز معاملات میں متعارف کرایا جا سکتا ہے جہاں نامیاتی کاشتکاری دستیاب نہ ہو یا جہاں افزائش کے مقاصد کے لیے اسٹاک کا ایک نیا جینیاتی پول متعارف کرایا گیا ہو۔ ریوڑ کے جینیاتی معیار کو بہتر بنانے کے لیے مجاز اتھارٹی سے اجازت حاصل کرنے کے بعد پیداواری ہونٹ۔ ان جانوروں کو تولیدی مقاصد کے لیے استعمال کرنے سے پہلے کم از کم تین ماہ تک نامیاتی انتظام کے تحت رکھا کی خطرناک انواع کی سرخ فہرست میں درج ہیں، جنگلی پکڑے جانے والے افراد کے IUCN جاتا ہے۔ ایسے جانوروں کے لیے جو استعمال کے لیے اجازت صرف تحفظ کے لیے ذمہ دار متعلقہ عوامی اتھارٹی کے ذریعے تسلیم شدہ تحفظی پروگراموں کے تناظر میں دی جا سکتی ہے۔

پالنے کے مقاصد کے لیے، جنگلی آبی زراعت کے نابلغوں کو جمع کرنا خاص طور پر درج ذیل صورتوں تک محدود ہو گا (e)

- (i) تالابوں، بند نظاموں اور قلموں کو بھرتے وقت مچھلیوں یا کرسٹیشین لاروا اور نوعمر کی قدرتی آمد؛
- (ii) کی خطرناک انواع کی ریڈ لسٹ میں نہیں ہے IUCN پرجاتیوں کے کرسٹیشینز کے جنگلی فرائی یا لاروا کے ساتھ ذخیرہ کرنا (ii) وسیع ویٹ لینڈ ایکوا کلچر یونٹس، جیسے کہ بریکش تالاب، سمندری فلیٹ اور ساحلی جھیلوں میں، بشرطیکہ متعلقہ ذخیرے کی شرح متعلقہ حکام کی طرف سے منظور شدہ انتظامی اقدامات سے مطابقت رکھتی ہے تاکہ متعلقہ پرجاتیوں - کے پائیدار استحصال کو یقینی بنایا جا سکے۔
- جانوروں کو صرف قدرتی طور پر ماحول میں دستیاب فیڈ سے ہی کھلایا جاتا ہے۔ -

رکن ممالک زیادہ سے زیادہ 50% غیر نامیاتی جوان جانوروں کو نامیاتی پیداواری ہونٹ میں پرورش کے (a) نکتہ اعتراض کے ذریعے مقاصد کے لیے متعارف کرانے کی اجازت دے سکتے ہیں جن کا تعلق ان انواع سے ہے جن کے لیے یونین میں نامیاتی کے طور پر پیداوار تیار نہیں کی گئی تھی۔ 1 جنوری 2022 تک، بشرطیکہ پیداواری سائیکل کا کم از کم آخری دو تہائی ماحولیاتی انتظام کے تحت ہو۔ اس طرح کی توہین زیادہ سے زیادہ دو سال کے لیے دی جا سکتی ہے اور قابل تجدید نہیں ہے۔

یونین سے باہر واقع ایکوا کلچر فارمز کے معاملے میں، اس طرح کی توہین صرف کنٹرول اتھارٹیز یا کنٹرول باڈیز کی طرف سے دی جا سکتی ہے جو آرٹیکل 46 سیکشن 1 کے مطابق ان پرجاتیوں کے لیے تسلیم شدہ ہیں جو ملک کے اس علاقے میں نامیاتی کے طور پر نہیں پالے گئے ہیں واقع ہے یا یونین میں ہے۔ اس طرح کی توہین زیادہ سے زیادہ دو سال کے لیے دی جا سکتی ہے اور قابل تجدید نہیں ہے۔

تولید کے سلسلے میں، درج ذیل تقاضے لاگو ہوتے ہیں 3.1.2.2

- (a) ہارمونز سے اخذ کردہ کوئی ہارمون یا مادہ استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔
- (b) پولی پلائیز کی کوئی مصنوعی انٹکشن، مصنوعی کراسنگ، کلوننگ یا سنگل جنس لائنوں کی پیداوار کا استعمال نہیں کیا جائے گا، سوائے دستی چھانٹی کے۔
- (c) مناسب لائنوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔

نابلغوں کی پرورش 3.1.2.3

پرورش کے نظام کا استعمال سمندری مچھلیوں کی نسلوں کے لاروا (ترجیحی طور پر میسوکوسم یا بڑی صلاحیت والے ٹینکوں میں پرورش) کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ پرورش کے نظام درج ذیل ضروریات کو پورا کرتے ہیں

- (a) ذخیرہ کرنے کی ابتدائی کثافت 20 انڈے یا لاروا فی لیٹر سے کم ہے۔
- (b) ہے؛ اور m3 لاروا پالنے والے ٹینک کا حجم کم از کم 20 (b)
- (c) لاروا ٹینک میں نشوونما پانے والے قدرتی پلاکٹن پر کھانا کھاتا ہے، جو ضرورت کے مطابق بیرونی طور پر تیار کردہ فائٹوپلانکٹن اور زوپلانکٹن کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔

اپریٹرز جانوروں کی اصلیت، جانوروں کے جانوروں/بیچوں کی شناخت، آمد کی تاریخ اور پرجاتیوں کی قسم، مقدار، نامیاتی یا 3.1.2.4 غیر نامیاتی حیثیت اور تبدیلی کی مدت کے حوالے سے دستاویزات کو برقرار رکھیں گے۔

3.1.3 غذائیت

مچھلی، کرسٹیشینز اور ایکینوڈرمز کے لیے خوراک پر درج ذیل تقاضے لاگو ہوتے ہیں 3.1.3.1

- (a) جانوروں کو ایسی خوراک دی جاتی ہے جو ان کی نشوونما کے مخصوص مراحل میں جانوروں کی غذائی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔
- (ب) خوراک کا تعین درج ذیل ترجیحات کے مطابق کیا جاتا ہے۔
- (i) جانوروں کی صحت اور بہبود؛
- (ii) اعلیٰ معیار، بشمول پروڈکٹ کی غذائی ترکیب، جو حتمی خوراک کی مصنوعات کے اعلیٰ معیار کو یقینی بناتی ہے۔
- (iii) کم ماحولیاتی اثرات؛

پلانٹ پر مبنی فیڈ کا جزو نامیاتی ہے اور آبی زراعت کے جانوروں سے حاصل کردہ فیڈ جزو نامیاتی آبی زراعت کی پیداوار ہے (c) یا پائیدار کے طور پر تصدیق شدہ ماہی گیری ہے، ایک ایسے نظام کے تحت جو مجاز اتھارٹی کے ذریعہ تسلیم شدہ نظام کے تحت نمبر 1380/2013 (EU) ضابطے کے مطابق ہے

پودوں کی اصل، جانوروں کی اصل، طحالب یا خمیر کے غیر نامیاتی فیڈ میٹریل، معدنی یا مائیکرو بائیولوجیکل اصل کے فیڈ (d) میٹریل، فیڈ ایڈیٹیو اور پروسیسنگ ایڈز کے استعمال کی اجازت صرف اسی جگہ دی جائے گی جہاں انہیں نامیاتی پیداوار میں استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہو۔ اس ضابطے کے مطابق؛

ترقی کے محرکات یا مصنوعی امینو ایسڈ استعمال نہیں کیے جاتے ہیں۔ (e)

3.1.3.2 bivalve molluscs اور دیگر پرجاتیوں کے حوالے سے جو انسانوں کو نہیں پلاتے ہیں لیکن قدرتی پلاکٹن کو کھاتے ہیں

اس طرح کے فلٹر فیڈنگ جانور اپنی تمام غذائیت کی ضروریات جنگلی سے حاصل کرتے ہیں، سوائے بیچریوں اور نرسریوں میں (a) رکھے گئے نابلغوں کے۔

بڑھتے ہوئے علاقے صحت کے نقطہ نظر سے موزوں ہیں اور بہت اچھی ماحولیاتی حیثیت میں ہیں جیسا کہ ہدایت نامہ (b) میں بیان کیا گیا ہے یا ان کا معیار EC/میں بیان کیا گیا ہے یا اچھی ماحولیاتی حیثیت جیسا کہ ہدایت نامہ 2000/60/EC 2008/56 اس کے برابر ہے

پروٹیکشن ایریاز، یا A کے تحت کلاس (EC) 854/2004 دسمبر 2019 تک ریگولیشن 13 -

کے آرٹیکل 18 سیکشن 8 کے (EU) 2017/625 متعلقہ درجہ بندی کے علاقے جیسا کہ 14 دسمبر 2019 تک ریگولیشن - مطابق کمیشن کے ذریعہ اختیار کردہ عمل درآمدی کارروائیوں میں بیان کیا گیا ہے۔

3.1.3.3 گوشت خور جانوروں کی خوراک کے بارے میں تفصیلی قواعد

گوشت خور آبی زراعت کے جانوروں کی خوراک درج ذیل ترجیحات کے مطابق استعمال ہونے والے ذرائع سے حاصل ہوتی ہے۔

نامیاتی آبی زراعت کی خوراک؛ (a)

مچھلی، کرسٹیشین یا مولسک سے نامیاتی آبی زراعت کی تراشوں سے مچھلی کا گوشت اور مچھلی کا تیل؛ (b)

پائیدار ماہی گیری میں انسانی استعمال کے لیے پہلے سے پکڑے گئے مچھلیوں، کرسٹیشینز یا مولسک کے تراشوں سے مچھلی کا گوشت اور مچھلی کا تیل اور فیڈ کا مواد؛ (c)

مچھلی کا گوشت اور مچھلی کا تیل اور مچھلی کی خوراک کا مواد جو کہ پائیدار ماہی گیری میں پکڑی گئی پوری مچھلی (d) کرسٹیشین یا مولسک سے حاصل ہوتی ہے اور انسانی استعمال کے لیے نہیں ہوتی۔

پودوں یا جانوروں کی اصل کے نامیاتی فیڈ مواد۔ (e)

3.1.3.4 کچھ آبی زراعت کے جانوروں کے لیے فیڈ کے مخصوص اصول

خاندان کے جھینگے اور میٹھے پانی کے جھینگے اور میٹھے پانی Penaeidae، ترقی کے مرحلے کے دوران، زمینی پانیوں میں مچھلی کی اشنگٹینیدی مچھلیوں کو مندرجہ ذیل خوراک دی جاتی ہے۔

تالابوں اور جھیلوں میں قدرتی طور پر دستیاب خوراک؛ (a)

کافی مقدار میں دستیاب نہیں ہے تو پودوں کی اصل کی آرگینک فیڈ، ترجیحاً اسی فارم (a) اگر نقطہ میں حوالہ دیا گیا قدرتی فیڈ (b) سے، یا طحالب کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اپریٹرز اضافی فیڈ استعمال کرنے کی ضرورت کی تصدیق کرنے والے دستاویزات کو برقرار رکھیں گے۔

(کے مطابق پورا کیا جاتا ہے۔ ب (a) اگر قدرتی خوراک کو پوائنٹ (c)

کے لیے روزانہ فیڈ راشن میں زیادہ سے زیادہ 25% مچھلی کا گوشت اور پائیدار ماہی گیری سے (Macrobrachium spp.) مچھلی کا تیل ہو سکتا ہے۔ 10%

کے لیے یومیہ فیڈ راشن میں پائیدار ماہی گیری سے زیادہ سے زیادہ 10% مچھلی کا گوشت یا مچھلی کا تیل (Pangasius spp.) ہو سکتا ہے۔

اور Penaeidae بیچریوں اور نرسریوں میں نشوونما کے مرحلے اور ابتدائی زندگی کے مراحل کے دوران، نامیاتی کولیسٹرول کو کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ (Macrobrachium spp.) میٹھے پانی کے جھینگے

3.1.3.5 اپریٹرز کو کھانا کھلانے کے مخصوص نظاموں کا ریکارڈ رکھنا چاہیے، خاص طور پر فیڈ کے نام اور مقدار اور فیڈ ایڈیٹیو کے استعمال کے ساتھ ساتھ جانوروں/بہت سے جانوروں کو جو مناسب طور پر کھلایا جاتا ہے۔

3.1.4 صحت کی دیکھ بھال

3.1.4.1 بیماری کی روک تھام

بیماری کی روک تھام کے سلسلے میں، درج ذیل شرائط لاگو ہوتی ہیں

(a) بیماریوں سے بچاؤ جانوروں کو بہترین حالات میں رکھنے پر مبنی ہے، دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ، پانی کے اچھے معیار، پانی (a) کے بہاؤ اور تبادلے کے لیے پرجاتیوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، زیادہ سے زیادہ فارم ڈیزائن پر، اچھے پالنے اور انتظامی طریقوں کے اطلاق پر، بشمول سہولیات کی باقاعدگی سے صفائی اور جراثیم کشی، اعلیٰ معیاری فیڈ کے استعمال پر، ذخیرہ کرنے کی مناسب کثافت کو یقینی بنانے اور نسلوں اور لائنوں کے مناسب انتخاب پر؛

امیونولوجیکل ویٹرنری ادویات کے استعمال کی اجازت ہے؛ (b)

جانوروں کی صحت کے انتظام کے منصوبے میں بائیو سیکورٹی اور بیماریوں سے بچاؤ کے طریقوں کی تفصیلات شامل ہیں (c) بشمول ایک تحریری صحت سے متعلق مشاورتی معاہدہ جس پر پیداواری یونٹ کے سائز کے تناسب سے ایکوا کلچر جانوروں کی صحت کے کیس، ہر دو سال muscels کی خدمت کے ساتھ دستخط کیے گئے ہیں جو سال میں کم از کم ایک بار فارم کا دورہ کرتے ہیں، اور میں ایک بار سے کم نہیں؛

جانوروں کی رہائش کی سہولیات، سازوسامان اور آلات کو صحیح طریقے سے صاف اور جراثیم سے پاک کیا جاتا ہے۔ (d)

گندے جانداروں کو صرف میکانیکی یا دستی طور پر ہٹایا جائے گا اور جہاں مناسب ہو، فارم سے کچھ فاصلے پر سمندر میں واپس (e) کیا جائے گا۔

آرٹ کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور شدہ آلات اور سہولیات کی صفائی اور جراثیم کشی کے لیے صرف (f) ایجنٹ 24؛

مندرجہ ذیل دفعات کا اطلاق سیٹ الگ کرنے پر ہوگا (g)

(i) مجاز اتھارٹی یا، جہاں مناسب ہو، کنٹرول اتھارٹی یا کنٹرول باڈی اس بات کا تعین کرے گی کہ آیا ایک مقررہ مدت ضروری ہے اور اس کی مدت، جو کھلے پانیوں میں بند نظام میں ہر پیداواری دور کے بعد لاگو اور دستاویزی کی جائے گی۔

اس کا استعمال مولسک فارمنگ کے لیے لازمی نہیں ہے۔ (ii)

(iii) ایک طرف رکھنے کے دوران، آبی زراعت کے جانوروں کی پیداوار کے لیے استعمال ہونے والے پتھروں یا دیگر ڈھانچے کو خالی، جراثیم کش اور ان کے اگلے استعمال تک خالی چھوڑ دیا جاتا ہے۔

(h) جہاں مناسب ہو، مچھلیوں کی خوراک، پاخانہ اور مردہ جانوروں کو فوری طور پر ہٹا دیا جائے تاکہ پانی کے معیار کو ماحولیاتی نقصان کے خطرے سے بچایا جا سکے، بیماری کے خطرے کو کم کیا جا سکے اور کیڑوں اور چوہوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے سے بچایا جا سکے۔

لٹرا وائلٹ لائٹ اور اوزون صرف بچھریوں اور نرسریوں میں استعمال ہو سکتے ہیں۔ (i)

ایکٹوپراسائٹس کے حیاتیاتی کنٹرول کی وجہ سے مچھلیوں کی صفائی اور تازہ پانی، سمندری پانی اور سوڈیم کلورائیڈ کے محلول کے (j) استعمال کو ترجیح دی جاتی ہے۔

ویٹرنری کی دیکھ بھال 3.1.4.2

ویٹرنری کیئر کے سلسلے میں درج ذیل شرائط لاگو ہوتی ہیں

(a) جانوروں کی تکلیف کو روکنے کے لیے بیماریوں کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔ اگر فائٹوٹھراپیٹک، بومیوپیتھک اور دیگر مصنوعات کا استعمال نامناسب ہے تو، کیمیائی طور پر ترکیب شدہ ایلوپیتھک ویٹرنری ادویات، بشمول اینٹی بائیوٹکس، جہاں ضروری ہو، سخت حالات میں اور جانوروں کے ڈاکٹر کی ذمہ داری کے تحت استعمال کی جا سکتی ہیں۔ جہاں مناسب ہو، علاج کے چکروں اور واپسی کے دورانیے پر پابندیاں بیان کی جائیں گی۔

یونین قانون سازی کے تحت درکار انسانی اور جانوروں کی صحت کے تحفظ سے متعلق علاج کی اجازت ہے۔ (b)

(c) ، اگر، نقطہ 3.1.4.1 میں مذکور جانوروں کی صحت کے تحفظ کے لیے احتیاطی تدابیر کے باوجود، صحت کا مسئلہ پیش آتا ہے تو ویٹرنری علاج درج ذیل ترتیب میں کیا جا سکتا ہے

(i) بومیوپیتھک محلول میں پودوں، حیوانی یا معدنی اصل کے مادے؛

(ii) پودے اور ان کے نچوڑ بغیر بے ہوشی کے اثر کے۔ اور

(iii) مادے جیسے ٹریس عناصر، دھاتیں، قدرتی امیونوسٹیمولیٹس یا مجاز پروبائیوٹکس؛

(d) ایلوپیتھک علاج کا استعمال ویکسینیشن اور لازمی بیماری پر قابو پانے کے پروگراموں کو چھوڑ کر ہر سال دو کورسز تک محدود ہے۔ تاہم، اگر پیداوار کا دور ایک سال سے کم ہے، تو ایلوپیتھک علاج صرف ایک بار استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگر ایلوپیتھک علاج کے لیے بتائی گئی حد سے تجاوز کیا جاتا ہے، تو متعلقہ آبی زراعت کے جانوروں کو نامیاتی مصنوعات کے طور پر فروخت نہیں کیا جائے گا۔

(e) مصنوعات کا استعمال antiparasitic، رکن ریاستوں کی طرف سے لاگو لازمی بیماریوں پر قابو پانے کے پروگراموں کے علاوہ (e) اس طرح محدود ہو گا

(i) سالمن کے معاملے میں، ہر سال زیادہ سے زیادہ دو ٹریٹمنٹ سائیکل تک یا ہر سال ایک ٹریٹمنٹ سائیکل تک جہاں پروڈکشن سائیکل 18 ماہ سے کم ہے؛

(ii) سالمن کے علاوہ تمام پرجاتیوں کے لیے، ہر سال زیادہ سے زیادہ دو ٹریٹمنٹ سائیکل تک، یا ہر سال ایک ٹریٹمنٹ سائیکل تک جہاں پروڈکشن سائیکل 12 ماہ سے کم ہے۔

(iii) تمام پرجاتیوں کے لیے، مجموعی طور پر زیادہ سے زیادہ چار علاج کے چکر تک، قطع نظر اس کے کہ متعلقہ انواع کے (iii) پیداواری دور کی لمبائی کچھ بھی ہو۔

(f) لازمی بیماریوں کے کنٹرول، (d) ویٹرنری علاج کے لیے واپسی کی مدت۔ antiparasitic کے مطابق ایلوپیتھک اور (a) نقطہ (f) کے آرٹیکل 11 میں بتائی گئی واپسی کی مدت سے دوگنا/EC اور خاتمے کے پروگراموں کے تحت علاج سمیت، ہدایت 2001/82 طویل ہے، یا اگر ایسی کوئی مدت متعین نہیں کی گئی ہے تو 48 گھنٹے؛

(g) جانوروں کی دواؤں کی مصنوعات کے کسی بھی استعمال کے بارے میں مجاز اتھارٹی یا جہاں مناسب ہو، کنٹرول اتھارٹی یا (g) کنٹرول باڈی کو جانوروں کو نامیاتی مصنوعات کے طور پر مارکیٹ میں لانے سے پہلے مطلع کیا جائے گا۔ جس ریورٹ کا علاج کیا گیا وہ واضح طور پر قابل شناخت ہے۔

3.1.4.3 بیماری کی روک تھام سے متعلق دستاویزات کو برقرار رکھنا

اپریٹرز بیماری سے بچاؤ کے لیے کیے گئے اقدامات کا ریکارڈ رکھیں گے، جس میں تالاب کو ایک طرف رکھا گیا ہے، پانی کی صفائی، اور علاج اور کسی بھی ویٹرنری اور دیگر اینٹی پرجیوی علاج کی تفصیلات دیں گے، خاص طور پر علاج کی تاریخ، تشخیص، خوراک دواؤں کی مصنوعات کا نام۔ اور، جہاں قابل اطلاق ہو، ویٹرنری نگہداشت کے مقاصد کے لیے ویٹرنری نسخہ، نیز آبی زراعت کی مصنوعات کو مارکیٹ میں لانے اور نامیاتی کے طور پر لیبل لگانے سے پہلے لاگو انتظار کی مدت۔

3.1.5 فارم کے احاطے اور طرز عمل

3.1.5.1. بند آبی زراعت کے جانوروں کی پیداوار کی سہولیات ری سرکولیشن سسٹم کے ساتھ ممنوع ہیں، سوائے بیجریوں اور نرسریوں کے یا نامیاتی خوراک کے لیے انواع کی پیداوار کے لیے۔

3.1.5.2 صرف بیجریوں اور نرسریوں میں پانی کو مصنوعی طور پر گرم کرنے یا ٹھنڈا کرنے کی اجازت ہے۔ جیوتھرمل کنوؤں کے قدرتی پانی کو پیداوار کے تمام مراحل پر پانی کو گرم یا ٹھنڈا کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

3.1.5.3 آبی زراعت کے جانوروں کے ماحول کو اس طرح سے ڈیزائن کیا جائے گا کہ، مخصوص نوع کے، آبی زراعت کے جانوروں کی مخصوص ضروریات کے مطابق

(a) ان کے پاس اپنی فلاح و بہبود کے لیے کافی جگہ ہے اور آرٹیکل 15 سیکشن 3 میں ذکر کردہ نافذ کرنے والے ایکٹ میں بیان (a) کردہ مناسب ذخیرہ کی کثافت ہے۔

(b) اچھے معیار کے پانی میں تھے، جس کی خصوصیات، دیگر چیزوں کے علاوہ، مناسب بہاؤ اور تبادلہ، کافی آکسیجن کی مقدار (b) اور میٹابولائٹس کی کم سطح کو برقرار رکھنا؛

(c) متعلقہ پرجاتیوں کی ضروریات کے مطابق اور جغرافیائی محل وقوع کو مدنظر رکھتے ہوئے درجہ حرارت اور روشنی کی حالت میں رکھا جاتا ہے۔

پیدا ہونے والی مچھلی کی فلاح و بہبود پر ذخیرہ کرنے کی کثافت کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے، مچھلی کی حالت (پنکھ کو پنچنے والے نقصان، دیگر چوٹیں، شرح نمو، رویے اور عام صحت) اور پانی کے معیار کی نگرانی کی جاتی ہے اور اسے مدنظر رکھا جاتا ہے۔

میٹھے پانی کی مچھلیوں کے معاملے میں، نیچے کی قسم قدرتی حالات میں پائی جانے والی مچھلی کے جتنا ممکن ہو قریب ہے۔

کارپ اور متعلقہ پرجاتیوں کے لیے

، نیچے قدرتی مٹی ہے -

تالابوں اور جھیلوں کی نامیاتی اور معدنی کھاد صرف ان کھادوں اور ایجنٹوں کا استعمال کرتے ہوئے کی جاتی ہے جو آرٹ کے - مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور شدہ مٹی کی خصوصیات کو بہتر بناتے ہیں۔ 24، 20 کلوگرام نائٹروجن فی ہیکٹر کے زیادہ سے زیادہ استعمال کے ساتھ

پیداواری پانیوں میں آبی پودوں اور پودوں کو کنٹرول کرنے کے لیے کیمیائی ترکیب کے ایجنٹوں کا استعمال ممنوع ہے۔ -

اپریٹرز جانوروں کی بہبود اور پانی کے معیار سے متعلق نگرانی اور دیکھ بھال کے اقدامات کا ریکارڈ رکھیں گے۔ تالابوں اور جھیلوں کی کھاد ڈالنے کے معاملے میں، ادارے کھادوں اور مٹی کی خصوصیات کو بہتر بنانے والے ایجنٹوں کے استعمال سے متعلق دستاویزات کو برقرار رکھتے ہیں، بشمول درخواست کی تاریخ، پروڈکٹ کا نام، استعمال کی گئی مقدار اور درخواست کی جگہ۔

3.1.5.4 بند پانی کے نظام کے ڈیزائن اور تعمیر میں پانی کے بہاؤ اور فزیو کیمیکل پیرامیٹرز کو مدنظر رکھا جاتا ہے جو جانوروں کی اچھی صحت اور بہبود کو یقینی بناتے ہیں اور ان کی طرز عمل کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

پروڈکشن سسٹم کے لیے مخصوص شرائط اور پرجاتیوں یا پرجاتیوں کے گروپوں کے لیے بند نظاموں کا احترام کیا جائے گا جن کا آرٹیکل میں ذکر کردہ نفاذی کارروائیوں میں کیا گیا ہے۔ 15 سیکشن 3.1

زمین پر مبنی کاشتکاری یونٹ درج ذیل شرائط کو پورا کرتے ہیں 3.1.5.5

- بھاؤ کے نظام آنے والے اور جانے والے پانی کے بھاؤ کی رفتار اور معیار کی نگرانی اور کنٹرول کی اجازت دیتے ہیں۔ (a)
 کم از کم 10% حاشیہ ('واٹر لینڈ انٹرفیس') میں قدرتی نباتات ہیں۔ (b)

آف شور بند نظام درج ذیل شرائط کو پورا کرتے ہیں 3.1.5.6

ایسی جگہوں پر واقع ہیں جہاں آبی ذخائر میں پانی کے بھاؤ کی شرح، گہرائی اور پانی کے تبادلے کی شرح سمندری فرش اور (a) ارد گرد کے پانیوں پر پڑنے والے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں ہے۔

ایسے پنجرے ہیں جن کا ڈیزائن، تعمیر اور دیکھ بھال ان ماحولیاتی حالات کے مطابق ہے جس میں وہ واقع ہیں۔ (b)

بند نظام جانوروں کے فرار کے خطرے کو کم کرنے کے لیے ڈیزائن، واقع اور چلائے جاتے ہیں۔ 3.1.5.7

اگر مچھلی یا کرسٹیشین فرار ہوتے ہیں، تو مقامی ماحولیاتی نظام پر ان کے اثرات کو کم کرنے کے لیے مناسب اقدامات کیے 3.1.5.8 جاتے ہیں، بشمول کٹائی، جہاں مناسب ہو۔ کیے گئے اقدامات کی دستاویز رکھی جاتی ہے۔

مچھلی کے تالابوں، تالابوں یا آبی گزرگاہوں میں کیے جانے والے آبی زراعت کے جانوروں کی پیداوار کے حوالے سے، فارم 3.1.5.9 قدرتی فلٹر میڈیا، تلچھٹ کے تالابوں، حیاتیاتی فلٹرز یا مکینیکل فلٹرز سے لیس ہوتے ہیں جو فضلہ غذائی اجزا جمع کرتے ہیں، یا طحالب استعمال کرتے ہیں۔ بہنے والے پانی کے معیار کو بہتر بنانے میں اپنا حصہ ڈالیں۔ جہاں مناسب ہو، بہنے والے پانی (bivalves) یا جانور کی نگرانی باقاعدگی سے کی جائے گی۔

جانوروں کی بہبود 3.1.6

آبی زراعت کے جانوروں کو رکھنے میں شامل تمام افراد کے پاس جانوروں کی صحت اور بہبود کی ضروریات کے بارے میں 3.1.6.1 ضروری بنیادی معلومات اور مہارتیں ہیں۔

آبی زراعت کے جانوروں کی کوئی بھی ہینڈلنگ کم از کم تک محدود ہونی چاہیے اور بہت احتیاط سے انجام دی جانی چاہیے۔ ان 3.1.6.2 سرگرمیوں سے وابستہ تناؤ اور جسمانی نقصان سے بچنے کے لیے مناسب آلات اور طریقہ کار کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ ہر فرد کو اس طرح سنبھالا جانا چاہئے کہ جسمانی نقصان اور تناؤ کو کم سے کم کیا جائے، اور اگر مناسب ہو تو اینسٹھیزیا کے تحت۔ چھانٹنے کی سرگرمیاں مچھلی کی صحت کو یقینی بنانے کے لیے کم سے کم اور ضرورت کے مطابق محدود ہیں۔

مصنوعی روشنی کا استعمال اس طرح محدود ہے 3.1.6.3

قدرتی دن کی روشنی کی توسیع اخلاقی ضروریات، جغرافیائی حالات اور جانوروں کی عمومی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے (a) ایک مخصوص زیادہ سے زیادہ حد سے زیادہ نہیں ہوتی ہے۔ یہ زیادہ سے زیادہ 14 گھنٹے فی دن سے زیادہ نہیں ہو سکتا سوائے اس کے کہ جب تولیدی مقاصد کے لیے ضروری ہو۔

کے استعمال سے discreet lighting یا dimmers روشنی کی شدت میں اچانک تبدیلیوں سے جب روشنی تبدیل کی جاتی ہے تو (b) گریز کیا جاتا ہے۔

جانوروں کی فلاح و بہبود اور صحت کو یقینی بنانے کے لیے ہوا بازی کی اجازت ہے۔ مکینیکل ایریٹرز جب بھی ممکن ہو قابل 3.1.6.4 تجدید توانائی سے چلتے ہیں۔

آکسیجن صرف جانوروں کی صحت اور بہبود کی ضروریات سے متعلق حالات میں استعمال کی جا سکتی ہے اور صرف مندرجہ 3.1.6.5 ذیل صورتوں میں پیداوار یا نقل و حمل کے نازک ادوار کے دوران

درجہ حرارت میں تبدیلی، ماحولیاتی دباؤ میں کمی یا حادثاتی طور پر پانی کی آلودگی کے غیر معمولی معاملات؛ (a)

کبھی کبھار ریوڑ کے انتظام کی سرگرمیاں جیسے نمونے لینے اور چھانٹنا؛ (b)

فارم پر ریوڑ کی بقا کو یقینی بنانا۔ (c)

یا (b) (a) کی تعمیل کرتا ہے۔ (a) آپریٹرز اس طرح کے استعمال کی دستاویزات کو برقرار رکھیں گے، یہ بتاتے ہوئے کہ آیا یہ پوائنٹ (c)۔

آبی زراعت کے جانوروں کی نقل و حمل کے وقت کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔ 3.1.6.6

کسی بھی قسم کی تکلیف کو جانور کی پوری زندگی میں کم سے کم رکھا جاتا ہے، بشمول ذبح کے دوران۔ 3.1.6.7

منوع ہے۔ clamping، اور ligation، incision، آکلر پول کو ختم کرنا، بشمول کسی بھی اسی طرح کے طریقوں جیسے کہ 3.1.6.8

ذبح کرنے کی تکنیک استعمال کی جاتی ہے جس میں مچھلی فوری طور پر ہوش کھو بیٹھتی ہے اور درد سے بے حس ہوجاتی 3.1.6.9 ہے۔ ذبح سے پہلے کے طریقہ کار کو اس طرح انجام دیا جاتا ہے جو تکلیف اور تناؤ کو کم کرتے ہوئے چوٹ سے بچتا ہے۔ ذبح کرنے کے بہترین طریقوں کا تعین کرتے وقت، مچھلی کے سائز، انواع اور پیداوار کی جگہ میں فرق کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

مولسک سے متعلق تفصیلی ضوابط 3.2

3.2.1 انڈے یا لاروا کی اصل

جہاں تک انڈوں یا لاروا کی اصلیت کے حوالے سے، درج ذیل شرائط لاگو ہوتی ہیں

(a) پروڈکشن یونٹ کی حدود سے باہر سے جنگلی انڈے یا لاروا ہانیوالو مولسکس کی صورت میں استعمال کیا جا سکتا ہے اگر اس سے ماحول کو نمایاں طور پر نقصان نہیں پہنچتا ہے، مقامی قانون سازی کے ذریعہ اس کی اجازت ہے اور جنگلی انڈے یا لاروا یہاں سے آتے ہیں

ایسی کالونیاں جن کا موسم سرما کے حالات میں زندہ رہنے کا امکان نہیں ہے یا وہ ضروریات سے زائد ہیں۔ یا (i)

کے قدرتی جنین جمع کرنے والوں پر آباد ہیں۔ invertebrates کرسٹیشینز، مولسکس اور دیگر آبی (ii)

کی صورت میں، جنگلی میں اسپوننگ کو کم کرنے کے لیے منتخب طور پر نسل کے (Crassostrea gigas) دیویپیکل سیپ (b) ذخیرے کو ترجیح دی جاتی ہے۔

اس بات کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے کہ جنگلی انڈے یا لاروا کیسے، کہاں اور کب جمع کیے گئے تاکہ جمع کرنے والے علاقے میں (c) سراغ لگانے کے قابل ہو؛

جنگلی جانوروں کے انڈے یا لاروا مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بعد ہی جمع کیے جاسکتے ہیں۔ (d)

فارم کے احاطے اور طرز عمل 3.2.2

احاطے اور کاشتکاری کے طریقوں پر درج ذیل دفعات لاگو ہوتی ہیں

پیداوار اسی پانی کے علاقے میں کی جا سکتی ہے جس میں نامیاتی مچھلی کاشتکاری اور نامیاتی طحالب کی پیداوار پولی کلچر (a) سسٹم میں کی جا سکتی ہے، جس کا ایک پائیدار انتظامی منصوبے میں دستاویز ہونا ضروری ہے۔ گھونگوں جیسے گھونگوں کی پرورش کی جا سکتی ہے۔ mussels پرورش کے ساتھ مل کر پولی کلچر میں بھی

نامیاتی بانلو مولسک کی پیداوار ان علاقوں میں کی جاتی ہے جن پر پوسٹس، فلوش یا دیگر واضح نشانات ہوتے ہیں اور جہاں (b) مناسب ہو، میش بیگز، پنجرے یا دیگر مصنوعی ڈھانچے سے بند ہوتے ہیں؛

کرسٹیشین، مولسکس اور دیگر آبی غیر فقاری جانوروں کی نامیاتی کاشت محفوظ پرجاتیوں کے خطرے کو کم کرتی ہے۔ اگر اینٹی (c) پریڈیٹر جال استعمال کیے جائیں تو ان کی تعمیر سے غوطہ خور پرندوں کو چوٹ نہیں پہنچتی۔

افزائش نسل 3.2.3

افزائش نسل پر درج ذیل شرائط لاگو ہوتی ہیں

رسیوں پر پالنا یا آرٹیکل 15 سیکشن 3 میں ذکر کردہ نفاذی کارروائیوں میں درج دیگر طریقوں سے، نامیاتی پیداوار میں استعمال (a) کیا جا سکتا ہے۔

مولسک کی نچلی کھیتی کی اجازت صرف اس صورت میں دی جاتی ہے جب جمع کرنے اور پالنے کی جگہوں پر اس کا ماحول (b) پر کوئی خاص اثر نہ ہو۔ اثرات کا تجزیہ اور کم سے کم ماحولیاتی اثرات کا ثبوت فراہم کرنے والی رپورٹ کو پائیدار انتظامی منصوبے میں ایک علیحدہ باب کے طور پر شامل کیا جائے گا اور اسے ادارے کی جانب سے مجاز اتھارٹی یا، جہاں قابل اطلاق ہو، کنٹرول اتھارٹی یا سرٹیفیکیشن باڈی کو سرگرمیوں کے آغاز سے پہلے پیش کیا جائے گا۔

انتظام 3.2.4

انتظام کے سلسلے میں، درج ذیل شرائط لاگو ہوتی ہیں

پیداوار میں ذخیرہ کرنے کی کثافت سائٹ پر غیر نامیاتی مولسکس کے ذخیرہ کرنے کی کثافت سے زیادہ نہیں ہے۔ ذخیرہ کرنے کی (a) کثافتوں کو چھانٹنا، پتلا کرنا اور ایڈجسٹمنٹ ہانیو ماس کے سلسلے میں اور جانوروں کی فلاح و بہبود اور اعلیٰ معیار کی مصنوعات کو یقینی بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔

گندگی پیدا کرنے والے جانداروں کو میکانکی یا دستی طور پر ہٹا دیا جائے گا اور جہاں مناسب ہو، مولسک کی پیداوار کی جگہ سے (b) دور سمندر میں واپس بھیج دیا جائے گا۔ پروڈکشن سائیکل کے دوران، مسابقتی فاولنگ جانداروں کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک بار چونے کے محلول سے مولسک کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

سیپ کی کاشت سے متعلق تفصیلی ضوابط 3.2.5

فریموں پر ٹوکریوں میں افزائش کی اجازت ہے۔ یہ یا دیگر ڈھانچے جن میں سیپوں کو رکھا جاتا ہے ان میں فاصلہ رکھا جاتا ہے تاکہ ساحل کے ساتھ مکمل رکاوٹ پیدا ہونے سے بچا جا سکے۔ پیداوار کو بہتر بنانے کے لیے ریورٹ کو سمندری کرنٹ کے لحاظ سے احتیاط سے زمین پر رکھا جاتا ہے۔ پیداوار ان تقاضوں کو پورا کرتی ہے جن کا آرٹیکل میں ذکر کردہ نفاذ کے عمل میں بیان کیا گیا ہے۔ 15 سیکشن

3.

حصہ چہارم: پروسیسرڈ فوڈز کی تیاری سے متعلق ضوابط

آرٹیکل 9، 11 اور 16 میں وضع کردہ عام پیداواری اصولوں کے علاوہ، اس حصے میں بیان کردہ تقاضے پروسیسرڈ فوڈز کی نامیاتی پیداوار پر لاگو ہوں گے۔

پروسیسرڈ فوڈز کی تیاری کے لیے عمومی تقاضے 1.

1.1 فوڈ ایڈیٹیو اور پروسیسنگ ایڈز اور فوڈ پروسیسنگ میں استعمال ہونے والے دیگر مادوں اور اجزاء کے ساتھ ساتھ پروسیسنگ کے دیگر طریقوں جیسے تمباکو نوشی اچھی مینوفیکچرنگ پریکٹس کے اصولوں کی تعمیل کرتے ہیں (1)۔

1.2 پروسیسرڈ فوڈز تیار کرنے والے آپریٹرز کو پروسیسنگ کے اہم مراحل کی منظم شناخت کی بنیاد پر مناسب طریقہ کار قائم اور اپ ڈیٹ کرنا ہوگا۔

نقطہ 1.2 میں ذکر کردہ طریقہ کار کا اطلاق یقینی بنانا ہے کہ تیار کردہ مصنوعات پر ہمیشہ اس ضابطے کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

1.4 آپریٹرز پوائنٹ 1.2 میں بنائے گئے طریقہ کار کی تعمیل کریں گے اور آرٹیکل 28 کے تعصب کے بغیر ان طریقہ کار کو نافذ کریں گے، خاص طور پر

(a) احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور ان اقدامات کے ریکارڈ کو برقرار رکھیں؛

(b) صفائی کی مناسب سرگرمیوں کو نافذ کرنا، ان کی تاثیر کی نگرانی کرنا اور ان سرگرمیوں کا ریکارڈ برقرار رکھنا؛

(c) اس بات کو یقینی بنائیں کہ غیر نامیاتی مصنوعات کو مارکیٹ میں نامیاتی پیداوار کے نشان کے ساتھ نہیں رکھا گیا ہے۔

1.5 تیاری کے دوران، پروسیس شدہ آرگینک، ان کنورژن اور غیر نامیاتی مصنوعات کو وقت یا جگہ میں ایک دوسرے سے الگ کیا جاتا ہے۔ اگر آرگینک، ان کنورژن یا غیر نامیاتی پروڈکٹس کو ان کے کسی بھی مجموعے میں پروسیس کیا جاتا ہے یا دینے گئے پروسیسنگ یونٹ میں ذخیرہ کیا جاتا ہے، تو آپریٹر

(a) مجاز اتھارٹی یا، جہاں مناسب ہو، کنٹرول اتھارٹی یا کنٹرول باڈی کو اس کے مطابق مطلع کریں؛ (1) اچھے مینوفیکچرنگ پریکٹسز نمبر 2023/2006 برائے 22 دسمبر 2006 کے (EC) کمیشن ریگولیشن (a) جیسا کہ آرٹ میں بیان کیا گیا ہے۔ 3 خط (GMP)۔ (صفحہ 75، 29.12.2006، OJ L 384) کے ساتھ رابطے میں آنے والے مواد اور اشیاء کے لیے اچھی تیاری کی مشق پر

(b) آپریشنز کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ ان کی پیداوار مکمل طور پر مکمل نہ ہو جائے، اس طرح سے اس بات کو یقینی بنائے کہ وہ کسی بھی دوسری قسم کی مصنوعات (نامیاتی، تبدیلی میں یا غیر نامیاتی) پر کیے جانے والے اسی طرح کے آپریشنز سے وقت یا جگہ میں الگ ہو جائیں۔

(c) آپریشن سے پہلے اور بعد میں، نامیاتی مصنوعات، مصنوعات کو تبادلوں میں اور غیر نامیاتی مصنوعات کو اس طرح ذخیرہ کریں جو وقت یا جگہ میں ان کی علیحدگی کو یقینی بنائے۔

تمام کارروائیوں اور پروسیس شدہ مقداروں کا ایک تازہ ترین رجسٹر فراہم کریں؛ (d)

(e) بیچوں کی ٹریس ایبلٹی کو یقینی بنانے اور نامیاتی، ان کنورژن اور غیر نامیاتی مصنوعات کے اختلاط یا متبادل سے بچنے کے لیے ضروری اقدامات کریں؛

(f) پروڈکشن آلات کی مناسب صفائی کے بعد ہی آرگینک یا ان کنورژن مصنوعات پر کام کرتا ہے۔

1.6 ایسی مصنوعات، مادے اور تکنیک جو نامیاتی خوراک کی پروسیسنگ اور ذخیرہ کرنے کے دوران ضائع ہونے والی خصوصیات کو دوبارہ پیدا کرتی ہیں، نامیاتی خوراک کی پروسیسنگ کے دوران ہونے والی لاپرواہی کے اثرات کو ٹھیک کرتی ہیں یا دوسری صورت میں مارکیٹ میں پیش کی جانے والی مصنوعات کی اصل نوعیت کے بارے میں گمراہ ہونے کا امکان رکھتی ہیں۔ استعمال نہیں کیا جائے گا۔ نامیاتی خوراک کے طور پر

1.7 ادارے آرٹ کے مطابق پروسیسرڈ آرگینک فوڈز کی تیاری کے لیے زرعی اصل کے غیر نامیاتی اجزاء کے استعمال کی اجازت کی تصدیق کرنے والے دستاویزات اپنے پاس رکھتے ہیں۔ 25، اگر انہوں نے ایسے اجازت نامے حاصل کیے ہیں یا استعمال کیے ہیں۔

پروسیسرڈ فوڈز کی تیاری کے لیے تفصیلی ضروریات 2.

پروسیسرڈ آرگینک فوڈز کی ترکیب کے حوالے سے درج ذیل شرائط پوری ہوتی ہیں 2.1

(a) میں درج خوراک کے طور پر استعمال کرنے | پروڈکٹ بنیادی طور پر زرعی اصل کے اجزاء سے تیار کی جاتی ہے یا ضمیمہ کے لیے تیار کردہ مصنوعات سے؛ اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا کوئی پروڈکٹ بنیادی طور پر ان مصنوعات سے تیار کی گئی ہے، پانی اور نمک کی شکل میں شامل اشیاء کو مدنظر نہیں رکھا جاتا ہے۔

(b) نامیاتی جزو ایک ہی جزو کے ساتھ غیر نامیاتی شکل میں ظاہر نہیں ہوتا ہے۔

(c) تبادلوں کی مدت میں جزو نامیاتی یا غیر نامیاتی شکل میں ایک ہی جزو کے ساتھ موجود نہیں ہے۔

فوڈ پروسیسنگ میں کچھ مصنوعات اور مادوں کا استعمال 2.2

2.2.1 کا نقطہ 2 لاگو ہوتا ہے VI فوڈ پروسیسنگ میں، شراب کے شعبے کی مصنوعات اور مادوں کی رعایت کے ساتھ جس پر حصہ 2.2.1 کا نقطہ 1.3 لاگو ہوتا ہے، صرف فوڈ ایڈیٹیو، پروسیسنگ ایڈز اور غیر نامیاتی اجزاء VII اور خمیر کی رعایت کے ساتھ جس پر حصہ آرٹ کے مطابق زرعی اصل کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ 24 یا 25 نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے اور پوائنٹ 2.2.2 میں جن مصنوعات اور مادوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔

مندرجہ ذیل مصنوعات اور مادوں کو فوڈ پروسیسنگ میں استعمال کرنے کی اجازت ہے 2.2.2

(a) فوڈ پروسیسنگ میں روایتی طور پر استعمال ہونے والے مائیکرو آرگنزم اور فوڈ انزائمز پر مبنی تیاری، بشرطیکہ فوڈ ایڈیٹیو کے طور پر استعمال ہونے والے فوڈ انزائمز کو آرٹیکل 24 کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہو۔

نمبر 1334/2008 میں بیان (EC) ریگولیشن (i) پوائنٹ (d) اور لیٹر (c) مادہ اور مصنوعات جیسا کہ آرٹیکل 3 سیکشن 2 لیٹر (b) کیا گیا ہے جس پر آرٹیکل 16 سیکشن 2 کے مطابق قدرتی ذائقہ بنانے والے مادوں یا قدرتی ذائقے والی تیاریوں کا لیبل لگا ہوا ہے۔ اس ضابطے کے 3 اور 4؛

نمبر 1333/2008 کے آرٹیکل 17 کے مطابق گوشت اور انڈوں کو نشان زد کرنے کے لیے رنگ؛ (EC) ریگولیشن (c)

اُبلے ہوئے انڈے کے چھلکوں کی روایتی آرائشی رنگنے کی صورت میں قدرتی رنگ اور قدرتی کوٹنگ والے مادے جو سال کی (d) ایک مخصوص مدت کے دوران مارکیٹ میں لانے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں؛

پینے کا پانی اور نامیاتی یا غیر نامیاتی نمک (جس میں بنیادی جزو کے طور پر سوڈیم یا پوٹاشیم کلورائیڈ ہوتا ہے) جو عام طور (e) پر فوڈ پروسیسنگ میں استعمال ہوتا ہے۔

معدنیات (بشمول ٹریس عناصر)، وٹامنز، امینو ایسڈز اور ٹریس عناصر، بشرطیکہ (f)

عام استعمال کے لیے بنائے گئے کھانے میں ان کا استعمال "براہ راست قانون کی طرف سے ضروری ہے" اس معنی میں کہ (i) یونین کے قانون کی دفعات کے ذریعے یا یونین کے قانون کے مطابق قومی قانون کی دفعات کے ذریعے براہ راست مطلوب ہے جس کے نتیجے میں یہ کھانا ممکن نہیں ہے۔ اگر یہ معدنیات، وٹامنز، امینو ایسڈز یا ٹریس عناصر کو شامل نہیں کیا جاتا ہے تو اسے عام استعمال کے لیے تیار کردہ کھانے کے طور پر مارکیٹنگ میں متعارف کرایا جاتا ہے۔ یا

بازار میں رکھے گئے کھانے کے بارے میں جو کہ مخصوص صحت یا غذائی خصوصیات یا اثرات رکھتا ہے یا صارفین کے (ii) مخصوص گروہوں کی ضروریات کے حوالے سے

میں جن مصنوعات (b) اور (a) نمبر 609/2013 کے آرٹیکل 1 سیکشن 1 خط (EU) یورپی پارلیمنٹ اور کونسل کے ضابطے - کا حوالہ دیا گیا ہے، ان کی درخواست اس ضابطے اور ایکٹ کے ذریعے مجاز ہے۔ اس کے آرٹیکلز کے مطابق اپنایا گیا۔ ان مصنوعات کے سلسلے میں اس ضابطے کا سیکشن 11، یا

کے تحت آنے والی مصنوعات میں، ان کے استعمال کی اجازت اس ہدایت کے تحت ہے۔ (2) EC/کمیشن ڈائرکٹیو 2006/125 - نمبر 609/2013 اور 12 جون 2013 کی کونسل کا نوزائیدہ بچوں اور چھوٹے بچوں (EU) (1) یورپی پارلیمنٹ کا ضابطہ کے لیے کھانے اور خصوصی طبی مقاصد کے لیے خوراک اور وزن پر قابو پانے کے لیے خوراک کی مکمل تبدیلی اور ڈائرکٹیو یورپی پارلیمنٹ کا، EC/ اور 2006/141/EC، 2006/125/EC، 1999/21/EC، EC/کونسل کی ہدایت کی 96 کو منسوخ کرنا 8/ OJ L 181، نمبر 953/2009 (EC) نمبر 41/2009 اور (EC) اور کونسل اینڈ کمیشن ریگولیشن EC/ہدایت نامہ 2009/39 بچوں اور چھوٹے بچوں کے لیے پروسس EC - (2) 5 دسمبر 2006 کا کمیشن ڈائرکٹیو 2006/125 (صفحہ 35، 29.6.2013، OJ L 339، 6.12.2006، p. 16) شدہ سیریل پر مبنی کھانوں اور بچوں کے کھانے پر

آرٹ کے مطابق پروسیسنگ میں استعمال کے لیے صرف صفائی اور جراثیم کش مصنوعات کی اجازت ہے۔ 24 اس مقصد کے 2.2.3 لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اپریٹرز ان مصنوعات کے استعمال کے ریکارڈ کو برقرار رکھیں گے، بشمول ہر پروڈکٹ کے استعمال کی تاریخ یا تاریخیں، پروڈکٹ کا نام، اس میں موجود فعال مادہ اور استعمال کی جگہ۔

آرٹیکل 30 سیکشن 5 میں ذکر کردہ حساب کے مقاصد کے لیے، درج ذیل تقاضے لاگو ہوتے ہیں 2.2.4

آرٹ کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور شدہ کچھ فوڈ ایڈیٹیو۔ 24 کو زرعی اصل کے اجزاء کے طور پر درجہ (a) بندی کیا گیا ہے۔

کو زرعی اصل کے اجزاء کے طور پر (f) اور (e) (d) (c) (a) میں دیا گیا ہے۔ (a) تیاریاں اور مادے جن کا حوالہ پوائنٹ 2.2.2 (b) درجہ بندی نہیں کیا گیا ہے۔

خمیر اور خمیر کی مصنوعات کو زرعی اصل کے اجزاء کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے۔ (c)

• ادارے خوراک کی پیداوار میں استعمال ہونے والی تمام مصنوعات کا ریکارڈ برقرار رکھیں گے۔ جامع مصنوعات کی تیاری کے 2.3 معاملے میں، مکمل ترکیبیں/کمپوزیشن جو کہ مصنوعات کے داخل ہونے اور جانے کی مقدار کو ظاہر کرتی ہیں، کو مجاز اتھارٹی یا سرٹیفیکیشن باڈی کے اختیار میں رکھنا چاہیے۔

پروسیس شدہ فیڈ کی تیاری سے متعلق ضوابط: V حصہ

آرٹیکل 9، 11 اور 17 کی تضحیک کے ذریعے آرٹیکل میں وضع کردہ عمومی پیداواری قواعد کے علاوہ، اس حصے میں دی گئی دفعات پروسیس شدہ فیڈ کی نامیاتی پیداوار پر لاگو ہوں گی۔

پروسیسڈ فیڈ کی تیاری کے لیے عمومی تقاضے 1.

1.1 فیڈ ایڈیٹیو، پروسیسنگ ایڈز اور فیڈ پروسیسنگ میں استعمال ہونے والے دیگر مادوں اور اجزاء کے ساتھ ساتھ پروسیسنگ کے دیگر 1.1 طریقوں جیسے تمباکو نوشی، اچھی مینوفیکچرنگ پریکٹس کے اصولوں کی تعمیل کرتے ہیں۔

1.2 پروسیس شدہ فیڈ تیار کرنے والے آپریٹرز اہم پروسیسنگ مراحل کی منظم شناخت کی بنیاد پر مناسب طریقہ کار قائم اور اپ ڈیٹ کریں گے۔

1.3 نقطہ 1.2 میں ذکر کردہ طریقہ کار کا اطلاق یقینی بناتا ہے کہ تیار کردہ مصنوعات پر ہمیشہ اس ضابطے کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

1.4 ادارے آرٹیکل کے تعصب کے بغیر پوائنٹ 1.2 میں بنائے گئے طریقہ کار کا احترام کریں گے اور ان پر عمل درآمد کریں گے۔ 28 خاص طور پر:

(a) احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور ان اقدامات کے ریکارڈ کو برقرار رکھیں؛

(b) صفائی کی مناسب سرگرمیوں کو نافذ کرنا، ان کی تاثیر کی نگرانی کرنا اور ان کا ریکارڈ برقرار رکھنا؛

(c) اس بات کو یقینی بنائیں کہ غیر نامیاتی مصنوعات کو مارکیٹ میں نامیاتی پیداوار کے نشان کے ساتھ نہیں رکھا گیا ہے۔

1.5 تیاری کے دوران، پروسیس شدہ آرگینک، ان کنورژن اور غیر نامیاتی مصنوعات کو وقت یا جگہ میں ایک دوسرے سے الگ کیا جاتا ہے۔ اگر نامیاتی، ان کنورژن یا غیر نامیاتی پروڈکٹس، ان کے کسی بھی مجموعے میں، پروسیسنگ یا دینے گئے پروسیسنگ یونٹ میں ذخیرہ کیے جاتے ہیں، آپریٹر:

(a) اس کے مطابق کنٹرول اتھارٹی یا سرٹیفیکیشن باڈی کو مطلع کریں؛

(b) کاموں کو مکمل طور پر مکمل کرنے تک مسلسل اس طریقے سے انجام دیں جو اس بات کو یقینی بنائے کہ وہ کسی بھی دوسری قسم کی مصنوعات (نامیاتی، تبدیلی میں یا غیر نامیاتی) پر کیے گئے اسی طرح کے آپریشنز سے وقت یا جگہ میں الگ ہو جائیں؛

(c) آپریشن سے پہلے اور بعد میں نامیاتی مصنوعات، تبادلوں میں مصنوعات اور غیر نامیاتی مصنوعات کو اس طرح ذخیرہ کرتا ہے جو وقت یا جگہ میں ان کی علیحدگی کو یقینی بناتا ہے۔

(d) تمام کارروائیوں اور پروسیس شدہ مقداروں کا ایک تازہ ترین رجسٹر فراہم کریں؛

(e) بیچوں کی ٹریس ایبلٹی کو یقینی بنانے اور ان کنورژن اور غیر نامیاتی مصنوعات کے اختلاط یا متبادل سے بچنے کے لیے ضروری اقدامات کریں؛

(f) پروڈکشن آلات کی مناسب صفائی کے بعد ہی آرگینک یا ان کنورژن مصنوعات پر کام کرتا ہے۔

پروسیسڈ فیڈ کی تیاری کے لیے تفصیلی تقاضے 2.

2.1 آرگینک فیڈ میٹریلز یا فیڈ میٹریلز کو تبادلوں میں نامیاتی فیڈ پروڈکٹس میں شامل نہیں کیا جانا چاہیے جو کہ غیر نامیاتی طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیے گئے فیڈ میٹریلز کے ساتھ شامل ہوں۔

2.2 نامیاتی پیداوار میں استعمال شدہ یا پروسیس شدہ فیڈ میٹریلز پر کیمیائی طور پر ترکیب شدہ سالوبینٹس کے ساتھ کارروائی نہیں کی جاتی ہے۔

2.3 - صرف طحالب کے غیر نامیاتی فیڈ مواد، جانوروں کی اصل یا خمیر، معدنی اصل کے فیڈ مواد اور فیڈ ایڈیٹیو اور پروسیسنگ ایڈز 24 جو آرٹیکل کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے مجاز ہیں۔

2.4 آرٹ کے مطابق پروسیسنگ میں استعمال کے لیے صرف صفائی اور جراثیم کش مصنوعات کی اجازت ہے۔ 24 اس مقصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

آپریٹرز ان مصنوعات کے استعمال کے ریکارڈ کو برقرار رکھیں گے، بشمول ہر پروڈکٹ کے استعمال کی تاریخ یا تاریخیں، پروڈکٹ کا نام، اس میں موجود فعال مادہ اور استعمال کی جگہ۔

2.5 آپریٹرز فیڈ کی تیاری میں استعمال ہونے والے تمام مواد کا ریکارڈ رکھیں گے۔ جامع پروڈکٹس کی تیاری کی صورت میں، مکمل ریسپیٹ/کمپوزیشنز جو کہ مصنوعات میں داخل ہونے اور چھوڑنے کی مقدار کو ظاہر کرتی ہیں، کو مجاز اتھارٹی یا سرٹیفیکیشن باڈی کے اختیار میں رکھا جانا چاہیے۔

حصہ ششم: شراب

درخواست کا دائرہ 1.

آرٹیکل 9، 10، 11، 16 اور 18 کی تضحیک کے ذریعے آرٹیکل میں وضع کردہ عام پیداواری قوانین کے علاوہ، اس حصے میں 1.1 ریگولیشن (I) بیان کردہ دفعات آرٹیکل میں مذکور شراب کے شعبے کی مصنوعات کی نامیاتی پیداوار پر لاگو ہوں گی۔ 1 سیکشن 2 خط نمبر 1308/2013 (EU)

(EC) No اور (1) (EC) No 606/2009 جب تک کہ اس حصے میں واضح طور پر فراہم نہ کیا جائے، کمیشن کے ضوابط 1.2 لاگو ہوتے ہیں۔ (2) 607/2009

2. بعض مصنوعات اور مادوں کا استعمال

شراب کے شعبے کی مصنوعات ماحولیاتی خام مال سے تیار کی جاتی ہیں۔ 2.1

نمبر 1308/2013 (EU) آرٹ کے مطابق صرف نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور شدہ مصنوعات اور مادے 24، ضابطہ 2.2 میں طے شدہ شرائط اور حدود کے تابع۔ IA نمبر 606/2009، خاص طور پر بعد کے ضابطے کے ضمیمہ (EC) اور ریگولیشن

۔ آپریٹرز شراب کی پیداوار، صفائی اور جراثیم کشی میں استعمال ہونے والی تمام مصنوعات اور مادوں کے استعمال کے ریکارڈ کو 2.3 برقرار رکھیں گے، بشمول ہر پروڈکٹ کے استعمال کی تاریخ یا تاریخ، پروڈکٹ کا نام، اس میں موجود فعال مادہ اور، جہاں مناسب ہو جگہ۔ اس طرح کے استعمال کے

3. Oenological طریقوں اور پابندیاں

اس حصے کے سیکشن 1 اور 2 اور پوائنٹس 3.2، 3.3 اور 3.4 میں فراہم کردہ مخصوص ممانعتوں اور پابندیوں کے تعصب کے 3.1 نمبر (EU) مشقیں، عمل اور علاج۔ 83 ریگولیشن oenological بغیر، آرٹیکل 80 اور آرٹیکل میں فراہم کردہ پابندیوں سمیت، صرف کا سیکشن 2 اور آرٹ میں۔ ضابطہ نمبر 606/2009 کے 3، 5-9 اور 11-14، نیز ان ضوابط کے ضوابط میں، جو 1308/2013 1 اگست 2010 سے پہلے لاگو ہوتے ہیں۔

طریقوں، عمل اور علاج ممنوع ہیں oenological مندرجہ ذیل 3.2

نمبر 1308/2013 کے مطابق ٹھنڈا ہو کر جزوی گاڑھا ہونا۔ (EU) ٹو ریگولیشن VIII ضمیمہ (c) B.1(a) سیکشن، I حصہ (a)

نمبر 606/2009 کے پوائنٹ 8 کے مطابق جسمانی عمل کا استعمال کرتے ہوئے سلفر ڈائی آکسائیڈ (EC) ٹو ریگولیشن IA انیکس (b) کا خاتمہ؛

نمبر 606/2009 کے پوائنٹ 36 کے مطابق شراب کے ٹارٹرک استحکام کو یقینی بنانے کے لیے (EC) ٹو ریگولیشن IA انیکس (c) نمبر 479/2008 (EC) نمبر 606/2009 برائے 10 جولائی 2009 کونسل ریگولیشن (EC) الیکٹرو ڈائلیسیس؛ (1) کمیشن ریگولیشن طریقوں اور قابل oenological، کے نفاذ کے لیے کچھ تفصیلی قواعد وضع کرتا ہے جیسا کہ شراب کی مصنوعات کے زمرے نمبر 607/2009 برائے (EC) کے حوالے سے، 24/07/2009، صفحہ 1۔ (2) کمیشن ریگولیشن (OJ L 193) اطلاق پابندیوں نمبر 479/2008 کے نفاذ کے لیے کچھ تفصیلی قواعد وضع کرتا ہے جیسا کہ اصل اور (EC) جولائی 2009 کونسل ریگولیشن 14 جغرافیائی اشارے، روایتی اصطلاحات، لیبلنگ اور پریزنٹیشن کے محفوظ عہدوں کے حوالے سے شراب کے شعبے کی مخصوص (صفحہ 60، 24.7.2009، OJ L 193) مصنوعات

نمبر 606/2009 کے پوائنٹ 40 کے مطابق شراب کی جزوی ڈیکوبولائزیشن؛ (EC) ٹو ریگولیشن IA ضمیمہ (d)

نمبر 606/2009 کے پوائنٹ 43 کے مطابق شراب کے ٹارٹرک (EC) ٹو ریگولیشن IA کیٹیڈن ایکسپنر ریزن کا استعمال انیکس (e) استحکام کو یقینی بنانے کے لیے۔

طریقوں، عمل اور علاج کی اجازت ہے بشرطیکہ درج ذیل شرائط پوری ہوں oenological مندرجہ ذیل 3.3

نمبر 606/2009 کے پوائنٹ 2 کے مطابق گرمی کے علاج کے معاملے میں، بشرطیکہ درجہ (EC) ٹو ریگولیشن IA ضمیمہ (a) سے زیادہ نہ ہو۔ °C حرارت 75

نمبر 606/2009 کے پوائنٹ 3 کے مطابق غیر فعال فلٹر امداد کے ساتھ یا اس کے بغیر (EC) ٹو ریگولیشن IA انیکس (b) سینٹر فیوگیشن اور فلٹریشن کی صورت میں، بشرطیکہ سوراخ کا قطر 0,2 مائیکرو میٹر سے کم نہ ہو۔

نمبر 606/2009 میں فراہم کردہ اوینولوجیکل طریقوں (EC) نمبر 1234/2007 یا ضابطہ (EC) اگست 2010 کے بعد ضابطہ 1 3.4 عمل اور علاج میں متعارف کرائی گئی کوئی بھی تبدیلی صرف نامیاتی شراب کی پیداوار پر لاگو ہو سکتی ہے اگر وہ اقدامات اس میں شامل ہوں۔ سیکشن 3 بطور قابل قبول اور، جہاں ضروری ہو، اس ریگولیشن کے آرٹیکل 24 کے مطابق تشخیص کے بعد۔

خمیر کھانے یا فیٹ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ VII: حصہ

آرٹیکل 9، 11، 16، 17 اور 19 کی توہین کے ذریعے آرٹیکل میں وضع کردہ عمومی پیداواری اصولوں کے علاوہ، اس حصے میں دی گئی دفعات کھانے یا فیڈ کے طور پر استعمال ہونے والے خمیر کی نامیاتی پیداوار پر لاگو ہوں گی۔

1. عمومی تقاضے

1.1 نامیاتی خمیر کی تیاری کے لیے صرف ماحولیاتی طور پر تیار کردہ سبسٹریٹس استعمال کیے جاتے ہیں۔ تک تاہم، 31 دسمبر، 2024 سے، اسے نامیاتی خمیر کی پیداوار کے لیے سبسٹریٹ (خشک مادے کے طور پر شمار کیا جاتا ہے) میں غیر نامیاتی خمیر کے عرق یا آٹولیسٹ کا 5% تک اضافہ کرنے کی اجازت ہے، جہاں آپریٹرز کے پاس خمیر کا عرق حاصل کرنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ یا نامیاتی پیداوار سے آٹولیسٹ۔

1.2 نامیاتی خمیر نامیاتی کھانے میں موجود نہیں ہونا چاہئے یا غیر نامیاتی خمیر کے ساتھ کھانا کھلانا نہیں چاہئے۔

1.3 نامیاتی خمیر کی تیاری اور تیاری کے لیے درج ذیل مصنوعات اور مادے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

آرٹ کے مطابق نامیاتی پیداوار میں استعمال کے لیے منظور شدہ پروسیسنگ ایڈز۔ 24 a)

e) اور b) میں مذکور مصنوعات اور مادے (a) کے پوائنٹ 2.2.2 IV حصہ (b)

1.4 آرٹ کے مطابق پروسیسنگ میں استعمال کے لیے صرف صفائی اور جراثیم کش مصنوعات کی اجازت ہے۔ 24 اس مقصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

1.5 آپریٹرز خمیر کی پیداوار اور صفائی اور جراثیم کشی کے لیے استعمال ہونے والی تمام مصنوعات اور مادوں کے ریکارڈ کو برقرار رکھیں گے، بشمول ہر پروڈکٹ کے استعمال کی تاریخ یا تاریخ، پروڈکٹ کا نام، اس میں موجود فعال مادہ اور اس طرح کے استعمال کی جگہ۔